The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

PATNA, THURSDAY 17.09.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.254 **پٹنہ**، جمعرات ۱۷/ ستمبر ۲۰۲۶ء، ۴/ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ

مودی آج کریں گے سیمی کون انڈیا کا افتتاح

نئی دھلی، 16 ستمبر (یو این آئی): وزیراعظم نریندر مودی جمعرات کو یہاں یشوبھومی میں سیمی کون انڈیا 2026 کا افتتاح کریں گے اور ایک اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ تین روزہ یہ کانفرنس 17 سے 19 ستمبر تک سلیکون سے سسٹم: ایکو سسٹم کی تعمیر موضوع پر منعقد ہوگی۔ اس میں سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس کے شعبے سے وابستہ 600 سے زیادہ کمپنیاں شامل ہوں گی۔ کانفرنس میں ہندوستان اور دنیا کی کمپنیاں، پالیسی ساز، سرمایہ کار، محققین، اسٹارٹ اپس، تعلیمی ادارے اور طلباء حصہ لیں گے۔

ٹرمپ کے مواخذے کی قرارداد مسترد

واشنگٹن، 16 ستمبر (یو این آئی): امریکی ایوان نمائندگان نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مواخذے سے متعلق قرارداد کو مسترد کر دیا۔ قرارداد کی مخالفت میں 232 ارکان نے ووٹ دیا، جبکہ 147 ارکان نے اس کی حمایت کی۔ مزید 47 ارکان نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ اگست میں امریکی رکن کانگریس ال گرین نے مواخذے کی کارروائی شروع کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک مسودہ قرارداد پیش کیا تھا۔ واشنگٹن ٹائمز کے مطابق، ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ رکن نے ٹرمپ پر الزام عائد کیا تھا کہ وہ امیگریشن قوانین نافذ کرنے والے اداروں کو اپنی ذاتی، غیر جواب دہ نیم فوجی پولیس فورس میں تبدیل کر رہے ہیں۔

27 کلو گانجہ کے ساتھ تین اسمگلر گرفتار، تین اسمارٹ فون اور نقد برآمد

پھلواری شریف،16 ستمبر (اجیت کمار) گوپال پور تھانہ علاقے میں پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 27 کلو غیر قانونی گانجے کے ساتھ تین اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک ہزار 450 روپے نقد، تین اسمارٹ فون، سونے جیسا ایک لاکٹ اور چاندی جیسا ایک بریسلٹ بھی برآمد کیا ہے۔ برآمد گانجے کی قیمت تقریباً چھ لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت سپول ضلع کے بھیم پور تھانہ علاقے کے ٹھوٹھی گاؤں کے رہنے والے چندن کمار مہتا 21 سال، والد مہندر مہتا، پون کمار 26 سال، والد شری رام مہتا اور اجیت کمار مہتا 20 سال، والد امیش مہتا کے طور پر کی گئی ہے۔ نگر پولیس سپرنٹنڈنٹ مشرقی پٹنہ کی ہدایت پر غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ اور کاروبار کرنے والوں کے خلاف کارروائی کے لیے صدر دو سب ڈویژنل پولیس افسر رنجن کمار کی قیادت میں ایک خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ ٹیم میں گوپال پور تھانہ پولیس کے ساتھ اطلاعات جمع کرنے والے یونٹ نگر مشرقی کے پولیس افسران اور اہلکار بھی شامل تھے۔ پولیس ٹیم کو بدھ کی صبح خفیہ اطلاع ملی کہ سمپت چک واقع پاسوان چوک کے قریب کچھ مشتبہ سرگرمیاں ہو رہی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے پاسوان چوک کے قریب چھاپہ ماری کی۔ کارروائی کے دوران تین مشتبہ نوجوانوں کو پکڑ لیا گیا۔ تلاشی لینے پر ان کے قبضے سے 27 کلو گانجا برآمد ہوا۔ پولیس نے گانجا ضبط کرنے کے ساتھ تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے پاس سے 27 کلو گانجا، ایک ہزار 450 روپے نقد، تین اسمارٹ فون، سونے جیسا ایک لاکٹ اور چاندی جیسا ایک بریسلٹ برآمد ہوا ہے۔ برآمدگی اور گرفتاری کے سلسلے میں گوپال پور تھانے میں مقدمہ نمبر 464بٹا26 مورخہ 16 ستمبر 2026 درج کیا گیا ہے۔ مقدمہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 20 بی دو دو سی کے تحت درج کیا گیا ہے۔ پٹنہ صدر پولیس سب ڈویژنل افسر دو رنجن کمار نے بتایا کہ گانجا اسمگلنگ سے وابستہ نیٹ ورک کی اطلاع ملنے کے بعد گوپال پور تھانہ علاقے میں مشتبہ سرگرمیوں پر مسلسل نظر رکھی جا رہی تھی۔ اسی دوران پولیس کو پاسوان چوک کے قریب مشتبہ افراد کی سرگرمی کی اطلاع ملی۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس اب گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کر کے گانجا اسمگلنگ سے وابستہ دیگر افراد اور پورے نیٹ ورک کا پتہ لگانے میں مصروف ہے۔ اس کے علاوہ پولیس یہ بھی جانچ کر رہی ہے کہ برآمد گانجا کہاں سے لایا گیا تھا اور اسے پٹنہ اور آس پاس کے علاقوں میں کن افراد کے ذریعے سپلائی کیا جانا تھا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ اسمگلنگ کا یہ نیٹ ورک دیگر علاقوں سے بھی جڑا ہو سکتا ہے۔ اس سلسلے میں گرفتار ملزمان سے تفصیلی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور تحقیقات کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

گوشالہ میں چھپا کر رکھی گئی غیر ملکی شراب برآمد، ایک گرفتار

پھلواری شریف،16 ستمبر (اجیت کمار) محکمہ انسداد شراب نوشی کی ٹیم نے بدھ 16 ستمبر 2026 کی صبح خفیہ اطلاع کی بنیاد پر دیدار گنج تھانہ علاقے کے فتح پور میں کارروائی کرتے ہوئے ایک گوشالہ میں چھاپہ ماری کی۔ چھاپہ ماری کے دوران گوشالہ میں چھپا کر رکھی گئی بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کی گئی۔ موقع سے شراب کے کاروبار سے وابستہ ایک شخص کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ برآمد شراب مختلف برانڈ کی بتائی جا رہی ہے۔ محکمہ انسداد شراب نوشی کے ایکسائز انسپکٹر محمد شمی نے کارروائی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ کو اطلاع ملی تھی کہ فتح پور واقع ایک گوشالہ میں شراب چھپا کر رکھی گئی ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس اور محکمہ کے اہلکاروں کی ٹیم تشکیل دی گئی اور بدھ کی صبح بتائی گئی جگہ پر چھاپہ ماری کی گئی۔ کارروائی کے دوران بڑی تعداد میں انگریزی شراب برآمد ہوئی۔ موقع پر دو برانڈ کی شراب نظر آئی ہے، جبکہ محکمہ کے دفتر میں گنتی اور جانچ کے بعد دیگر برانڈ کی شراب کی بھی موجودگی کا پتہ چلنے کا امکان ہے۔ افسر کے مطابق برآمد شراب کو محکمہ کے دفتر لے جا کر اس کی گنتی کی جائے گی اور تمام برانڈ کی شناخت کی جائے گی۔ اس کے بعد ہی شراب کی مجموعی مقدار کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے گا۔ فی الحال برآمد شراب کی درست مقدار بتانا ممکن نہیں ہے۔ گرفتار شخص کی شناخت چترنجن کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں اس نے محکمہ کے افسران کو بتایا کہ وہ گزشتہ تقریباً 15 دن سے شراب کے کاروبار سے وابستہ تھا اور اس کے مطابق یہ شراب کی پہلی کھیپ تھی۔ تاہم محکمہ اس دعوے کی بھی جانچ کر رہا ہے۔ محکمہ انسداد شراب نوشی کی ٹیم اب گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ کر کے شراب کی سپلائی کے ذرائع کا پتہ لگانے میں مصروف ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی جانچ کی جا رہی ہے کہ برآمد شراب کہاں سے لائی گئی تھی اور اس کے پیچھے کسی بڑے اسمگلنگ نیٹ ورک کا ہاتھ ہے یا نہیں۔ برآمد شراب اور گرفتار ملزم کو محکمہ کی کارروائی کے لیے دفتر لے جایا گیا ہے۔ محکمہ کے افسران کے مطابق شراب کی مکمل گنتی، مختلف برانڈ کی شناخت اور گرفتار ملزم سے تفصیلی پوچھ گچھ کے بعد معاملے میں قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ پولیس اور محکمہ کی ٹیم شراب کی سپلائی سے وابستہ دیگر افراد کے بارے میں بھی معلومات حاصل کرنے میں مصروف ہے۔

محکمہ تعمیرات عمارت کے ایگزیکٹو انجینئر کے ٹھکانوں پر ای او یو کی چھاپہ ماری

پھلواری شریف،16 ستمبر (اجیت کمار) آمدنی کے معلوم ذرائع سے زیادہ اثاثے بنانے کی شکایت کے معاملے میں نگرانی تحقیقاتی بیورو کی الگ الگ ٹیموں نے بدھ کی صبح عمارت تعمیرات محکمہ کے ایگزیکٹو انجینئر ستیندر کمار چودھری سے وابستہ پٹنہ اور پورنیہ کے تین ٹھکانوں پر ایک ساتھ چھاپہ ماری شروع کی۔ پٹنہ میں دو اور پورنیہ میں ایک ٹھکانے پر تلاشی کی کارروائی کی گئی۔ پھلواری شریف کے والمیکی علاقے میں واقع نکنج کالونی کے سواستک بھون میں ستیندر کمار چودھری کی رہائش گاہ پر بھی نگرانی ٹیم نے صبح سے تلاشی مہم چلائی۔ ٹیم نے رہائش گاہ میں موجود بینک کھاتوں سے متعلق لین دین، مالی ریکارڈ، زمین اور مکان کے کاغذات اور منقولہ و غیر منقولہ اثاثوں سے متعلق دستاویزات کی جانچ کی۔ تلاشی کے دوران ملنے والے دستاویزات اور دیگر ریکارڈ کو ٹیم نے اپنے قبضے میں لے کر جانچ شروع کر دی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ستیندر کمار چودھری کے خلاف آمدنی کے معلوم ذرائع سے زیادہ اثاثے بنانے کی شکایت موصول ہونے کے بعد یہ کارروائی کی گئی ہے۔ نگرانی ٹیم اب ان کی ظاہر کردہ آمدنی اور ان کے نام یا ان سے وابستہ افراد کے نام پر موجود اثاثوں کے درمیان فرق کا موازنہ کر رہی ہے۔ جانچ کے دوران زمین، مکان، بینک میں جمع رقم، مالی لین دین اور دیگر سرمایہ کاری سے متعلق ریکارڈ بھی کھنگالا جا رہا ہے پٹنہ کے پھلواری شریف کے علاوہ دوسرے رہائشی مقام اور پورنیہ واقع ٹھکانے پر بھی نگرانی کی ٹیمیں دستاویزات کی جانچ کر رہی ہیں۔ تلاشی کے دوران اثاثوں سے متعلق کاغذات، بینکنگ لین دین اور دیگر اہم ریکارڈ ملنے کی اطلاع ہے۔ تاہم چھاپہ ماری مکمل ہونے اور دستاویزات کی تفصیلی جانچ کے بعد ہی اثاثوں سے متعلق مکمل معلومات سامنے آنے کا امکان ہے۔ چھاپہ ماری کے دوران رہائش گاہ اور آس پاس کے علاقے میں حفاظتی انتظامات برقرار رکھے گئے تھے۔ بیرونی افراد کی آمدورفت پر پابندی رہی اور نگرانی ٹیم نے کافی دیر تک ایک ایک دستاویز کی باریک بینی سے جانچ کی۔ صبح سے شام تک جاری رہنے والی کارروائی کے باعث آس پاس کے لوگوں میں بھی دن بھر مختلف قسم کی چہ میگوئیاں ہوتی رہیں۔ نگرانی ٹیم اثاثوں کے کاغذات کے ساتھ بینک کھاتوں کے لین دین اور دیگر مالی ریکارڈ کا بھی موازنہ کر رہی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی یہ بھی معلوم کرنے میں مصروف ہے کہ متعلقہ اثاثوں کی خریداری یا تعمیر میں استعمال ہونے والی رقم کا ذریعہ کیا تھا۔ چھاپہ ماری اور دستاویزات کی جانچ

پٹنہ میں 24 گھنٹوں کے دوران 55 ملزمین گرفتار

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پٹنہ کی ہدایت اور سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مغربی پٹنہ کی قیادت میں قتل، قتل کی کوشش، پولیس پر حملہ اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث ملزمین کی گرفتاری کے لیے خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس مہم کے تحت مغربی علاقے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 55 ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کی بڑھتی ہوئی دباؤ کے باعث ایک ملزم نے عدالت میں خود سپردگی بھی کی ہے۔ پولیس کے مطابق چھاپہ ماری کے دوران 694 لیٹر 500 ملی لیٹر شراب، ایک پستول، پانچ زندہ کارتوس، ایک میگزین، چار گاڑیاں، چار موبائل فون، 1100 کیوبک فٹ ریت اور دیگر سامان برآمد کر کے ضبط کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ وارنٹ، قرقی اور اشتہار کے خلاف چلائی گئی خصوصی مہم کے تحت مجموعی طور پر 60 ملزمین کے مقدمات میں کارروائی مکمل کی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مغربی علاقے میں تکنیکی اور انسانی ذرائع سے کی گئی تفتیش کی مدد سے چار لاپتہ نوجوانوں اور لڑکیوں کو بحفاظت برآمد کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مغربی سنکیت کمار نے معلومات فراہم کی۔

ماں اور بچے کی صحت مہم کے تحت 20 خواتین میں غذائی کٹس تقسیم

پٹنہ سٹی،16 ستمبر (ذوالقرنین) روٹری کلب آف پٹنہ سٹی کے زیر اہتمام پہلے 1000 دن ماں اور بچے کی صحت مہم کے تیسرے ماہ کے تحت ایک پروگرام شہری ابتدائی صحت مرکز معروف گنج پٹنہ سٹی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر 20 خواتین میں غذائی کٹس تقسیم کی گئیں۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے روٹری کلب آف پٹنہ سٹی کے صدر روٹیرین پنکج کشور سنگھ نے کہا کہ ماں کی صحت صحت مند بچے کی بنیاد ہے۔ بچے کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے زندگی کے پہلے 1000 دن انتہائی اہم ہوتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ ضرورت مند ماؤں کو غذائی امداد فراہم کرنے کے ساتھ معاشرے میں ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے بیداری پیدا کی جائے۔ ڈاکٹر وجے نے کہا کہ خواتین کے لیے دوران حمل اور بچے کی پیدائش کے بعد متوازن اور غذائیت سے بھرپور غذا بے حد ضروری ہے۔ مناسب غذائیت سے ماں کی صحت بہتر ہوتی ہے اور بچے کی نشوونما پر بھی مثبت اثر پڑتا ہے۔ پروگرام کے چیئرمین جگن ناتھ کمار نے کہا کہ اس مہم کا مقصد ضرورت مند خواتین کو غذائی امداد فراہم کرنا ہے۔ اس طرح کی فلاحی سرگرمیاں آئندہ بھی جاری رکھی جائیں گی۔ سینئر روٹیرین اننت اروڑہ نے کہا کہ روٹری کلب آف پٹنہ سٹی معاشرے کے ضرورت مند طبقات کی صحت اور بہبود کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ ماں اور بچے کی صحت سے متعلق یہ مہم معاشرے کی ایک اہم خدمت ہے۔ پروگرام میں اننت اروڑہ، امیت سنگھ، خزانچی جگن ناتھ کمار، کاوی سینی، سچن شرما، انشوگوتم اور روٹریکٹر وکی سمیت دیگر ارکان موجود تھے۔ پروگرام کا مقصد خواتین میں غذائیت کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور صحت مند ماؤں اور صحت مند بچوں کے لیے مسلسل کوشش کرنا تھا۔

آبی جماؤ سے پریشان لوگوں نے سڑک جام کر کے احتجاج کیا

پٹنہ سیٹی،16 ستمبر (آرہ فاطمہ/ذوالقرنین) وارڈ 62 اور 66 کے کئی محلوں میں ایک ماہ سے آب جمع ہونے کی سنگین صورت حال سے پریشان لوگوں نے بدھ کی صبح سڑک جام کر کے احتجاج کیا۔ یہ معاملہ چوک تھانہ علاقہ میں منگل تالاب کے قریب کا ہے۔ تقریباً ایک ماہ سے نالے کا گندا پانی لوگوں کے گھروں میں داخل ہونے اور سڑکوں پر پانی جمع رہنے سے ناراض مقامی لوگوں نے ترموہتی چوک کے قریب سڑک پر ٹائر جلا کر اور بانس بلے سے راستے کی ناکہ بندی کر کے آمدورفت روک دی۔ احتجاج کے دوران مشتعل لوگوں نے ریاستی حکومت، مقامی رکن پارلیمان، رکن اسمبلی اور وارڈ کونسلر کے خلاف زبردست نعرے بازی کی اور علاقے سے فوری طور پر پانی کی نکاسی کا مناسب انتظام بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ سڑک جام اور احتجاج کے باعث کچھ دیر تک آمدورفت متاثر رہی اور سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ وہ طویل عرصے سے آب جمع ہونے کی پریشانی جھیل رہے ہیں، لیکن وارڈ کونسلر سے لے کر پٹنہ صاحب کے رکن پارلیمان تک کسی نے بھی ان کی مشکل کا مستقل حل نہیں نکالا۔ ان کا کہنا تھا کہ علاقے میں پانی جمع رہنے کی وجہ سے لوگوں کو انتہائی دشوار حالات میں زندگی گزارنی پڑ رہی ہے۔ مقامی باشندوں موہت کمار، للن یادو، پرشورام رائے، بھولا پانڈے، دیامنتی دیوی اور پرمیلا دیوی سمیت دیگر لوگوں نے بتایا کہ یہ علاقہ وارڈ 62 اور 66 کی سرحد پر واقع ہے۔ اسی وجہ سے دونوں وارڈوں کے کونسلر ایک دوسرے کے علاقے پر ذمہ داری ڈال کر مسئلے سے اپنا دامن بچا لیتے ہیں۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ وہ میونسپل کارپوریشن کو جائیداد ٹیکس کے ساتھ کچرا ٹیکس بھی ادا کرتے ہیں، اس کے باوجود پانی کی نکاسی کا مناسب انتظام نہیں کیا جا رہا ہے۔ مقامی رکن اسمبلی اور رکن پارلیمان کو بھی کئی مرتبہ اس مسئلے سے آگاہ کیا جا چکا ہے، لیکن اب تک کوئی حل نہیں نکلا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ محض 15 دن بعد ہندوؤں کا اہم تہوار شاردیہ نوراتری شروع ہونے والا ہے اور اسی چوراہے پر ہر سال دیوی ماں کی مورتی بھی نصب کی جاتی ہے۔ ایسے میں پانی جمع رہنے سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سڑک جام اور ہنگامے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور کافی کوشش کے بعد مشتعل لوگوں کو پرسکون کرایا۔ اس کے بعد پولیس نے سڑک پر آمدورفت بحال کرائی۔ احتجاج کی اطلاع ملنے پر میونسپل کارپوریشن کے سٹی سرکل سے متعلقہ افسران بھی موقع پر پہنچے اور مقامی لوگوں سے بات چیت کر کے جلد از جلد پانی کی نکاسی کا انتظام کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ افسران کی یقین دہانی کے بعد لوگوں نے احتجاج ختم کر کے سڑک سے رکاوٹیں ہٹا دیں اور آمدورفت معمول پر آ گئی۔

خانقاہ عمادیہ قلندریہ میں جشنِ غوث الاعظم 11 ربیع الثانی کو

پٹنہ سٹی 16 ستمبر (ذوالقرنین) خانقاہ عمادیہ قلندریہ، منگل تالاب، پٹنہ سٹی میں حسبِ روایت 11 ربیع الثانی مطابق 23 ستمبر، بدھ کے روز سرکارِ غوث الاعظم، محبوبِ سبحانی، قطبِ ربانی، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی نسبت سے جشنِ غوث الاعظم نہایت عقیدت و احترام اور روحانی جوش و خروش کے ساتھ منعقد کیا جا رہا ہے، یہ بابرکت پروگرام حضور رئیس المشائخ حضرت سید شاہ مصباح الحق عمادی مجیبی زینبی کی خصوصی سرپرستی میں منعقد ہوگا، اس موقع پر حضور رئیس المشائخ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی حیاتِ مبارکہ، آپ کی علمی خدمات و جاہ و جلال، ولایت و روحانیت، تقویٰ و پرہیزگاری، عبادت و ریاضت اور دینِ اسلام کی اشاعت و سربلندی کے لیے آپ کی عظیم خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالیں گے، جشن کے دوران پیرانِ پیر، دستگیر عالم، حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منسوب متبرکات و آثار کی زیارت بھی کرائی جائے گی، یہ سعادت بھی حضور رئیس المشائخ کی موجودگی اور نگرانی میں حاصل ہوگی، جہاں عقیدت مندان مقدس تبرکات کی زیارت سے فیض یاب ہوں گے، اور نمازِ ظہر کے بعد خلوت شریف میں خصوصی شجرہ خوانی کا روحانی سلسلہ منعقد ہوگا، خانقاہ عمادیہ قلندریہ کی روایتی نسبت کے مطابق اس موقع پر حاضرین ذکر، درود و اذکار اور شجرہ خوانی کے ذریعے روحانی فیوض و برکات سے مستفید ہوں گے، پروگرام کا ایک خصوصی حصہ خواتین کے لیے زیارتِ آثار و تبرکاتِ غوث الاعظم رضی اللہ عنہ پر مشتمل ہوگا، جو سہ پہر 3 بجے سے خانقاہ میں منعقد کیا جائے گا، خواتین عقیدت و احترام کے ساتھ ان مقدس آثار و تبرکات کی زیارت کریں گی اور اس روحانی موقع سے فیض حاصل کریں گی، خانقاہ عمادیہ قلندریہ کی جانب سے تمام محبانِ اولیاء، عقیدت مندانِ غوث الاعظم اور اہلِ محبت سے اس بابرکت جشن میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے، تاکہ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی پاکیزہ سیرت، علمی و روحانی خدمات اور تعلیمات کو یاد کرتے ہوئے ان کی نسبت سے منعقد ہونے والی اس روحانی محفل سے فیض حاصل کیا جا سکے،

مکامہ ڈبل لائن ریل پل پر اکتوبر سے ٹرینوں کی آمدورفت ہوگی شروع

پٹنہ،16 ستمبر (پی این ایس) بہار میں ریل رابطے کو مضبوط بنانے والے اہم منصوبوں میں شامل مکاما ڈبل لائن ریل پل پر جلد ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہونے کا امکان ہے۔ گنگا ندی پر راجندر سیتو کے متوازی تعمیر کیے گئے اس نئے ریل پل کو اہم ریل نیٹ ورک سے جوڑنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ ریلوے کی تیاریوں کو دیکھتے ہوئے امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اکتوبر 2026 سے اس نئے ریل پل پر ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہو سکتی ہے۔ مکاما میں گنگا ندی پر تعمیر کیا گیا یہ نیا ریل پل پرانے راجندر سیتو کے متوازی تیار کیا گیا ہے۔ پرانے پل پر فی الحال سنگل ریل لائن سے ٹرینیں چل رہی ہیں۔ ٹرینوں کی بڑھتی تعداد اور ریل ٹریفک کے بڑھتے دباؤ کے پیش نظر ڈبل لائن ریل پل کی ضرورت طویل عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ نئے پل کے شروع ہونے کے بعد اس ریل سیکشن کی گنجائش میں اضافہ ہوگا اور ٹرینوں کی آمدورفت بھی آسان ہونے کی توقع ہے۔ نئے ریل پل کو اہم ریل نیٹ ورک سے جوڑنے کے لیے ریلوے کی جانب سے اہم تکنیکی کام کیا جائے گا۔ اس کے لیے 20 ستمبر سے 4 اکتوبر تک میگا بلاک لیا جائے گا۔ اس دوران نان انٹرلاکنگ کا کام کیا جائے گا۔ نئے ڈبل لائن ریل پل، سگنلنگ نظام اور مختلف الیکٹرانک پینل کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا کام بھی اسی مدت میں مکمل کیا جائے گا۔ مسافروں کی حفاظت کے پیش نظر ریلوے نے اس دوران کئی ٹرینوں کی آمدورفت میں تبدیلی کی گئی ہے۔ بعض ٹرینوں کو متبادل راستے سے چلایا جائے گا، جبکہ کچھ ٹرینوں کے راستے میں عارضی تبدیلی کی گئی ہے۔ مسافروں کو سفر سے پہلے اپنی ٹرین کے راستے اور اوقات کی معلومات ریلوے سے حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ نئے ریل پل کو مکاما برونی ریل سیکشن کے ساتھ ہاوڑہ دہلی مین لائن سے بھی جوڑا جائے گا۔ اس سے مشرقی اور شمالی بہار کے درمیان ریل رابطہ مزید مضبوط ہونے کی توقع ہے۔ پل کے شروع ہونے کے بعد اس اہم ریل راستے پر ٹرینوں کی آمدورفت کو بہتر انداز میں چلانے میں مدد مل سکتی ہے۔ ریلوے کے مطابق نیا ریل رابطہ اپر ہتھیدہ، تال جنکشن، رام پور دومرا، دنکر گرام سیمریا اور برونی جنکشن جیسے اسٹیشنوں سے منسلک ہوگا۔ اس سے ان علاقوں کے مسافروں کو بھی ریل خدمات میں ہونے والی تبدیلی کا براہ راست فائدہ ملنے کی امید ہے۔ مکاما ڈبل لائن ریل پل منصوبے پر تقریباً 1700 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ اہم ریل پل کی لمبائی تقریباً 6.1 8 کلومیٹر ہے، جبکہ رابطہ ریلوے لائن اور دیگر تعمیراتی کاموں کو ملا کر پورے منصوبے کی لمبائی تقریباً 14 کلومیٹر بتائی گئی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد صرف گنگا ندی پر نیا پل تعمیر کرنا نہیں بلکہ پورے ریل نیٹ ورک کی گنجائش میں اضافہ کرنا بھی ہے۔ نئی ڈبل لائن شروع ہونے کے بعد پرانے سنگل لائن پل پر ٹرینوں کا دباؤ کم ہوگا۔ اس سے ٹرینوں کے بیرونی سگنل پر طویل وقت تک کھڑے رہنے کی پریشانی سے بھی راحت ملنے کی امید ہے۔ میگا بلاک کے دوران تعمیراتی اور نان انٹرلاکنگ کام کی وجہ سے کئی اہم ٹرینوں کے راستوں میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ان میں دہلی کاماکھیا ایکسپریس، ہاوڑہ پریاگ راج رام باغ وبھوتی ایکسپریس، پوروا ایکسپریس، وندے بھارت ایکسپریس اور امرتسر ہاوڑہ میل سمیت کئی ٹرینیں شامل ہیں۔ ریلوے کی جانب سے مسافروں کو پہلے ہی اطلاع دی جا رہی ہے تاکہ میگا بلاک کے دوران انہیں پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ نئے پل کے شروع ہونے کے بعد پٹنہ، بیگوسرائے، لکھی سرائے، سمستی پور، کھگڑیا اور سیمانچل کے علاقوں سمیت شمالی اور جنوبی بہار کے درمیان ریل سفر کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ خاص طور پر مصروف ہاوڑہ دہلی ریل راستے پر اضافی لائن دستیاب ہونے سے ٹرینوں کی آمدورفت کی گنجائش میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اب ریلوے کی توجہ نان انٹرلاکنگ اور سگنلنگ کا کام مکمل کرنے پر ہے۔ اگر مقررہ وقت کے مطابق تمام تکنیکی کام مکمل ہو جاتے ہیں تو اکتوبر میں مکاما کے نئے ڈبل لائن ریل پل پر ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہونے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

نامعلوم لڑکی کی لاش برآمد

پٹنہ،16 ستمبر (پی این ایس) پالی گنج سے ڈمری جانے والی پرانی این ایچ 83 سڑک کے کنارے ہی پورگاؤں کے قریب پانی سے بھرے پائن سے بدھ کے روز پولیس نے ایک نامعلوم لڑکی کی لاش برآمد کی۔ لاش ملنے کی اطلاع کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے لاش کو پانی سے باہر نکال کر آس پاس کے لوگوں سے شناخت کرانے کی کوشش کی، لیکن دیر شام تک لڑکی کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔ اطلاع کے مطابق سڑک سے گزرنے والے کچھ لوگوں کو پائن کی جانب سے بدبو محسوس ہوئی۔ اس کے بعد دیہاتیوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور پائن میں تلاش شروع کی۔

صارف کے کھاتے سے 6 لاکھ 90 ہزار روپے غائب

پٹنہ،16 ستمبر (پی این ایس) ایس بی آئی کے یونو ایپ کا استعمال کرتے ہوئے ایک صارف کے بینک کھاتے سے تقریباً 6 لاکھ 90 ہزار روپے نکل گئے۔ اچانک بڑی رقم کی منتقلی کا پیغام موبائل فون پر پہنچتے ہی صارف کے ہوش اڑ گئے۔ واقعے کے بعد متاثرہ صارف نے پٹنہ سائبر تھانے میں شکایت درج کرائی اور کھاتے سے ہوئی رقم کی نکاسی کی جانچ کر کے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ متاثرہ سشیل کمار نے پولیس کو دی گئی درخواست میں بتایا ہے کہ وہ ایس بی آئی کا یونو ایپ دیکھ رہے تھے۔ اسی دوران ان کے موبائل فون پر بینک کھاتے سے رقم کٹنے کا پیغام موصول ہوا۔ پیغام ملنے کے بعد انہوں نے اپنے کھاتے کی تفصیلات کی جانچ کی تو تقریباً 6 لاکھ 90 ہزار 9 روپے 44 پیسے کے لین دین کا پتہ چلا۔ متاثرہ کے مطابق انہوں نے اتنی بڑی رقم نکالنے یا منتقل کرنے کی کوئی اجازت نہیں دی تھی۔ کھاتے سے اچانک اتنی بڑی رقم نکلنے کی اطلاع ملنے کے بعد انہوں نے فوری طور پر بینک سے رابطہ کیا۔ بینک سے رابطہ کرنے کے بعد متاثرہ نے پٹنہ سائبر تھانے میں شکایت درج کرائی۔ درخواست میں پورے معاملے کی جانچ کرنے اور کھاتے سے رقم منتقل ہونے کے طریقے کا پتہ لگانے کی اپیل کی گئی ہے۔ پولیس اب کھاتے سے رقم نکالنے کے طریقے، لین دین سے متعلق تفصیلات اور استعمال کیے گئے ذریعے کی جانچ میں مصروف ہے۔ یہ بھی معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ یونو ایپ استعمال کرتے وقت رقم کس طرح کھاتے سے منتقل ہوئی۔

مشرقی ریلوے

کھلا ای۔ٹینڈر نوٹس نمبر: 101,103,104,105,107، 108۔ایم ایل ڈی ٹی۔27-26، مورخہ 11.09.2026 اور 111,112 ایم ایل ڈی ٹی - 27 - 26، مورخہ 10.09.2026، ڈویژنل ریل منیجر، مشرقی ریلوے، مالدہ دفتر بھون، ڈاک گھر۔ جھلجھلیا، ضلع۔ مالدہ، پن۔ 732102 (مغربی بنگال) کے ذریعہ مندرجہ ذیل کاموں کے لئے کھلا ای۔ ٹینڈر نوٹس طلب کیا جاتا ہے: نمبر شمار 1، ٹینڈر نمبر: 101۔ایم ایل ڈی ٹی۔27-26، کام کا نام: سینئر ڈویژنل انجینئر۔III/مشرقی ریلوے، مالدہ کے دائرہ اختیار میں بھاگلپور۔ کیول سیکشن میں پل نمبر 115 اپ، 118 اپ، 76,80 ڈاؤن، 82 ڈاؤن، 83 ڈاؤن، 163 اپ کے بیرل کی لمبائی میں اضافہ اور چھوٹے پل کے استحکام کاری کام کے لئے کھلا ای۔ ٹینڈر۔ ٹینڈر قیمت: روپے 3,49,56,253.85، نمبر شمار 2، ٹینڈر نمبر: 103۔ایم ایل ڈی ٹی 27-26، کام کا نام: سینئر ڈویژنل انجینئر۔III/مشرقی ریلوے، مالدہ کے تحت مختلف ایل سی گیٹوں پر گیٹ لاج، بیت الخلا، واٹر سپلائی اور سڑک سطح کے سدھار کام کے لئے کھلا ای۔ٹینڈر۔ ٹینڈر قیمت: روپے 53,79,364.15، نمبر شمار 3، ٹینڈر نمبر: 104۔ایم ایل ڈی ٹی۔27-26، کام کا نام: سینئر ڈویژنل انجینئر /II/ مالدہ کے دائرہ اختیار میں معذور مسافروں کے لئے ٹیک ٹائل ٹائلوں کے انتظام کے سول کام اور دیگر متعلق کاموں کے لئے کھلا ای۔ٹینڈر، ٹینڈر قیمت: روپے 8,62,65,787.75، نمبر شمار 4، ٹینڈر نمبر: 105۔ایم ایل ڈی ٹی۔27-26، کام کا نام: سینئر ڈویژنل انجینئر۔II/مشرقی ریلوے، مالدہ کے دائرہ اختیار میں اسسٹنٹ انجینئر/ صاحب گنج اور اسسٹنٹ انجینئر/ بھاگلپور کے سیکشن میں صاحب گنج اور بھاگلپور اسٹیشنوں میں پارسل دفتروں کے ترقی کے کام کے لئے کھلا ای۔ ٹینڈر قیمت: روپے 1,16,89,831.92، نمبر شمار 5، ٹینڈر نمبر: 107۔ایم ایل ڈی ٹی 27-26، کام کا نام: سینئر ڈویژنل انجینئر۔II/مشرقی ریلوے، مالدہ کے دائرہ اختیار کے تحت ٹرمبل جیڈو وارس ٹرالی سسٹم یا مساوی سسٹم کے استعمال کے ذریعہ پری اور پوسٹ ٹمپنگ ٹریک میجرمنٹ سروے اور اپڈیٹ اسکیل میپ کے ترقی کام کے لئے کھلا ای۔ ٹینڈر: ٹینڈر قیمت: روپے 78,77,832.50، نمبر شمار 6، ٹینڈر نمبر: 108۔ایم ایل ڈی ٹی۔27-26 کام کا نام: سینئر ڈویژنل انجینئر۔III/مشرقی ریلوے، مالدہ کے دائرہ اختیار کے تحت ٹرمبل جیڈو وارس ٹرالی سسٹم یا مساوی سسٹم کے استعمال کے ذریعہ پری اور پوسٹ ٹمپنگ ٹریک میجرمینٹ سروے اور اپڈیٹ اسکیل میپ کے ترقی کام کے لئے کھلا ای۔ ٹینڈر، ٹینڈر قیمت: روپے 53,56,926.10، نمبر شمار 7، ٹینڈر نمبر: 111۔ایم ایل ڈی ٹی۔27-26، کام کا نام: اسسٹنٹ انجینئر/ بی آر ایل/ مشرقی ریلوے، مالدہ کے دائرہ اختیار میں مالدہ ڈویژن کے مالدہ۔ نیو فرخہ سیکشن میں غور مالدہ۔ جمیرا گھاٹ اسٹیشنوں کے بیچ اہم پل نمبر 19 ڈاؤن لائن (اسپین 3x18.3 میٹر) کے اسٹیل گڈر کی ری۔ گڈرنگ کام کے لئے کھلا ای۔ٹینڈر، ٹینڈر قیمت: روپے 3,28,94,875.90، نمبر شمار 8، ٹینڈر نمبر: 112۔ایم ایل ڈی ٹی۔27-26، کام کا نام: اسسٹنٹ انجینئر/ بی آر ایل/ مشرقی ریلوے، مالدہ کے دائرہ اختیار میں مالدہ ڈویژن کے مراہار ابانکا اسٹیشنوں کے بیچ کلومیٹر 47/6-48/5 پر پل نمبر 38 (اسپین 37x18.3) کے انسپیکشن پلیٹ فارم کے انتظام کام کے لئے کھلا ای۔ٹینڈر، ٹینڈر قیمت: روپے 2,93,33,762.85، ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 05.10.2026 کو 15.30 بجے۔ ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس بورڈ www.ireps.gov.in / ڈی آر ایم دفتر/ مالدہ ٹاؤن

(MLD-195/2026-27)

ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ

www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے۔

ہمیں یہاں دیکھیں: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

بیلی روڈ فلائی اوور پر بے قابو بس نے کئی گاڑیوں میں ماری ٹکر

پٹنہ،16 ستمبر (پی این ایس) دارالحکومت پٹنہ میں بیلی روڈ فلائی اوور پر بدھ کے روز شگونا موڑ سے چڑیا گھر کی جانب آنے والی لین میں ایک بس حادثے کا شکار ہو گئی۔ حادثے کے بعد فلائی اوور کی ایک لین میں ٹریفک کی آمدورفت متاثر ہو گئی، جس کے باعث اس راستے سے گزرنے والے گاڑی سواروں کو کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پٹنہ ٹریفک پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور متاثرہ راستے پر آمدورفت معمول پر لانے کی کارروائی شروع کر دی۔ پولیس اہلکاروں نے ایک لین میں رکی ہوئی گاڑیوں کو منظم کرنے کے ساتھ ٹریفک کو رواں رکھنے کی کوشش کی۔ حادثے کے باعث کچھ دیر تک فلائی اوور پر گاڑیوں کی رفتار بھی متاثر رہی۔ حادثے کا شکار بس کو سڑک سے ہٹانے کے لیے موقع پر کرین اور ہائیڈرا مشین منگوائی گئی۔ ٹریفک پولیس کی نگرانی میں بس کو ہٹانے کی کارروائی شروع کی گئی تاکہ متاثرہ لین کو جلد از جلد خالی کرایا جا سکے اور فلائی اوور پر گاڑیوں کی آمدورفت معمول پر آ سکے۔ پولیس اہلکاروں نے بتایا کہ بس ہٹائے جانے کے بعد متاثرہ لین پر ٹریفک بحال کرنے میں آسانی ہوگی۔ حادثے کے بعد فلائی اوور پر سفر کرنے والے گاڑی سواروں سے ٹریفک پولیس نے احتیاط برتنے کی اپیل کی۔ پولیس نے لوگوں سے کہا کہ فلائی اوور پر گاڑی چلاتے وقت صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور مقررہ لین میں ہی سفر کریں۔ اس کے علاوہ ٹریفک قوانین کی پابندی کرنے کی بھی اپیل کی گئی۔ ٹریفک پولیس کی ٹیم نے موقع پر موجود رہ کر گاڑیوں کی آمدورفت کو منظم کیا، تاکہ حادثے کی وجہ سے ٹریفک کا دباؤ مزید نہ بڑھے۔ بس کو ہٹانے کے لیے کرین اور ہائیڈرا کی مدد لی گئی اور سڑک کو جلد از جلد صاف کرنے کی کوشش کی گئی۔ پولیس کے مطابق متاثرہ لین کو خالی کرنے کے بعد فلائی اوور پر ٹریفک کی آمدورفت معمول پر آنے کی امید ہے۔ حادثے کے سبب کسی جانی نقصان کی اطلاع اس خبر کے دستیاب مواد میں نہیں دی گئی ہے۔

ایس ڈی او نے مختلف سرکاری اسکیموں کا جائزہ لیا

پٹنہ،16 ستمبر (پی این ایس) بدھ کے روز پالی گنج بلاک کی جمھارو امام گنج پنچایت میں سب ڈویژنل افسر چندن کمار نے علاقے میں چلائی جا رہی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں اور سرکاری اداروں کا موقع پر معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے اسکیموں کے نفاذ کی صورتحال کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران اور ملازمین کو ضروری ہدایات دیں۔ ایس ڈی او نے آنگن باڑی مرکز، اسکول، صحت کی سہولتوں، نل جل اسکیم، بجلی کی فراہمی، محصولات سے متعلق کام، پنشن، تعلیم، بیت الخلا اور راشن کی تقسیم سمیت مختلف سرکاری اسکیموں کی زمینی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اسکیموں کے ذریعے مستحقین کو فراہم کی جانے والی سہولتوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ معائنہ کے دوران پنچایت بھون میں جاری پیدائش اور وفات کے سرٹیفکیٹ، رہائشی، ذات اور آمدنی کے سرٹیفکیٹ سے متعلق کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ایس ڈی او نے متعلقہ دستاویزات اور رجسٹروں کی جانچ کی اور ملازمین کی حاضری کا بھی جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران مختلف اسکیموں کے معیار، مستحقین کو حاصل ہونے والے فوائد اور متعلقہ دستاویزات کی صورتحال کی جانچ کی گئی۔ موقع پر پائی جانے والی خامیوں کو ایس ڈی او نے سنجیدگی سے لیتے ہوئے متعلقہ افسران اور ملازمین کو انہیں جلد از جلد دور کرنے کی ہدایت دی۔ سب ڈویژنل افسر چندن کمار نے کہا کہ حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ اہل افراد تک بروقت اور شفاف طریقے سے پہنچنا چاہیے۔ اسکیموں کے نفاذ میں کسی بھی سطح پر غفلت نہیں برتی جانی چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ ملازمین کو اپنی ذمہ داریاں پوری ذمہ داری اور ایمانداری کے ساتھ انجام دینے کی ہدایت دی۔

سیلاب متاثرین کے لیے مالے کی امدادی چندہ مہم

پھلواری شریف،16 ستمبر (اجیت کمار) نیپال اور بہار میں آنے والے تباہ کن سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے بھارتی کمیونسٹ پارٹی مارکسوادی لیننوادی کی جانب سے پھلواری شریف میں سیلاب راحت فنڈ کے لیے چندہ جمع کرنے کی مہم چلائی گئی۔ بھارتی کمیونسٹ پارٹی مارکسوادی لیننوادی کے بلاک سکریٹری گوردیو داس کی قیادت میں پارٹی کارکنوں نے پھلواری شریف کے عام شہریوں اور دکانداروں سے راحت فنڈ کے لیے تعاون کی رقم جمع کی۔ اس موقع پر سادھوشرن پرساد، دیوی لال پاسوان، سریفا مانجھی اور بھولا چودھری بھی موجود تھے۔ بھارتی کمیونسٹ پارٹی مارکسوادی لیننوادی کے بلاک سکریٹری گوردیو داس نے بتایا کہ نیپال اور بہار میں آنے والے تباہ کن سیلاب نے بڑی تعداد میں لوگوں کا سب کچھ تباہ و برباد کر دیا ہے۔ اس قدرتی آفت کے مشکل دور میں پارٹی سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کے لیے لوگوں سے تعاون کی اپیل کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی جانب سے راحت فنڈ جمع کرنے کے ساتھ ساتھ سیلاب متاثرین کی مدد کا عزم کیا گیا ہے۔ گوردیو داس نے الزام عائد کیا کہ این ڈی اے حکومت سیلاب کے مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنے اور متاثرہ لوگوں تک مناسب راحت پہنچانے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب راحت کے نام پر پرانی فہرست کی بنیاد پر راحت سامان اور امداد کی تقسیم میں بے ضابطگی کی شکایتیں سامنے آ رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پون پون میں جانچ کے دوران فہرست میں بڑے پیمانے پر فرضی نام شامل کیے جانے کی شکایت سامنے آئی ہے۔ پھلواری شریف میں بھی راحت فہرست کو لے کر اسی طرح کی صورتحال ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حقیقی سیلاب متاثرین کے نام بہت کم ہیں، جبکہ فہرست میں مبینہ طور پر فرضی نام شامل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے پورے معاملے کی جانچ کرانے اور حقیقی طور پر متاثرہ خاندانوں تک راحت پہنچانے کا مطالبہ کیا۔

The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR پندار

PINDAR
Web:
www.pindar.in

PATNA, THURSDAY 17.09.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.254 پٹنہ، جمعرات ۱۷/ ستمبر ۲۰۲۶ء، ۴/ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ

رتابرت کھیمے کے 10 ارکانِ اسمبلی کو نااہلی کا نوٹس

کولکاتا، 16 ستمبر (یو این آئی): مغربی بنگال اسمبلی سکریٹریٹ نے رتابرت بنرجی کی قیادت والے باغی ترنمول کانگریس کھیمے کے 10 ارکانِ اسمبلی کو نوٹس جاری کرکے پوچھا ہے کہ پارٹی مخالف سرگرمیوں اور پارٹی نظم وضبط کی خلاف ورزی کے معاملے میں ان کی رکنیت کیوں نہ منسوخ کی جائے۔ دَل بدلی مخالف قانون کی التزامات کے تحت جاری کیے گئے ان نوٹسوں میں ارکانِ اسمبلی کو اپنا تحریری جواب داخل کرنے کے لیے سات دن کا وقت دیا گیا ہے۔ اس فہرست میں رتابرت بنرجی، اخروالزمان، سندیپن ساہا، فرہاد حکیم اور اروپ رائے سمیت دیگر رہنما شامل ہیں۔

وزیرخارجہ ایس جے شنکر بھوٹان پہنچے

تھمپو، 16 ستمبر (یو این آئی): وزیر خارجہ ایس جے شنکر بدھ کو بھوٹان پہنچ گئے۔ ان کا یہ سرکاری دورہ پڑوسی ملک کے ساتھ ہندوستان کے دیرینہ دوستانہ اور باہمی تعاون کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے ہو رہا ہے۔ جے شنکر 16 سے 18 ستمبر تک بھوٹان کے دورے پر ہیں۔ ان کی آمد پر بھوٹان کے وزیر خارجہ و خارجہ تجارت لائینپو ڈی این دھنگیل نے ان کا استقبال کیا۔ جے شنکر نے ایکس پر پوسٹ میں کہا، آج پارو پہنچ کر بہت خوشی ہوئی۔ بھوٹان کے وزیر خارجہ لائینپو ڈی این دھنگیل کا پرتپاک استقبال کرنے پر شکریہ۔

وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری کے ساتھ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کا فضائی سروے

حکومت سیلاب متاثرین کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے

ریاستی حکومت اور انتظامیہ راحت اور بچاؤ کام میں مصروف: شیوراج چوہان

پٹنہ، 16/ستمبر (پی این ایس)

زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے آج کہا کہ بحران کی اس گھڑی میں مودی حکومت بہار کے ہر کسان اور سیلاب متاثرین کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور سیلاب متاثرین کو راحت پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جائے گی۔ انہوں نے آج وزیر اعظم نریندر مودی کی ہدایت پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نیز مرکز اور ریاستی حکومت کے حکام کے ساتھ حاجی پور، ویشالی، منگیر اور بھاگلپور کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے موٹر بوٹ، کشتی اور ٹریکٹر کے ذریعے پانی میں ڈوبے ہوئے گاؤں اور کھیتوں کا جائزہ لیا اور راحت کیمپوں میں رہ رہے لوگوں سے بات چیت کرکے ان کے مسائل کی معلومات حاصل کیں۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ اس بار کئی مقامات پر

سیلاب کا پانی 2016 کے ہولناک سیلاب سے تقریباً ایک فٹ زیادہ پہنچ گیا ہے۔ دس دنوں سے زائد عرصے تک پانی میں ڈوبے رہنے کی وجہ سے کیلے اور مکئی کی فصلیں برباد ہوگئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے تقریباً 50 لاکھ لوگوں کے متاثر ہونے، مکانات اور مویشیوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاع ملی ہے اور ایسی صورتحال میں کسانوں کی محنت کی فصل کو پانی میں ڈوبتے دیکھنا انتہائی تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں ان داتا (کسانوں) کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ حکومت ان کی روزی روٹی کی حفاظت کے لیے ہر ممکن مدد کرے گی۔ مرکزی وزیر نے آج حاجی پور کے تیرسیا اور سرائے پور دیہاتوں میں زیرِ آب علاقوں کا موٹر بوٹ اور کشتی سے معائنہ کیا۔ راگھوپور سکس لین پل سے بھی سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ منگیر میں نواگڑھی راحت کیمپ اور کوجی کریا ڈیم کا معائنہ کرکے راحت، سکیورٹی اور پانی کی نکاسی کے انتظامات کی معلومات حاصل کیں۔ اس کے بعد انہوں نے بھاگلپور میں راحت کیمپوں کا جائزہ لیا اور وہاں مقیم سیلاب متاثرین سے بات چیت کی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں 50 لاکھ سے زیادہ افراد سیلاب سے متاثر

سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا مکمل جائزہ دُرگا پوجا سے قبل مکمل کرلیا جائے گا: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس)

وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری اور مرکزی وزیر زراعت وکسان بہبود اور دیہی ترقیات شیوراج سنگھ چوہان کی صدارت میں آج یہاں سیلاب سے متعلق آفات انتظامیہ اور امدادی کاموں کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ زراعت وکسان بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان بہار آئے اور مختلف سیلاب متاثرہ اضلاع کا فضائی سروے اور زمینی معائنہ کرکے صورتحال سے واقف ہوئے۔ آپ نے مرکزی ٹیم کے ساتھ سیلاب متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیا، اس کے لیے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ معزز وزیراعظم نریندر مودی اور معزز مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، جنہوں نے آپ کی قیادت میں مرکزی ٹیم کو بہار میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے یہاں بھیجا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بہار اپنی جغرافیائی صورتحال کے باعث ہر سال سیلاب کی تباہی سے متاثر ہوتا ہے۔ اس سال سیلاب سے تقریباً 15 اضلاع کے 88 بلاک کے 50 لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ ریاستی حکومت آفت سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے مسلسل ان کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ سیلاب متاثرین کو ایک ہزار سے زیادہ کمیونٹی کچن مراکز کے ذریعے تقریباً 1 کروڑ 62 لاکھ افراد کو کھانا فراہم کیا گیا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت

جدہ، 16 ستمبر (یو این آئی)

اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے جنرل سکریٹریٹ نے حوثی گروپ کی طرف سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاقے کے خلاف کیے گئے گھناؤنے حملوں کے ساتھ ساتھ سعودی عرب کے خلاف جاری جارحیت کی مذمت کی ہے۔ یہ حملے معصوم شہریوں میں خوف پیدا کرتے ہیں، مقدس مقامات اور مساجد کے تقدس کو پامال کرتے ہیں اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات کو مشتعل کرتے ہیں۔ جنرل سکریٹریٹ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ حوثی دہشت گرد ملیشیا کی طرف سے مقدس مقامات، مساجد اور شہری انفراسٹرکچر کے خلاف کی جانے والی کارروائیاں دہشت گردی ہیں (باقی صفحہ 11 پر)

مکہ معظّمہ کے قریب حوثی ڈرون مار گرایا گیا

لاکھوں مسلمانوں کے جذبات کو دانستہ طور پر مشتعل کرنے کی مذموم کوشش: سعودی عرب

ریاض، 16 ستمبر (یو این آئی)

سعودی فضائی دفاعی نظام نے مکہ مکرمہ کے جنوب میں ایک ڈرون کو مکہ کے ممنوعہ فضائی حدود میں داخل ہونے سے قبل روک کر تباہ کردیا۔ سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے یہ اطلاع دیتے ہوئے یمن کی حوثی تحریک پر الزام عائد کیا کہ اس نے یہ ڈرون اسلام کے مقدس ترین شہر کی جانب روانہ کیا تھا۔ اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے کہا کہ دونوں مقدس مساجد اور زائرین کی سلامتی ریڈ لائن ہے اور خبردار کیا کہ سعودی افواج مزید حملوں کی روک تھام کیلئے ضروری اقدامات کریں گی۔ اسلام کے مقدس ترین شہر مکہ مکرمہ کے مضافات کو نشانہ بنانے کی مبینہ ڈرون کارروائی کی علاقائی اور اسلامی تنظیموں نے مذمت کی ہے۔ اس واقعے سے خطے میں جاری تنازع کے مزید پھیلنے کے خدشات بھی پیدا ہوئے ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

وی بی جی رام جی سے اقتصادی ترقی کو رفتار ملے گی

اس سے روزگار کے نئے مواقع میں بھی اضافہ ہوگا: شرون کمار

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس)

دیہی ترقیات اور اطلاعات اور تعلقات عامہ کے وزیر شرون کمار نے وی بی جی-رام جی پروگرام کے بارے میں کہا کہ اس سے ریاست کی اقتصادی ترقی کو رفتار ملے گی۔ اس کی مدد سے دیہی علاقوں میں مستقل اثاثے کی تعمیر سے معاشی ترقی کی نئی راہیں ہموار ہوں گی اور روزگار کے نئے مواقع بھی بڑھیں گے۔ انہوں نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ وہ مرحلہ وار منصوبہ بندی کریں اور مقررہ مدت کے اندر اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ منصوبے کو مقررہ مدت میں مکمل نہ کرنے پر جرمانے کا بھی انتظام ہے۔ نئی دفعات کے تحت غیر ہنرمند کارکنوں کو اب 125 دن کا روزگار فراہم کیا جائے گا۔ وزیر شراون کمار پرانے سکریٹریٹ احاطے میں واقع کنونشن ہال میں VB-G رام جی منصوبہ پر ایک روزہ اورینٹیشن پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ اس پروگرام میں (باقی صفحہ 11 پر)

ممتا بنرجی کے خلاف مفادِ عامہ کی عرضی خارج

کولکاتا، 16 ستمبر (یو این آئی)

کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال کی سابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے بنگلہ دیش کے سلسلے میں کئے گئے مبینہ تبصروں کے خلاف دائر مفاد عامہ کی عرضی بدھ کو خارج کردی۔ چیف جسٹس رویندر وی گاگے کی سربراہی والی ڈویژن بنچ نے ریاستی حکومت کی اس رپورٹ پر غور کرنے کے بعد عرضی خارج کرتے ہوئے کہا کہ محترمہ بنرجی کے بیانات سے کوئی قابل دست اندازی جرم تشکیل نہیں پاتا۔ یہ مفاد عامہ کی عرضی ابھرتنو سرکار نے دائر کی تھی اور اس میں الزام لگایا گیا تھا کہ 2 جون کو دھرم تلا کے وائی چینل پر منعقدہ ایک سیاسی پروگرام کے دوران (باقی صفحہ 11 پر)

جنگی اختیارات کی قرارداد منظور

واشنگٹن، 16 ستمبر (یو این آئی): امریکی ایوان نمائندگان نے منگل کو جنگی اختیارات سے متعلق ایک قرارداد منظور کی، جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایران کے ساتھ جاری دشمنانہ کارروائیوں سے امریکی افواج کو واپس بلانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ کانگریس کی جانب سے ایران کے ساتھ تنازع میں انتظامیہ کی فوجی کارروائیوں کو محدود کرنے کی تیسری کوشش ہے۔ ڈیموکریٹک رکنِ ایوان سیٹھ مولٹن کی پیش کردہ قرارداد 220-204 ووٹوں سے منظور ہوئی۔ اس کے حق میں 213 ڈیموکریٹس اور سات ریپبلکن ارکان نے ووٹ دیا، جبکہ ایک آزاد رکن نے مخالفت کی۔ قرارداد 93. Res. Con.H میں جنگی اختیارات کی قرارداد کا حوالہ دیتے ہوئے ٹرمپ سے ایران کے ساتھ جاری دشمنانہ کارروائیوں سے امریکی افواج واپس بلانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کانگریسی دستاویزات کے مطابق قرارداد صدر کو امریکی یا (باقی صفحہ 11 پر)

15000 اساتذہ کے عہدوں پر تقرری کا اعلان

پریاگ راج، 16 ستمبر (یو این آئی): اتر پردیش ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن نے 15,000 سے زائد اساتذہ کے عہدوں پر بھرتی کا اعلان کیا ہے۔ کمیشن نے منگل کی شام تقرری سے متعلق دو اشتہارات جاری کیے، جس کے ساتھ ہی اسسٹنٹ ٹیچر اور لیکچرر کے خالی عہدوں کو پر کرنے کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ اسسٹنٹ ٹیچر بھرتی کے تحت کل 12,405 عہدوں پر آن لائن بھرتی کی جائے گی، جس میں سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت اسسٹنٹ ٹیچر (ایڈڈ) کے 897 عہدے اور بیسک ایجوکیشن کے تحت اسسٹنٹ ٹیچر (شہری) کے 11,508 عہدے شامل ہیں۔ دوسری طرف، لیکچرر کیڈر کے تحت 2,607 خالی عہدوں کے لیے اشتہار جاری کیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ ٹیچر بھرتی کے لیے آن لائن رجسٹریشن اور درخواست کا عمل بدھ سے شروع ہو رہا ہے، جس کی فیس جمع کرنے کی آخری تاریخ 15 اکتوبر، ترمیم کی آخری تاریخ 19 اکتوبر اور امتحان کی تاریخیں 3 اور 4 دسمبر ہیں۔ وہیں پی جی ٹی کے لیے آن لائن رجسٹریشن 18 ستمبر سے شروع ہوگا، جس کی فیس جمع کرنے کی (باقی صفحہ 11 پر)

آیوش ملک نے اپنی مرضی سے اسلام قبول کیا: عدالت

لکھنؤ/شاملی، 16 ستمبر (ایجنسی): الہ آباد ہائی کورٹ نے شاملی کے دوا تاجر کے بیٹے آیوش ملک کی شخصی آزادی بحال کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بالغ ہیں اور اپنی زندگی سے متعلق فیصلے خود کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بی بی سی ہندی پر شائع رپورٹ کے مطابق، عدالت نے یہ فیصلہ آیوش ملک کی جانب سے دائر کی گئی درخواست (ہیبیس کارپس) پر سماعت کے دوران دیا۔ رپورٹ کے مطابق، جسٹس سندیپ جین نے کہا کہ ایک بالغ شخص کو اپنے ضمیر اور مرضی کے مطابق مذہب اختیار کرنے اور اپنی پسند کے شریکِ حیات کا انتخاب کرنے کا آئینی حق حاصل ہے۔ عدالت نے آیوش کی شخصی آزادی پر پابندی جاری رکھنے کے لیے کوئی قانونی بنیاد نہ ہونے کی بات بھی کہی۔ رپورٹ کے مطابق، عدالت کے سامنے آیوش ملک نے بیان دیا کہ انہوں نے 2014 میں اپنی مرضی سے اسلام قبول کیا تھا اور اپنا نام محمد علی رکھا تھا۔ ان کے مطابق مذہب تبدیل کرنے کے فیصلے میں کسی قسم کا دباؤ، دھمکی، ناجائز اثر ورسوخ یا لالچ شامل نہیں تھا۔

8 برسوں کے بعد محمد ثاقب کی ضمانت منظور

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی): سال 2016 کے وسط میں ملک کی راجدھانی دہلی اور دیگر ریاستوں سے دہشت گردی کے الزامات اور ممنوع دہشت گرد تنظیم داعش سے روابط رکھنے کے معاملے میں تفتیشی ایجنسیوں نے ایک درجن سے زائد مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا جس میں ہاپوڑ کے محمد ثاقب بھی شامل تھے۔ گذشتہ کل دہلی ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ نے سخت شرائط کے ساتھ محمد ثاقب کی ضمانت منظور کی۔ جاری ریلیز کے مطابق 26/دسمبر 2018/ کو محمد ثاقب کی گرفتاری عمل میں آئی تھی۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) نے ملزم کے مقدمہ کی نچلی عدالت اور دہلی ہائی کورٹ میں پیروی کی۔ ایڈوکیٹ صارم نوید اور ان کے معاونین وکلاء نے محمد ثاقب کی ضمانت کی عرضی پر کامیاب بحث کی۔ دہلی ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس نوین چاؤلہ اور جسٹس رویندر دودیجا نے کمزور ثبوت اور طویل جیل کو بنیاد بنا کر ملزم کی ضمانت منظور کی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں آج آشیرواد کا دِیا جلے گا

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس): وزیراعظم نریندر مودی کے یومِ پیدائش کے موقع پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے بہار میں جمعرات (17 ستمبر) کو آشیرواد کا دیا پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ سیوا سنکلپ ابھیان کے تحت منعقدہ اس پروگرام میں ریاست کے مختلف حصوں میں پارٹی کے سینئر لیڈر، عوامی نمائندے اور کارکنان چراغاں کرکے وزیراعظم نریندر مودی کی طویل عوامی زندگی، قوم کی خدمت اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ان کے سچے جذبے کے لیے آشیرواد اور مبارکباد پیش کریں گے۔ پٹنہ کے پاٹلی پترا اسپورٹس کمپلیکس میں شام سات بجے منعقدہ پروگرام میں وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری چراغاں کریں گے۔

NTA میں اصلاح کے لیے حکومت کیا کر رہی ہے؟

سپریم کورٹ میں مرکزی حکومت نے داخل کیا حلف نامہ

نئی دہلی، 16 ستمبر (ایجنسی)

نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) میں اصلاح کے حوالے سے مرکزی حکومت کیا کر رہی ہے، اس کے متعلق سپریم کورٹ میں ایک حلف نامہ داخل کیا گیا ہے۔ حکومت نے اس کے ذریعہ عدالت کو بتایا کہ وہ این ٹی اے کے امتحانات میں دھاندلی اور پیپر لیک کو روکنے کے لیے بنیادی سطح پر بڑی تبدیلیاں کر رہی ہیں۔ مرکزی حکومت نے عدالت کو بتایا کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کو مضبوط اور ادارہ جاتی بنانے کے لیے اصلاحات پر کام جاری ہے۔ مرکز نے بتایا کہ منتورو ڈ احاطہ میں 39 سی آئی ایس ایف اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ داخلے کے کنٹرول، اسکریننگ اور سکیورٹی جانچ کے لیے ایکسرے بیگج مشین اور میٹل ڈیٹیکٹر لگائے گئے ہیں۔ سوالنامہ تیار کرنے، ترجمہ، پرنٹنگ، پیکنگ، کیو آر کوڈ سے ٹریکنگ، ٹرانسپورٹ، امتحان مراکز کی سکیورٹی، او ایم آر کی واپسی اور نتائج تیار کرنے تک کے لیے ایس او پی نافذ کردیے گئے ہیں۔ این ٹی اے میں بائیومیٹرک اور فیس آتھنٹیکیشن، سی سی ٹی وی، موبائل جیمر، اے آئی ٹولز اور کثیر سطحی نگرانی جیسے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ عدالت میں مرکزی حکومت نے بتایا کہ این ٹی اے نے چیف انفارمیشن سکیورٹی آفیسر (سی آئی ایس او) کا التزام کیا ہے۔

یو پی آئی چارج کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچا

نئی دہلی، 16 ستمبر (ایجنسی)

سپریم کورٹ میں یو پی آئی چارج کے خلاف ایک عرضی دائر کی گئی ہے۔ اس عرضی میں مرکزی حکومت کی وزارت خزانہ کی جانب سے 14 اور 15 ستمبر کو جاری کیے گئے ان گزٹ نوٹیفکیشن کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، جن میں 2000 روپے سے زیادہ کے کمرشیل یو پی آئی لین دین پر چارج لگانے کا اعلان کیا گیا تھا۔ یہ عرضی وکیل انجن دتہ نے اس بنیاد پر دائر کی ہے کہ حال ہی میں اعلان کیے گئے چارج کا اثر بالآخر عام شہریوں پر پڑے گا۔

25 ہزار روپے تک ماہانہ تنخواہ پانے والے EPF کے دائرے میں

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی): حکومت نے نجی شعبے میں کام کرنے والے ملازمین کے لیے ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ (ای پی ایف) کے لازمی دائرے کی خاطر تنخواہ کی حد 15 ہزار روپے سے بڑھا کر 25 ہزار روپے کردی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کے روز یہاں منعقد مرکزی کابینہ کے میٹنگ میں اس سے متعلق تجویز کو منظوری دی گئی۔ یہ نظام 17 ستمبر 2026ء کو وشوکرما جینتی کے دن سے نافذ العمل ہوگا۔ میٹنگ کے بعد اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے صحافیوں کو بتایا کہ اس فیصلے سے 51 لاکھ سے زائد ایسے ملازمین ای پی ایف کے لازمی دائرے میں آجائیں گے جن کی تنخواہ 15 ہزار روپے سے 25 ہزار روپے کے درمیان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے صنعتی شعبوں میں کام کرنے والے ملازمین کی سماجی سلامتی کا دائرہ وسیع ہوگا۔ ای پی ایف کے لیے 15 ہزار روپے کی حد ستمبر 2014ء میں مقرر کی گئی تھی۔ اشونی ویشنو نے کہا کہ اس وقت سے اب تک اوسط تنخواہ تقریباً ڈھائی گنا بڑھ کر 23 ہزار روپے ماہانہ ہوگئی ہے۔ متعدد ریاستوں میں غیر ہنرمند مزدوروں کی تنخواہ بھی 15 ہزار روپے سے زیادہ ہے۔ ایسے میں پرانی حد کو برقرار رکھنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

سلسلہ مسرت
(مفت سروس)

لڑکا۔لڑکی کے رشتہ کے لئے پیش قدمی کی جاتی ہے۔ یہ سروس بالکل مفت دی جاتی ہے۔ ضرورت مند حضرات دیئے گئے نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں:
9117225882

اعلان تعطیل

وشوکرما پوجا کے موقع پر 17 ستمبر کو روزنامہ پندار کے دفتر اور پریس میں تعطیل رہے گی۔ اخبار کا اگلا شمارہ 19 ستمبر کو منظر عام پر آئے گا۔

منیجر

آج غروب آفتاب: 5.53
کل طلوع آفتاب: 5.36

बिहार सरकार

मुख्यमंत्री
बिहार

संदेश

सृजन, कौशल एवं श्रम के आराध्य देव भगवान विश्वकर्मा की पूजा के पावन अवसर पर मैं राज्य के समस्त श्रमिक भाइयों एवं बहनों को हार्दिक शुभकामनाएँ एवं बधाई देता हूँ। यह पर्व हमें स्मरण कराता है कि किसी भी समाज और राष्ट्र के निर्माण में श्रमिकों, कारीगरों एवं शिल्पकारों का योगदान अतुलनीय है। बिहार के विकास की हर बड़ी उपलब्धि के पीछे हमारे मेहनतकश श्रमिकों का समर्पण छिपा है।

भारत के यशस्वी प्रधानमंत्री श्री नरेन्द्र मोदी के संकल्प "सबका साथ, सबका विकास, सबका विश्वास और सबका प्रयास" से प्रेरित होकर राज्य सरकार द्वारा श्रमिकों, कामगारों एवं शिल्पकारों के सम्मान, सामाजिक सुरक्षा, सशक्तिकरण और उनके कौशल विकास के लिए निरंतर कार्य किया जा रहा है एवं इन प्रयासों का सकारात्मक परिणाम भी देखने को मिल रहा है।

राज्य सरकार द्वारा असंगठित क्षेत्र के श्रमिकों, निर्माण श्रमिकों एवं प्रवासी श्रमिकों के लिए अनेक कल्याणकारी योजनाएँ संचालित की जा रही हैं। बिहार शताब्दी असंगठित कार्यक्षेत्र कामगार एवं शिल्पकार सामाजिक सुरक्षा योजना, बिहार भवन एवं अन्य सन्निर्माण कर्मकार कल्याण बोर्ड की विभिन्न सहायता योजनाएँ तथा बिहार राज्य प्रवासी मजदूर दुर्घटना अनुदान योजना के माध्यम से श्रमिकों एवं उनके आश्रितों की सामाजिक सुरक्षा सुनिश्चित की जा रही है। प्रवासी श्रमिकों के कल्याण को प्राथमिकता देते हुए राज्य सरकार ने दुर्घटना में असमय मृत्यु होने की स्थिति में सहायता अनुदान राशि को बढ़ाकर ₹4 लाख किया है। इसके साथ ही, देश के अन्य राज्यों या विदेशों में कार्यरत श्रमिकों की असमय मृत्यु की दुखद स्थिति में उनके पार्थिव शरीर को उनके गृह राज्य तक पहुँचाने का सम्पूर्ण वित्तीय व्यय अब सरकार द्वारा ही वहन किया जा रहा है।

श्रम सुधारों के क्षेत्र में बिहार ने एक ऐतिहासिक मिसाल कायम की है और देश के उन अग्रणी राज्यों में अपनी जगह बनाई है जिन्होंने केंद्र सरकार की चारों श्रम संहिताओं– मजदूरी संहिता, औद्योगिक संबंध संहिता, व्यावसायिक सुरक्षा, स्वास्थ्य एवं कार्यदशाएं संहिता तथा सामाजिक सुरक्षा संहिता के नियमों को समयबद्ध तरीके से अधिसूचित कर दिया है। इन सुधारों से श्रमिकों, उद्योगों एवं व्यवसायों को लाभ मिलेगा। राज्य सरकार का विश्वास है कि श्रमिक हितों की सुरक्षा एवं उद्योगों की प्रगति एक–दूसरे का पूरक है और इन श्रम संहिताओं के प्रभावी क्रियान्वयन से बिहार में औद्योगिक विकास, रोजगार सृजन तथा श्रमिक कल्याण को नई गति मिलेगी।

बिहार सरकार का लक्ष्य "श्रमिक कल्याण, सामाजिक सुरक्षा एवं रोजगारोन्मुख विकास" की भावना के साथ श्रमिकों, उद्योगों एवं उद्यमियों के बीच एक सशक्त साझेदारी स्थापित करना है, जिससे विकसित बिहार के निर्माण में सभी वर्गों की सहभागिता सुनिश्चित हो सके।

पुनः विश्वकर्मा पूजा की इस पावन अवसर पर मैं सभी प्रदेशवासियों के उत्तम स्वास्थ्य, सुख–समृद्धि एवं उज्ज्वल भविष्य की कामना करता हूँ।

(सम्राट चौधरी)

PR No.- 011903 (LRD) D. 2026-27

ایل این ایم یو میں 200 رضا کاروں کے لیے ہفت روزہ تربیتی کیمپ کا آغاز

دربھنگہ 16 ستمبر (عرفان احمد پیدل) للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے این ایس ایس سیل کے زیر اہتمام اور بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، پٹنہ کے تعاون سے یونیورسٹی کیمپس کے جوبلی ہال میں سات روزہ "یوتھ ڈیزاسٹر فرینڈ ریذیڈنشیل ٹریننگ کیمپ" کا افتتاح کیا گیا۔ دربھنگہ، مدھوبنی اور سستی پور کے مختلف کالجوں کے این ایس ایس یونٹس کے 200 رضا کار حصہ لے رہے ہیں۔ افتتاحی سیشن میں، پروفیسر ہرے کرشنا سنگھ، ڈین شعبہ کامرس نے بطور چیئر پرسن خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر پرینکا رائے، پی جی ایتھلیٹکس کی چیئر پرسن نے مہمان خصوصی کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ایس ڈی آر ایف ٹیم کے کوچ روپیش کمار پاسوان نے کلیدی اسپیکر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر آر این چورسیا، کیمپ کوآرڈینیٹر؛ کے ایس کالج کی پروگرام آفیسر ڈاکٹر ریتا کماری اور ایم آر ایم کالج کے این ایس ایس آفیسر ڈاکٹر انوپم پریا نے شکریہ ادا کیا۔ تقریب کا آغاز شمع روشن سے ہوا۔ اس موقع پر بی ایس ڈی ایم اے پٹنہ سے ڈاکٹر پریم کماری، ڈاکٹر سونو رام شنکر، ڈاکٹر ادے کمار، ڈاکٹر کامیشور پاسوان، ڈاکٹر دلیپ کمار جھا، ڈاکٹر یوگیشور ساہ، ڈاکٹر ریتا کماری، مکیش کمار جھا اور منی کانت ٹھاکر، پنکج کمار، راجو کمار، پربھو کمار، پریتی کماری، پوجا کماری، ایس ڈی آر کی ٹیم کے ممبران، پوجا کمار، ایس ڈی آر، راجو کمار کے ساتھ سنجے، وکاس، امت کمار جھا، سمیت کمار، روبندر کمار سنگھ وغیرہ کے ساتھ دربھنگہ، مدھوبنی اور سستی پور کے 200 رضا کار موجود تھے۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر ایچ کے سنگھ نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹریننگ کیمپ کے انعقاد کی تعریف کی اور کہا کہ اپنی 42 سال کی خدمت میں انہوں نے کبھی بھی این ایس ایس کے ذریعہ اس طرح کا جامع پروگرام منعقد نہیں دیکھا۔ یہ ایک تاریخی پروگرام ہے، جس کے ذریعے چار بیچوں میں کل 800 ڈیزاسٹر فرینڈز کی تیاری متھلا کے اس خطے کو زیادہ محفوظ بنا دے گی۔ معزز مہمان ڈاکٹر پرینکا رائے نے کہا کہ ڈیزاسٹر ٹریننگ رضا کاروں کو ایک منفرد ہنر فراہم کرے گی، جو انہیں زیادہ ذمہ داری کے ساتھ خوشی اور غم کے وقت معاشرے کے لیے کھڑے ہونے کے قابل بنائے گی۔ ہمارے نوجوان رضا کار بہت پرجوش اور فعال ہیں چیف ٹرینر روپیش کمار پاسوان نے کہا کہ 18 سے 40 سال کی عمر کے لوگ ڈیزاسٹر ٹریننگ میں حصہ لے رہے ہیں۔ تمام 200 رضا کاروں کو چاہیے کہ وہ نظم وضبط میں رہیں اور دل وجان سے اس تربیت میں حصہ لیں، تا کہ تربیت حاصل کرنے کے بعد وہ معاشرے کی خدمت اور تحفظ کے قابل ہو سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس طرح کی تربیت 2016 سے کرائی جا رہی ہے، اس وقت ڈیزاسٹر دوست بھی سیلاب سے بچاؤ کے کاموں میں کام کر رہے ہیں۔ خیر مقدم کرتے ہوئے اور موضوع کا تعارف کراتے ہوئے کیمپ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر آر این چورسیا نے "ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ" کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے کہا کہ یہ ڈیزاسٹر ٹریننگ نوجوانوں کے لیے سماج پر مبنی اور روزگار پر مبنی اسکیم ہے، جوان کے لیے زندگی بھر مفید رہے گی۔ اس تربیت سے معاشرے میں آفات سے پہلے کی تیاری کا کلچر پروان چڑھے گا اور تربیت یافتہ رضا کار بحرانی حالات میں معاشرے کی موثر مدد کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر ریتا کماری نے کی، جب کہ شکریہ کی تقریر ڈاکٹر انوپم پریا نے کی۔

نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت، دوست پر قتل کا الزام

چھپرہ 16 ستمبر (راجو) مفصل تھانہ علاقہ کے نند لال چھپرہ میں 28 سالہ شخص کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت راکیش کمار رائے ولد آنجہانی سوگریو رائے کے طور پر کی گئی ہے جو مقامی تھانہ علاقہ کے نند لال گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اس واقعہ سے ان کے اہل خانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اہل خانہ نے اپنے دوست پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ تاہم پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اطلاع ملنے پر مقامی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم کی جانچ جاری تھی۔ پوسٹ مارٹم کے دوران متوفی کے بھائی رمائن کمار نے انکشاف کیا کہ اسی گاؤں کے بھولا نامی نوجوان نے راکیش کو فون کیا اور اسے اپنی بائک پر اپنے ساتھ لے گیا۔ رات دیر گئے بھولا راکیش کی لاش گھر کے باہر چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ گھر والوں نے بھی اسے بھاگتے دیکھ کر اطلاع دی۔ اس پریس ریلیز کے وقت کیس میں ایف آئی آر درج کرنے کا عمل جاری تھا۔

سون پور ماسٹر پلان-2045 کے مسودے کو منظوری ملی

چھپرہ 16 ستمبر (راجو) سون پور پلاننگ ایریا کے لیے مسودہ ماسٹر پلان 2045 کا جائزہ لینے کے لیے بدھ کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں کمشنر، سارن ڈویژن منیش کمار کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے ماسٹر پلان کی تفصیلی پیشکش کی گئی۔ ممبر پارلیمنٹ راجیو پرتاپ روڈی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں شامل ہوئے۔ ایم ایل اے سون پور ونے کمار سنگھ، ایم ایل اے صدر چھوٹی کماری، اور قانون ساز کونسل کے رکن ویریندر نارائن یادو، متعلقہ عہدیداروں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ موجود تھے۔ مجوزہ سون پور پلاننگ ایریا کا کل رقبہ 599 مربع کلومیٹر ہے۔ اس میں دریا پور، دیگھواڑہ، سون پور، گرکھا، اور پارسا بلاکس شامل ہیں۔ مجوزہ رقبہ میں 36.71 مربع کلومیٹر شہری اور 562.29 مربع کلومیٹر دیہی علاقے شامل ہیں۔ اس میں تین شہری مراکز اور 416 ریونیو ولیج شامل ہوں گے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق اس علاقے کی مجموعی آبادی 872,676 ہے۔ ماسٹر پلان کا مقصد علاقے کو جدید اور مربوط کرنا، صنعت، سیاحت، تعلیم اور صحت کی سہولیات کو بڑھانا اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کرنا ہے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام اسٹیک ہولڈرز کے اتفاق رائے سے مسودہ تجویز کی منظوری دی گئی۔ کمشنر نے تجاویز کو شامل کرنے کے لیے ضروری کارروائی کی ہدایت کی۔

طلباء کے مسائل پر آئیسا اور اے بی وی پی کا احتجاج

چھپرہ 16 ستمبر (راجو) بدھ کو، AISA اور اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (ABVP) نے جے پرکاش یونیورسٹی میں الگ الگ احتجاج کیا، جس میں طلباء کے زیر التوا مسائل کو اجاگر کیا گیا، بشمول مارک شیٹ میں تاخیر، فیس میں اضافہ، امتحانی عمل میں مشکلات، اور بنیادی سہولیات کی کمی۔ دونوں طلبہ تنظیموں نے یونیورسٹی انتظامیہ سے فوری اور مستقل حل کا مطالبہ کیا۔ AISA کی قیادت میں احتجاجی مظاہرے نے یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر کا گھیراؤ کیا۔ احتجاج کی قیادت AISA کے ضلع صدر کنل کوشک، ضلع سکریٹری وکاس، راج لکشمی، ریا، اکھلیش، سونو، سیوان ضلع صدر پرنس، اور ضلع سکریٹری انیش نے کی۔ اے آئی ایس اے کے لیڈروں نے پی این سنگھ کالج میں طلباء سے مبینہ طور پر پانچ ہزار روپے کی وصولی، درخواستوں کی رسیدیں فراہم کرنے میں ناکامی، زیر التوا مارک شیٹس، ہیلپ ڈیسک کی فراہمی اور امتحانی عمل سے متعلق مسائل اٹھائے۔ تنظیم نے کالجوں میں پینے کے پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے بعد طلباء نے کنٹرولر امتحانات اور رجسٹرار سے بات چیت کی۔ انہیں بتایا گیا کہ امتحانی فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 16 ستمبر سے بڑھا کر 20 ستمبر کر دی گئی ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ ضرورت پڑنے پر تاریخ میں توسیع کی جائے گی۔ اس دوران اے بی وی پی نے یونیورسٹی کیمپس میں ایک روزہ احتجاج بھی کیا۔ تنظیم نے 2025-29 سیشن کے لیے زیر التواء مارک شیٹ جاری کرنے، فیس میں بے قاعدہ اضافہ اور 2023-27 سیشن کے طلبہ کو درپیش امتحانات سے متعلق مسائل کے حل کا مطالبہ کیا۔ اے بی وی پی کے مطابق اگر ڈی ایس ڈبلیو اور رجسٹرار سے بات چیت کے باوجود ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی تو احتجاج جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تنظیم نے مسائل حل ہونے تک غیر معینہ مدت تک بھوک ہڑتال کا انتباہ دیا۔

مڑھورا میں بزرگ شخص کا پیٹ پیٹ کر قتل

چھپرہ 16 ستمبر (راجو) مڑھورا تھانہ علاقہ کے تحت چننا گاؤں میں منگل کی دیر رات ایک بزرگ کو مبینہ طور پر لاٹھیوں سے پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ مرنے والے کی شناخت گوتم راوت (55) ولد امیکا راوت کے طور پر ہوئی ہے جو کہ چننا گاؤں کی رہنے والی ہے۔ گھر والوں کے مطابق گوتم راوت اپنی دہلیز پر سو رہے تھے۔ اسی گاؤں کے رہنے والے جین ناتھ رائے کے والد رنجیت رائے اس کے دروازے پر پہنچے اور اسے گالیاں دینے لگے۔ اس بات پر دونوں فریقین میں ہاتھا پائی ہوگئی۔ الزام ہے کہ رنجیت رائے اپنے گھر سے لاٹھی لے کر آئے اور گوتم راوت پر حملہ کرنے لگے۔ گوتم راوت کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفی کے بیٹے نے واقعہ کی اطلاع مدھورا پولیس اسٹیشن کو دی۔ اطلاع ملنے پر تھانہ صدر پولیس ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دیں۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے چھپرہ بھیج دیا۔ واقعے کی تحقیقات کے لیے فرانزک سائنس لیب کی ایک ٹیم کو بھی طلب کیا گیا تھا۔ ٹیم نے جائے وقوعہ سے ضروری شواہد کا جائزہ لیا۔ مادھورا پولیس اسٹیشن کے سربراہ نے بتایا کہ ایف ایس ایل ٹیم کیس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس واقعے کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تفتیش کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

ضلع مجسٹریٹ نے راشن کارڈ بنانے کا جائزہ لیا

دربھنگہ، 16 ستمبر (عرفان احمد پیدل) آج راشن کارڈ بنانے کی پیشرفت کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ، دربھنگہ، شری کوشل کمار کی صدارت میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ تمام سب ڈویژنل افسران اور ضلع کے تمام بلاک سپلائی افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں شامل ہوئے۔ جائزہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے بلاک وائز راشن کارڈ بنانے کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری لی اور مقررہ ہدف کے مطابق ہو رہے کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام بلاک سپلائی افسروں کو ہدایت دی کہ وہ راشن کارڈ بنانے سے متعلق زیر التواء درخواستوں پر فوری عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور ہدف کے مطابق 100

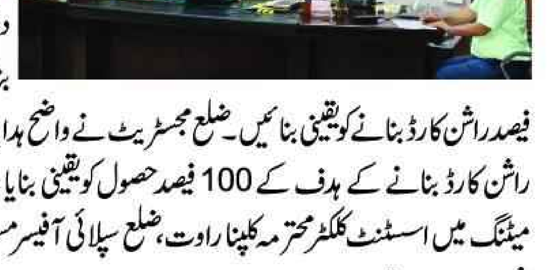

فیصد راشن کارڈ بنانے کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح ہدایات دیں کہ 21 ستمبر 2026 تک راشن کارڈ بنانے کے ہدف کے 100 فیصد حصول کو یقینی بنایا جائے۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ میٹنگ میں اسسٹنٹ کلکٹر محترمہ کلپنا راوت، ضلع سپلائی آفیسر مسٹر سریش کمار اور ضلع کے تمام متعلقہ افسران موجود تھے۔

آر جے ڈی رہنما نے کیا سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ

بھاگلپور 16 ستمبر (سید ابن الحسن) ناتھ نگر اسمبلی حلقہ کے سابق آر جے ڈی امیدوار شیخ ضیاء الحسن عرف زید حسن نے میونسپل کارپوریشن وارڈ 1، 2، 3 اور 4 اور سبور بلاک میں راجندی پور بابو پور کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ آر جے ڈی لیڈر زید حسن نے کہا، "پچھلے ایک ہفتے سے، میں ناتھ نگر اسمبلی حلقہ کے سیلاب سے متاثرہ سبور اور ناتھ نگر بلاک میں لگاتار 20 سے زیادہ پنچایتوں کا دورہ کر رہا ہوں۔ صورت حال کا جائزہ لینے پر، میں نے محسوس کیا کہ کئی جگہوں سے پولی تھین کی چادریں ابھی تک غائب ہیں۔ بہت سے علاقوں سے پانی نکل رہا ہے، لیکن وہاں کوئی صحت کے تحفظ کے لیے کوئی ٹیم نہیں ہے۔ بلیچنگ پاؤڈر یا چونا پاؤڈر کا چھڑکاؤ نہیں ہو رہا ہے۔ آر جے ڈی لیڈر زید حسن نے مزید کہا کہ موصولہ اطلاعات کے مطابق سبور بلاک میں تقریباً 14,000 خاندانوں اور ناتھ نگر بلاک میں 19,000 خاندانوں کو جی آر فنڈ فراہم کیا گیا ہے۔ تاہم زید حسن نے کہا کہ یہ تعداد بہت کم ہے۔ جی آر فنڈز کو ابھی بھی زیادہ سے زیادہ خاندانوں کو بھیجنے کی ضرورت ہے کیونکہ میں نے 20 پنچایتوں کا دورہ کیا ہے۔ جب آپ ہر جگہ چوراہوں پر جائیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ ہر کوئی شکایت کر رہا ہے کہ انہیں ان کی جی ار کی رقم موصول نہیں ہوئی ہے۔ ہم بھاگلپور کی ضلع انتظامیہ اور بہار حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ناتھ نگر اسمبلی حلقہ کے دونوں بلاکوں کے سیلاب متاثرین کے صحیح اعداد وشمار سامنے لائے جائیں اور تمام متاثرین کو جی آر کی رقم فراہم کی جائے۔ میرا یہ بھی مطالبہ ہے کہ میونسپل کارپوریشن کے اربن ایریا میں رہنے والے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کو بھی ان کے اثرات کے باعث بلا تاخیر جی آر کی رقم دی جائے۔ آر جے ڈی لیڈر زید حسن نے کہا کہ کمیونٹی کچن اور کیمپ اس وقت تک چلائے جائیں جب تک پانی کم نہ ہو جائے اور کیچڑ پوری طرح صاف نہ ہو جائے۔

ریاست بھر میں سیوا سنکلپ مہم 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک

دربھنگہ، 16 ستمبر (عرفان احمد پیدل) کلکٹریٹ میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں ای کمار شیلیندر، وزیر، روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ، حکومت بہار اور وزیر انچارج، دربھنگہ ضلع کی صدارت میں ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں وزیر، امتناع، آبکاری اور رجسٹریشن محکمہ، بہار حکومت، مدن سہنی، معزز رکن اسمبلی دربھنگہ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر، معزز ایم ایل اے ستی دربھنگہ سنجے سراوگی، راجیہ سبھا ایم پی دھرم شیلا گپتا، ہون ایبل ایم ایل اے ہونہار اور دیگر نے شرکت کی۔ ایم ایل اے بینی پور مسٹر ونے کمار چودھری، ایم ایل اے دربھنگہ دیہی مسٹر راجیش کمار منڈل، ایم ایل اے گورا بورام مسٹر سوجیت کمار، قانون ساز کونسل ممبر مسٹر ہری سہنی، ضلع کونسل کے چیئر مین، ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ کوشل کمار کے ساتھ ضلع سطح کے عہدیداروں اور عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار نے تمام معزز عوامی نمائندوں اور عہدیداروں کو سیوا سنکلپ ابھیان کے انعقاد کے لیے کی گئی تیاریوں کے بارے میں نکتہ نظر سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست بھر میں 17 ستمبر سے 17 اکتوبر 2026 تک سیوا سنکلپ ابھیان کا انعقاد کیا جائے گا۔ مہم کے دوران مختلف سطحوں پر وسیع پیمانے پر عوامی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری تیاری کی جا رہی ہے۔ میٹنگ میں ہدایت دی گئی کہ سیوا سنکلپ ابھیان کے ضلع اور بلاک سطح کے پروگرام میں تمام بلاک سطح کے بیس نکاتی اراکین، ضلع سطح کے بیس نکاتی اراکین اور معزز عوامی نمائندوں کو مدعو کیا جائے، تاکہ پروگرام میں زیادہ سے زیادہ عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر انچارج جناب کمار شیلیندر نے سیوا سنکلپ ابھیان کو وسیع پیمانے پر منظم کرنے اور عام لوگوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مہم کے مقاصد اور سرگرمیوں کی وسیع پیمانے پر تشہیر پر بھی زور دیا۔

شکشا سمواد پروگرام سے وزیر اعلیٰ دور دراز علاقوں کے اساتذہ سے کریں گے بات چیت

چھپرہ 16 ستمبر (راجو) 20 ستمبر کو وزیر اعلی سمراٹ چودھری پٹنہ کے شری کرشن میموریل ہال میں فنڈز سے محروم اساتذہ اور غیر تدریسی عملے سے خطاب کریں گے۔ شکشا سمواد پروگرام کے ذریعے وزیر اعلیٰ دور دراز علاقوں کے اساتذہ سے بات چیت کریں گے اور ان کے مسائل اور وسیع تر مفادات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ بہار میں معیاری تعلیم کو فروغ دینے پر بھی بات چیت کی جائے گی۔ غیر فنڈڈ ٹیچرز اینڈ نن ٹیچنگ اسٹاف جوائنٹ اسٹرگل فرنٹ، بہار، پٹنہ، اس پروگرام کے لیے بڑے پیمانے پر تیاریاں کر رہا ہے۔ مورچہ کے ریاستی نائب صدر اور سابق بانی پرنسپل، پروفیسر وجے کمار سنگھ، ضلع سارن کے غیر فنڈڈ ڈگری کالجوں، انٹرمیڈیٹ کالجوں، اور سیکنڈری اسکولوں میں رابطہ مہم کی قیادت کر رہے ہیں تا کہ ضلع کے اساتذہ کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ پروفیسر سنگھ نے بتایا کہ چیف منسٹر نے 5 ستمبر کو سری کرشنا میموریل ہال میں پے اسکیل کا اعلان کیا تھا۔ لہذا، 20 ستمبر کو شکشا سمواد پروگرام میں غیر فنڈڈ عملے کے لیے تنخواہوں اور پنشن کے بارے میں ایک اعلان متوقع ہے۔ ریاستی سطح پر جے نارائن سنگھ مادھو، شمبھو کمار سنگھ، رام نریش پانڈے، رامونیشور سنگھ، اور پروفیسر وجے کمار سنگھ نے قانون ساز کونسلر نوال کشور یادو کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں سے غیر فنڈ شدہ ملازمین کے لیے تنخواہوں اور پنشن، یکمشت گرانٹس اور منسوخ شدہ کوڈز والے اداروں کے لیے کوڈ کی بحالی کی راہ ہموار ہونے کی امید ہے۔ مورچہ نے 20 ستمبر کی تقریب کو تعلیمی کارکنوں کے لیے اہم قرار دیا۔

سیلاب زدگان کی امداد پر ضلع انتظامیہ کے اقدامات کی ستائش

بھاگلپور 16 ستمبر (سید ابن الحسن) ریاست میں جاری سیلاب کی تباہ کاریوں کے درمیان سماجی کارکنان اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ سیلاب متاثرین کی مدد میں سرگرم مقامی سماجی رہنما ذینی حمیدی نے زمینی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انتظامیہ کے اقدامات کو سراہا، ساتھ ہی حکومت سے اس مسئلے کے دیرپا حل کا مطالبہ بھی کیا۔ سماجی کارکن نے ضلع مجسٹریٹ اور سرکل آفیسر کی مسلسل علاقائی سرگرمیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ افراد کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ بے گھر ہونے والے خاندانوں کے لیے پولی تھین شیٹس اور بلاک سطح پر باقاعدہ معیاری اور تازہ کھانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ متاثرہ بچوں اور بیماروں کے علاج کے لیے ڈاکٹروں کی ٹیمیں تعینات ہیں اور ادویات فراہم کی جا رہی ہیں۔ جانوروں کے علاج کے لیے ویٹرنری ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ چارے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ سرکاری امداد کے ساتھ متعدد سماجی کارکنان اور فلاحی تنظیمیں بھی متاثرین کی بحالی میں شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔ سماجی رہنما زینی حمیدی نے ریلیف ورک کو اہم قرار دیتے ہوئے حکومت پر زور دیا کہ بہار میں ہر سال آنے والے سیلاب کی روک تھام کے لیے ٹھوس اور مستقل منصوبہ بندی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال سیلاب کی وجہ سے تعلیمی نظام مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے اور اسکولوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔

ایکلو یہ ایس پی پبلک اسکول انٹر اسکول کبڈی ٹورنامنٹ میں چیمپئن

چھپرہ 16 ستمبر (راجو) آر ایس کے گلوبل اسکول، سلکھوا میں انڈین رورل اسکول ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک انٹر اسکول کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلے میں علاقے کے آٹھ سکولوں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ کھلاڑیوں نے شاندار پرفارمنس دے کر شائقین کا جوش وخروش سے بھر دیا۔ آر ایس کے گلوبل اسکول امنور، ہمالین انٹرنیشنل اسکول پارسا، آریہ بھٹہ انٹرنیشنل اسکول سونہو، ایکلو یہ ایس پی پبلک اسکول دیگھواڑہ، ایس بی سی ایم دریا پور، اور اسکول چھپرا، کرائسٹ مشن پبلک اسکول سوتیہار اور گروکل اسکول مشرکھ کی ٹیموں نے مقابلے میں حصہ لیا۔ فائنل میچ ایکلو یہ ایس پی پبلک اسکول اور کرائسٹ مشن پبلک اسکول کے درمیان کھیلا گیا۔ ایکلو یہ ایس پی پبلک اسکول کی ٹیم نے سنسنی خیز مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس تقریب میں آر ایس کے گلوبل اسکول کے چیرمین کے کے سنگھ، ڈائرکٹر سنگیتا سنگھ، سوجیت سر، ارپت جی، صحافی آنند ورما، انیل جی، شیخ پورہ پنچایت پرتک کے سربراہ امیکا رائے، آنند یادو، رجنیش کمار سنگھ اور دیگر معززین موجود تھے۔ منتظمین کا کہنا تھا کہ اس طرح کی تقریبات سے بچوں میں سپورٹس مین شپ، نظم وضبط، ٹیم ورک اور خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

الیکٹریکل جنرل کام

ٹنڈر نوٹس نمبر:EL-29/57_2026
/K/954/A: مورخہ : 08-09-2026_
درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر نمبر: 57_2026 . کام کا نام: (الف) انجینئرنگ کام "کٹیہار ڈویزن کے رائے گنج پارسل دفتر کی ترقی" سے جڑے الیکٹریکل جنرل کام۔ (ب) انجینئرنگ کام "کٹیہار ڈویزن کے پورنیہ پارسل دفتر کی ترقی" سے جڑے الیکٹریکل جنرل کام۔ (ج) انجینئرنگ کام "کٹیہار ڈویزن کے فاربس گنج پارسل دفتر کی ترقی" سے جڑے الیکٹریکل جنرل کام۔ (د) انجینئرنگ کام "کٹیہار ڈویزن کے جوگبنی پارسل دفتر کی ترقی" سے جڑے الیکٹریکل جنرل کام۔ (ہ) انجینئرنگ کام "کٹیہار ڈویزن کے ارریہ کورٹ۔ سالماری۔ بارسوئی جنکشن۔ لابھا۔ ٹھاکر گنج۔ کالیا گنج۔ ڈال کھولا۔ الوا باری روڈ۔ کومید پور۔ بھالوکا روڈ۔ ہریش چندر پور۔ سمسی۔ مالدہ کورٹ۔ بالور گھاٹ۔ جلپائی گڑی۔ ہلدی باڑی اسٹیشنوں پر سائنیج بورڈ کا انسٹالیشن" سے جڑے الیکٹریکل جنرل کام۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے 1,41,50,993/-: زر پیشگی: روپے 2,83,000/-: ٹنڈر کے بند کرنے کی تاریخ اور وقت 30-09-2026 کو 15:00 بجے اور کھولنے کی 15:30 بجے۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر دستاویزات کے ساتھ پوری جانکاری ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوگی۔

سینئر ڈی ای ای (جی اینڈ سی ایچ جی)، کٹیہار
شمال مشرقی سرحدی ریل
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

شراب سمیت 2 اسمگلر گرفتار

چھپرہ 16 ستمبر (راجو) خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے تھانہ علاقہ کے سرمی گاؤں میں چھاپہ مار کر دو نوجوانوں کو شراب فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ان کے قبضے سے تین لیٹر دیسی شراب برآمد کر لی۔ کارروائی کے دوران پولیس نے جائے وقوعہ سے شراب کی فروخت میں استعمال ہونے والا مواد بھی قبضے میں لے لیا۔ تھانہ کے اے ایس آئی راجندر سنگھ کے بیان پر معاملے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس میں گرفتار سرمی گاؤں کے رہنے والے شیلیندر کمار مہتو اور کنہائی مہتو کو نامزد ملزم بنایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں نوجوان گاؤں میں شراب بیچ رہے تھے، جب ٹیم نے چھاپہ مار کر انہیں پکڑ لیا۔ ایف آئی آر درج کرنے کے بعد پولیس نے بدھ کو دونوں ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔

موٹر سائیکل سے غیر ملکی شراب برآمد

چھپرہ 16 ستمبر (راجو) تریا پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ صدر کے علاقہ رام باغ کینال پر واقع مین روڈ پر چھاپہ مار کر ایک موٹر سائیکل سے انگریزی شراب کے 88 ٹیٹرا پیک برآمد کر لئے۔ پولیس کی کارروائی کی اطلاع ملتے ہی موٹر سائیکل پر سوار دو مبینہ شراب اسمگلر گاڑی چھوڑ کر موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے شراب اور موٹر سائیکل کو قبضے میں لے لیا ہے۔ اس معاملے میں اے ایس آئی ترون کمار کے بیان پر مقامی تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ایف آئی آر میں دونوں مفرور شراب اسمگلروں کو نامزد کیا گیا ہے۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر ستیم پرتاپ نے کہا کہ شراب کی اسمگلنگ کے خلاف مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے۔

دربھنگہ میڈیکل کالج میں این این ایف کوئز مقابلہ کا انعقاد

دربھنگہ 16 ستمبر (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ میڈیکل کالج کے شعبہ اطفال نے پیر کو نیشنل نیونیٹولوجی فورم PG (NNF) کوئز کا اہتمام کیا۔ شعبہ کے تمام پوسٹ گریجویٹ طلباء نے جوش وخروش سے اس مقابلے میں حصہ لیا، جس میں نوزائیدہ بچوں کے علاج اور دیکھ بھال پر توجہ دی گئی۔ مقابلے میں ڈاکٹر اناپورنا آدرش نے پہلا مقام حاصل کیا جبکہ ڈاکٹر ابھیشیک سنگھ اور ڈاکٹر فرحان نے مشترکہ طور پر دوسرا مقام حاصل کیا۔ شعبہ اطفال کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر رضوان حیدر نے ونر اور رنر اپ کو اسناد اور انعامات سے نوازا۔ انہوں نے طلباء کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے تعلیمی مقابلوں سے پوسٹ گریجویٹ طلباء میں نوزائیدہ ادویات کے بارے میں معیاری اور عملی علم پیدا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر اناپورنا آدرش اور ڈاکٹر ابھیشیک سنگھ 27 ستمبر 2026 کو ایمس پٹنہ میں منعقد ہونے والے PG NNF کوئز کے ڈویژنل راؤنڈ میں دربھنگہ میڈیکل کالج کے شعبہ اطفال کی نمائندگی کریں گے۔ کوئز کا انعقاد کوئز ماسٹرس ڈاکٹر نیہا جھا اور ڈاکٹر سریتا نے کیا۔ تمام سوالات نوزائیدہ بچوں کی بیماریوں، علاج اور طبی دیکھ بھال پر مرکوز ہیں۔ سینئر رہائشیوں نے مقابلے کے انعقاد میں فعال کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر منی شنکر اور محکمہ کے سینئر رہائشیوں نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں کلیدی رول ادا کیا۔ ڈاکٹر منی شنکر، ڈاکٹر سریتا، ڈاکٹر شفیع، ڈاکٹر پربھا کرن، اور ڈاکٹر کے کے۔ اس موقع پر جھا، فیکلٹی، معالجین اور رہائشیوں کے ساتھ موجود تھے۔ جب سے پروفیسر ڈاکٹر رضوان حیدر شعبہ کے سربراہ بنے ہیں، شعبہ اطفال میں تعلیمی ماحول میں نمایاں بہتری آئی ہے، اور تعلیمی سرگرمیاں اور سیمینار باقاعدگی سے منعقد ہو رہے ہیں۔ انہوں نے تمام PG طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ گہرائی سے نیونٹولوجی کا مطالعہ کریں، خود کو تازہ ترین سائنسی معلومات سے باخبر رکھیں، اور آنے والے مقابلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ شعبہ کی فیکلٹی نے دونوں منتخب شرکاء کو ڈویژنل راؤنڈ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سیلاب متاثرین کے درمیان اپوزیشن کا فوٹو سیشن، جے ڈی یو کا شدید حملہ

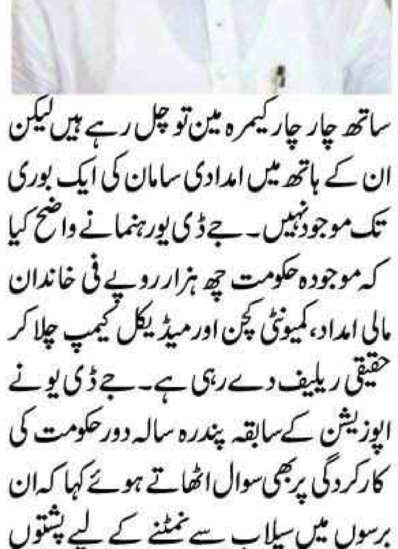

بھاگلپور 16 ستمبر (سید ابن الحسن) جنتا دل یونائیٹڈ نے سیلاب کی صورتحال پر اپوزیشن جماعتوں کے رویے کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ جے ڈی یو کے رہنما اجمل اشرفی نے الزام عائد کیا ہے کہ بہار کے کئی اضلاع میں سیلاب کی سنگین صورتحال کے دوران اپوزیشن کے رہنما محض فوٹو سیشن اور سستی شہرت حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ اسٹوڈنٹ جے ڈی یو بہار کے ریاستی جنرل سکریٹری اور اسٹیٹ پولیٹیکل ایڈوائزری کمیٹی کے رکن اجمل اشرفی نے ایک بیان میں کہا کہ ایک طرف این ڈی اے کی ڈبل انجن حکومت، سرکاری اہلکار، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کے جوان پانی میں اتر کر لوگوں کی جانیں بچا رہے ہیں اور ان تک امدادی سامان پہنچا رہے ہیں، جبکہ دوسری طرف مہا گٹھ بندھن کے رہنما کیمرہ مینوں کے ساتھ گھٹنے بھر پانی میں اتر کر صرف تصویریں کھنچوا رہے ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن سے سوال کیا کہ متاثرہ خاندانوں کی بھوک مٹانے کے بجائے کیمرے کے سامنے پوز دینا خدمت ہے یا دکھاوا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈروں کے ساتھ چار چار کیمرہ مین تو چل رہے ہیں لیکن ان کے ہاتھ میں امدادی سامان کی ایک بوری تک موجود نہیں۔ جے ڈی یو رہنما نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت چھ ہزار روپے فی خاندان مالی امداد، کمیونٹی کچن اور میڈیکل کیمپ چلا کر حقیقی ریلیف دے رہی ہے۔ جے ڈی یو نے اپوزیشن کے سابقہ پندرہ سالہ دور حکومت کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان برسوں میں سیلاب سے نمٹنے کے لیے پشتوں کی تعمیر تک نہیں کی گئی، جبکہ موجودہ حکومت ہر سال پختہ انتظامات کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی عوام سب کچھ دیکھ رہی ہے اور وہ دکھاوے اور خدمت کے فرق کو بخوبی جانتی ہے۔ انہوں نے اپوزیشن کو مشورہ دیا کہ وہ کیمرے بند کریں اور اگر واقعی ہمت ہے تو کشتیوں پر نکل کر متاثرین کی حقیقی مدد کریں۔

ریڈمی نوٹ 17 پرو سیریز لانچ

پٹنہ 16 ستمبر (پریس ریلیز) شاؤمی انڈیا نے ریڈمی نوٹ 17 پرو سیریز لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نئی سیریز کو طاقتور بیٹری، مضبوط ساخت، بہتر کیمرہ اور تیز کارکردگی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ریڈمی نوٹ 17 پرو میکس میں 10,000 ایم اے ایچ سیلکان کاربن بیٹری اور 100 واٹ ہائپر چارج، جبکہ ریڈمی نوٹ 17 پرو میں 9,000 ایم اے ایچ بیٹری اور 67 واٹ ہائپر چارج دیا گیا ہے۔ دونوں ماڈل وائرڈ ریورس چارجنگ کو بھی سپورٹ کرتے ہیں۔ مضبوطی کے لیے فون میں ایس جی ایس اور ٹی یو وی ڈبل فائیو اسٹار کوالٹی سرٹیفکیشن، کارننگ گوریلا وکٹس 2 اور آئی پی 66، آئی پی 68، آئی پی 69 یا آئی پی 69 کے ریٹنگ دی گئی ہے۔ دونوں اسمارٹ فون میں 6.83 انچ 1.5K امولیڈ ڈسپلے، 120 ہرٹز ریفریش ریٹ اور 3,500 نٹس تک کی پیک برائٹنس ملتی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے کسانوں کے رجسٹریشن کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا

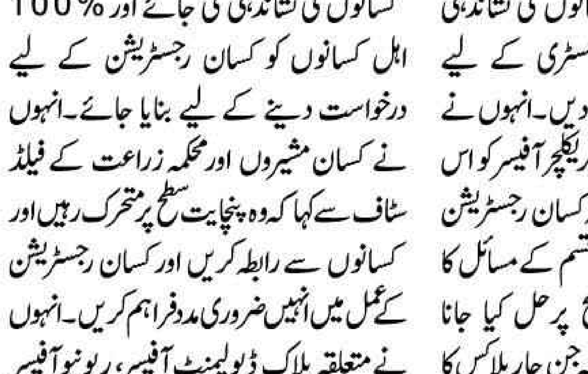

دربھنگہ، 16 ستمبر (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں، آج کلکٹریٹ میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں بلاک ایگریکلچر افسران، سرکل آفیسر اور محکمہ زراعت کے افسران اور ملازمین کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں دربھنگہ کے بلاک اور سنگھوا کے محکمہ زراعت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ بلاکس میں کسانوں کے رجسٹریشن کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہئے کہ پی ایم کسان یوجنا کے تحت تمام اہل مستفید کسانوں کے لئے فارمر رجسٹری آئی ڈی بنائے جائیں، تاکہ کسان مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ بلاک زراعت افسران اور محکمہ زراعت کے ملازمین کو ہدایت دی کہ پی ایم کسان کے ایسے استفادہ کنندگان، جن کی کسان رجسٹری شناخت ابھی تک نہیں بنی ہے، ان کی پنچایت کے حساب سے شناخت کی جائے اور کسانوں کی رجسٹریشن مہم کے ذریعے کی جائے۔ انہوں نے ہر کسان مشیر کو ہدایت کی کہ وہ اپنے علاقے میں کسانوں کی نشاندہی کریں اور انہیں کسان رجسٹری کے لیے درخواست دینے کی ذمہ داری دیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بلاک ایگریکلچر آفیسر کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہئے کہ کسان رجسٹریشن کروانے میں کسانوں کو کس قسم کے مسائل کا سامنا ہے اور اسے کس سطح پر حل کیا جانا چاہئے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ جن چار بلاکس کا جائزہ لیا گیا، ان میں تقریباً 24 ہزار پی ایم کسان مستفید ہیں جن کی کسان رجسٹری آئی ڈی بننا باقی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ان تمام اہل کسانوں کی فارمر رجسٹری آئی ڈی بنانے کے لیے خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ایک ہفتہ کے اندر پنچایت وار ایکشن پلان تیار کیا جائے اور کسانوں کی نشاندہی کی جائے اور 100% اہل کسانوں کو کسان رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے کے لیے بنایا جائے۔ انہوں نے کسان مشیروں اور محکمہ زراعت کے فیلڈ سٹاف سے کہا کہ وہ پنچایت سطح پر متحرک رہیں اور کسانوں سے رابطہ کریں اور کسان رجسٹریشن کے عمل میں انہیں ضروری مدد فراہم کریں۔ انہوں نے متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، ریونیو آفیسر اور ریونیو ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ فارمر رجسٹری سے متعلق زیر التواء درخواستوں کو مقررہ مدت میں نمٹا دیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ اہل کسانوں کی فارمر رجسٹری آئی ڈی تیار کی جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو واضح طور پر ہدایت دی کہ ضلع میں 100% اہل کسانوں کے لئے فارمر رجسٹری آئی ڈی بنانے کا ہدف 15 اکتوبر 2026 تک حاصل کر لیا جائے۔ انہوں نے سینئر عہدیداروں سے کہا کہ وہ پنچایت کے ذریعہ پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ اور نگرانی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ پنچایت وار ایکشن پلان کے مطابق روزانہ کام کی پیشرفت کا جائزہ لیں اور یہ کہ عہدیدار خود پنچایتوں کا دورہ کر کے کسان رجسٹری کے کام کی نگرانی کریں۔ مزید برآں، کسانوں کو درخواست دینے، دستاویزات کی تصدیق اور دیگر ضروری طریقہ کار میں ہر ممکن مدد فراہم کی جانی چاہیے۔ میٹنگ میں اسسٹنٹ کلکٹر مسز کلپنا راوت، ضلع زراعت آفیسر ڈاکٹر سدھارتھ، متعلقہ بلاکس کے بلاک ایگریکلچر آفیسرس، سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر، اسسٹنٹ ٹیکنیکل منیجر، ایگریکلچر کوآرڈینیٹر، بلاک ٹیکنیکل منیجر، فارمر ایڈوائزر سمیت دیگر متعلقہ افسران اور عملہ موجود تھا۔ تمام متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز اور ریونیو ملازمین کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ سے منسلک کیا گیا۔

آر پی ایف نے ٹرین سے 45 زندہ کچھوے کیئے برآمد، اسمگلر فرار

گیا،16 ستمبر (پی این ایس) گیا میں ریلوے پروٹیکشن فورس نے آپریشن وِلے پ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے رشی کیش ہاوڑہ دون ایکسپریس سے 45 زندہ کچھوے برآمد کئے ہیں۔ تاہم کچھوؤں کی اسمگلنگ میں ملوث شخص موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ برآمد کئے گئے کچھوؤں کو ضروری کارروائی کے لئے محکمہ جنگلات کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق آر پی ایف کے انسپکٹر انچارج بنارسی یادو کی ہدایت پر آر پی ایف کی ٹیم گیا جنکشن پر جانچ مہم چلا رہی تھی۔ پلیٹ فارم نمبر تین پر پہنچنے کے بعد 13010 ڈاؤن رشی کیش ہاوڑہ دون ایکسپریس کھڑی تھی۔ اسی دوران اہلکاروں نے ٹرین کے سلیپر کوچ ایس 08 کے بیت الخلا کے باہر لاوارث حالت میں دو تھیلے اور ایک پٹھو بیگ رکھا ہوا دیکھا۔ آر پی ایف کی ٹیم نے شبہ کی بنیاد پر تینوں بیگوں کی تلاشی لی تو ان کے اندر زندہ کچھوے موجود تھے۔ جانچ کے دوران مجموعی طور پر 45 زندہ کچھوے برآمد کئے گئے۔ اہلکاروں نے ٹرین میں موجود مسافروں اور دیگر افراد سے بھی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن یہ پتہ نہیں چل سکا کہ کچھوؤں کو کون لوگ اور کہاں لے جا رہے تھے۔ اسمگلر کے بارے میں بھی فوری طور پر کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ آر پی ایف کے انسپکٹر انچارج بنارسی یادو نے بتایا کہ کچھوا جنگلی حیات کے تحفظ سے متعلق قانون 1972 کی فہرست اول کے تحت انتہائی محفوظ جنگلی جانوروں میں شامل ہے۔ اسی وجہ سے تمام کچھوؤں کو محفوظ حالت میں آر پی ایف کی نگرانی میں پوسٹ پر لایا گیا۔ بعد میں ضروری قانونی کارروائی کے لئے برآمد کچھوؤں کو گیا کے محکمہ جنگلی حیات کے حوالے کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق بہار سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں کچھوؤں کی اسمگلنگ کے واقعات سامنے آتے رہے ہیں۔ کچھوؤں کی غیر قانونی تجارت کے پیچھے توہم پرستی، شوق، روایتی ادویات کی تیاری اور گوشت کے استعمال سمیت مختلف وجوہات بتائی جاتی ہیں۔ بھارت اور جنوب مشرقی ایشیا کے بعض علاقوں میں کچھ لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ گھر میں کچھوا رکھنے سے دولت اور خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔ بعض مالدار افراد اسے پالتو جانور کے طور پر بھی رکھتے ہیں۔ کچھوؤں کے جسم کے مختلف حصوں، خون اور خول سے ادویات تیار کئے جانے کی بھی اطلاعات ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ بعض روایتی طریقہ علاج میں ان سے تیار کردہ ادویات کو جسمانی طاقت بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چین، تھائی لینڈ، ویتنام اور بنگلہ دیش سمیت بعض ممالک میں کچھوؤں کے گوشت کے استعمال کا بھی ذکر ملتا ہے۔ بھارت میں کچھوؤں کو پکڑنا، پالنا یا ان کی اسمگلنگ کرنا قانوناً جرم ہے۔ جنگلی حیات کے تحفظ سے متعلق قانون 1972 کے تحت محفوظ جنگلی جانوروں کے خلاف اس طرح کی سرگرمیوں پر قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ جرم ثابت ہونے کی صورت میں جرمانہ، قید یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔ آر پی ایف اور محکمہ جنگلی حیات کی کارروائی کے بعد اب اسمگلر کی شناخت اور گرفتاری کے لئے مزید تحقیقات کی جارہی ہیں۔

مدار پور اور جاموں میں تھانیداروں کی دکانداروں کے ساتھ میٹنگ

سیوان،16 ستمبر (پرویز اختر) لکڑی نبی گنج کے مدار پور بازار میں تھانہ انچارج سوتا کماری اور جاموں تھانہ احاطہ میں تھانہ انچارج دھیرج کمار نے سونے کے تاجروں اور دیگر دکانداروں کے ساتھ حفاظتی امور کے سلسلے میں میٹنگ کی۔ میٹنگ کے دوران دکانداروں کی حفاظت اور بازار میں امن و امان برقرار رکھنے کے حوالے سے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور انہیں اہم تجاویز دی گئیں۔ مدار پور بازار میں تھانہ انچارج سوتا کماری نے دکانداروں سے کہا کہ پولیس ان کی حفاظت کے لیے ہمیشہ مستعد ہے۔ بازار اور آس پاس کے علاقوں میں پولیس کی جانب سے باقاعدگی سے گشت کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دکانداروں سے اپیل کی کہ اگر کسی دکان دار کو کوئی مشتبہ شخص نظر آئے یا کسی غیر معمولی سرگرمی محسوس ہو تو اس کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔ [illegible] دکانداروں [illegible] سے پولیس کو کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام میں مدد ملے گی۔ انہوں نے موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے دکانداروں سے اپنی دکانوں کے اندر اور باہر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے [illegible] کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور دکانداروں کے درمیان بہتر تال میل سے [illegible] کو مزید بہتر بنانے کے لیے گشت اور نگرانی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

جاموپوکھر کی تزئین کاری جلد ہوگی: بی ڈی او

سیوان،16 ستمبر (پرویز اختر) گوریاکوٹھی بلاک ڈیولپمنٹ افسر ڈاکٹر ابھے کمار کی قیادت میں مقامی افسران اور اہلکاروں کی ٹیم نے بدھ کے روز جاموں کے مشہور پوکھرے کا دورہ کر کے وہاں کی بدحالی کا جائزہ لیا۔ بی ڈی او نے بتایا کہ مقامی لوگوں کی جانب سے کئی مرتبہ پوکھرے کے اطراف کچرا پھینکے جانے کی شکایت کی گئی تھی۔ اب سیوا سنکلپ مہم کے تحت پوکھرے کی تجدید اور خوبصورتی کا کام جلد شروع کرایا جائے گا۔ پوکھرے کے قریب واقع قدیم تھانے کی عمارت کی وجہ سے وہاں کھڑی ضبط شدہ گاڑیوں کو بھی ہٹایا جائے گا۔ پوکھرے کی زمین کی پیمائش کرانے کے بعد اس کے اطراف کے پورے علاقے کو صاف ستھرا بنایا جائے گا تاکہ یہ جگہ دیکھنے میں خوبصورت اور دلکش نظر آئے۔ پوکھرے کے بالکل قریب سرکاری اسکول بھی چل رہا ہے۔ گندگی اور بدبو کے درمیان بچوں اور اساتذہ کا وقت گزارنا کسی بھی طرح مناسب نہیں ہے۔ افسران نے واضح کیا کہ صفائی کے بعد پوکھرے کے اطراف کچرا پھینکنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مقامی لوگوں نے افسران سے سرکاری زمین پر غیر قانونی قبضے کے ساتھ ساتھ پوکھرے کے اطراف اور پوکھرے میں کچرا پھینکے جانے کی شکایت بھی کی۔ افسران نے ان مسائل کا جلد حل نکالنے کی یقین دہانی کرائی۔ موقع پر سی او اتل کمار، سی آئی انوج کمار سمیت دیگر افسران اور اہلکار موجود تھے۔

انجینئرنگ طالب علم کا متنازع ویڈیو وائرل، تحقیقات شروع

گوپال گنج،16 ستمبر (پی این ایس) ضلع سے ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں انجینئرنگ کے ایک طالب علم کی مبینہ قابل اعتراض ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ وائرل ویڈیو میں مبینہ طور پر ملک مخالف [illegible] کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد مقامی انتظامیہ اور پولیس محکمہ میں ہلچل مچ گئی۔ پولیس نے فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے اس سلسلے میں [illegible] تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ویڈیو میں نظر آنے والا نوجوان گوپال گنج ضلع کے [illegible] تھانہ علاقے کے مانک پور گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اس کی شناخت کابل حسین کے بیٹے سلمان حسین کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ نوجوان مدھیہ پردیش کے بھوپال میں رہ کر انجینئرنگ یعنی بی ٹیک کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ ویڈیو سوشل میڈیا پر سامنے آنے کے بعد مقامی لوگوں میں ناراضی دیکھی جا رہی ہے۔ [illegible] ہونے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم سے وائرل ویڈیو ہٹانے کی کارروائی بھی شروع کر دی ہے، تاکہ علاقے میں امن اور باہمی ہم آہنگی برقرار رہے۔ اس کے ساتھ ہی سائبر سیل اور پولیس کی تکنیکی ٹیم ویڈیو کی فرانزک جانچ میں مصروف ہے۔ پولیس یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے [illegible] رپورٹ سامنے آنے کے بعد شواہد کی بنیاد پر قانون کے مطابق ملزم کے خلاف مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ضعیفہ کا گلا کاٹ کر قتل، بند کمرے سے لاش برآمد، علاقہ میں سنسنی

بیتیا،16 ستمبر (ایم شکیل) مغربی چمپارن ضلع کے بیتیا میں کالی باغ تھانہ علاقے کے ہر یہر نگر وارڈ نمبر پانچ کے نونیا ٹولی میں بدھ کی علی الصبح ایک 58 سالہ بزرگ خاتون کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ مقتولہ کی شناخت بچی دیوی زوجہ مرحوم کاشی مہتو کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کی لاش گھر کے ایک کمرے میں خون سے لت پت حالت میں ملی۔ واقعہ کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بچی دیوی اپنے اہل خانہ کے ساتھ دو منزلہ پکے مکان میں رہتی تھیں۔ مکان میں مجموعی طور پر پانچ کمرے ہیں، جن میں ان کے چار بیٹوں کے خاندان رہتے ہیں۔ واقعہ کی رات خاندان کے تمام افراد اپنے اپنے کمروں میں سو رہے تھے۔ بچی دیوی کے ساتھ اسی کمرے میں ان کی تیسرے نمبر کی بہو انجو دیوی اور پوتی سوئیٹی کماری بھی سوئی ہوئی تھیں۔ بتایا گیا ہے کہ کمرے کا دروازہ اندر سے بند تھا۔ واقعہ کا انکشاف بدھ کی صبح تقریباً چار بجے اس وقت ہوا جب بہو انجو دیوی نے آواز دے کر اپنی دیورانیوں پوجا دیوی اور سمن دیوی کو بلایا اور بتایا کہ ان کی ساس کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد اہل خانہ کمرے میں پہنچے۔ جب مقتولہ کے چہرے سے کپڑا ہٹایا گیا تو وہاں کا منظر دیکھ کر سب کے ہوش اڑ گئے۔ بچی دیوی کا گلا کاٹا گیا تھا اور ان کے جسم پر بھی شدید زخموں کے نشانات موجود تھے۔ قتل کا طریقہ انتہائی خوفناک بتایا جا رہا ہے۔ مقتولہ کے بائیں ہاتھ کی دو انگلیاں کٹی ہوئی تھیں اور ان کٹی ہوئی انگلیوں کو ان کے سر کے قریب رکھا گیا تھا۔ اس کے علاوہ دائیں ہاتھ پر بھی گہرے زخم کے نشانات پائے گئے۔ بند کمرے کے اندر اس طرح قتل کی واردات سامنے آنے کے بعد اہل خانہ میں چیخ و پکار مچ گئی اور واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر کالی باغ تھانے کی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور جائے واردات کو اپنے قبضے میں لے کر تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس نے موقع سے شواہد جمع کرنے کے ساتھ اہل خانہ سے بھی پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ بند کمرے کے اندر قتل کی اس واردات نے پولیس کے سامنے کئی سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ پولیس مختلف پہلوؤں سے معاملے کی چھان بین کر رہی ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ گھر کے اندر داخل ہو کر قتل کس طرح انجام دیا گیا۔ پولیس قتل کے محرکات اور واقعہ میں ملوث افراد کی شناخت کے لئے اہل خانہ سمیت دیگر متعلقہ لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف کا ماحول ہے اور پولیس کی جانب سے تحقیقات جاری ہے۔

این ایچ 27 پر خوفناک سڑک حادثہ میں سالا۔ بہنوئی کی موت

مظفرپور،16 ستمبر (پی این ایس) مظفرپور میں منگل کی دیر شام این ایچ 27 پر پیش آئے خوفناک سڑک حادثے میں سالے اور بہنوئی کی موت ہوگئی، جبکہ موٹر سائیکل سوار ایک نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ حادثہ مینا پور بلاک کے پانپور اوپی تھانہ علاقہ میں لالن ڈھابہ کے قریب پیش آیا۔ تینوں ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر کانٹی سے موتیہاری کی جانب جا رہے تھے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تینوں نوجوان مظفرپور موتیہاری شاہراہ این ایچ 27 سے گزر رہے تھے۔ لالن ڈھابہ کے قریب پہنچنے پر ان کی موٹر سائیکل ایک نامعلوم گاڑی سے زوردار ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ تیسرا نوجوان سڑک پر گر کر شدید زخمی ہوگیا۔ حادثے کے بعد موقع پر مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ لوگوں نے واقعے کی اطلاع پانپور اوپی پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور زخمی نوجوان کو علاج کے لیے اسپتال بھیجا۔ پولیس نے دونوں مہلوکین کی لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ مہلوکین کی شناخت رام پور ہری تھانہ علاقہ کے رہنے والے روپیش کمار اور کانٹی تھانہ علاقہ کے وپن پاسوان کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں آپس میں سالے اور بہنوئی تھے۔ حادثے میں زخمی نوجوان کی شناخت رام پور ہری تھانہ علاقہ کے گوتم کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے کے بعد نامعلوم گاڑی کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس نامعلوم گاڑی اور اس کے ڈرائیور کی شناخت میں مصروف ہے۔ اس سلسلے میں آس پاس کے علاقوں سے معلومات حاصل کرنے کے ساتھ ہی حادثے سے متعلق دیگر شواہد کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ ادھر روپیش کمار اور وپن پاسوان کی موت کی خبر ملتے ہی ان کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ پولیس پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

اروَل میں ریل آندولن کے کنوینر منوج یادو کی قیادت میں احتجاج

اروَل،16 ستمبر (محمد برکت اللہ راہی) سیلاب متاثرین کو دی جانے والی راحت میں ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کے خلاف اروَل ترقیاتی منچ کے صدر اور ریل آندولن کے محرک منوج سنگھ یادو کی قیادت میں بدھ کے روز احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس دوران مظاہرین نے ضلع انتظامیہ ہوش میں آؤ، سیلاب راحت میں ذات پات کرنا بند کرو اور بہار حکومت کے وزیر اور اروَل ضلع کے انچارج وزیر دیپک پرکاش ہوش میں آؤ کے نعرے لگائے۔ مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ سیلاب راحت کی تقسیم میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ احتجاج کے دوران مطالبہ کیا گیا کہ سیلاب میں جاں بحق ہونے والے تمام افراد کے اہل خانہ کو چار لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ دیپک پرکاش کی جانب سے شیوم کمار کو مبینہ طور پر 12 گھنٹے کے اندر چار لاکھ روپے کا معاوضہ فراہم کر دیا گیا، جبکہ دیگر مہلوکین کے اہل خانہ کی جانب ضلع انتظامیہ نے اب تک مناسب توجہ نہیں دی ہے۔ دھرنا اور احتجاج کے ذریعے ضلع مجسٹریٹ سے مطالبہ کیا گیا کہ سیلاب میں جاں بحق تمام افراد کے اہل خانہ کو آفت راحت فنڈ سے چار لاکھ روپے کا معاوضہ فراہم کیا جائے۔ اس کے علاوہ سیلاب کی وجہ سے کسانوں کی فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کا مناسب معاوضہ دینے اور غریب خاندانوں کے منہدم ہونے والے کچے مکانات کے متاثرین کی باز آبادکاری کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین نے ان مطالبات کو لے کر شہر میں احتجاجی مارچ نکالا اور ضلع انتظامیہ کے خلاف اپنی ناراضی کا اظہار کیا۔ منوج سنگھ یادو کی قیادت میں جاری احتجاج کے دوران مظاہرین نے سیلاب متاثرین کے ساتھ یکساں سلوک اور تمام مستحق خاندانوں کو سرکاری راحت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

ایل جے پی کے یوتھ بولو پروگرام کی کامیابی کیلئے میٹنگ

اروَل،16 ستمبر (محمد برکت اللہ راہی) لوک جن شکتی پارٹی رام ولاس کے زیر اہتمام 24 ستمبر کو پٹنہ ویٹرنری کالج کے کھیل میدان میں منعقد ہونے والے یوتھ بولو پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ڈاکٹر بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بچنالیہ میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ کی صدارت پارٹی کے یوتھ ضلع صدر راکیش پاسوان نے کی جبکہ نظامت پارلیمانی بورڈ کے ضلع صدر سنتو کمار نے کی۔ میٹنگ میں موجود پارٹی کارکنان نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ اروَل ضلع کے تمام کوچنگ اداروں، کالجوں اور گاؤں میں جا کر زیادہ سے زیادہ نوجوانوں سے رابطہ کیا جائے گا اور انہیں 24 ستمبر کو پٹنہ میں ہونے والے پروگرام میں شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ اس موقع پر اروَل ضلع سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں نوجوانوں کی شرکت یقینی بنانے کی اپیل کی گئی۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ پارٹی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان، جموئی لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ اور بہار، جھارکھنڈ اور پنجاب کے انچارج ارون بھارتی اور بہار پردیش صدر سریندر وویک کی ہدایت پر منعقد ہونے والے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے پارٹی کے تمام کارکنان سرگرمی کے ساتھ کام کریں۔ کارکنان سے پروگرام میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کی شرکت یقینی بنانے کی اپیل کی گئی۔ میٹنگ میں پپو راج بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ ضلع نائب صدر نریش پاسوان، آئی ٹی سی ضلع صدر لال بدن پاسوان، ایس سی ایس ٹی ضلع صدر کمار پاسوان، میڈیکل سیل کے ضلع صدر ششی کمار، انتہائی پسماندہ سیل کے ضلع صدر رویندر چندرونشی، لیبر سیل کے ضلع صدر دلکیشور رائے، سنجے پاسوان، پارلیمانی بورڈ کے ضلع نائب صدر وکاس پاسوان، رام دیون پاسوان، یوتھ ضلع جنرل سکریٹری سربھی پاسوان، بلاک یوتھ صدر اندر جیت پاسوان، سنی پاسوان سمیت بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھے۔

باغیچہ میں مگرمچھ ملنے سے لوگوں میں خوف کا ماحول

آرہ،16 ستمبر (پی این ایس) بدھ کے روز اس وقت ہڑکمپ مچ گیا جب بڑہرا بلاک کے سیمریا گاؤں کے وارڈ نمبر پانچ میں واقع ایک باغیچے میں مگرمچھ نظر آیا۔ مچھلی پکڑنے کے لیے پہنچے ماہی گیروں کی نظر جیسے ہی مگرمچھ پر پڑی، ان کے ہوش اڑ گئے۔ انہوں نے فوری طور پر وہاں سے دوری اختیار کی اور دیہی لوگوں کو اس کی اطلاع دی۔ دیکھتے ہی دیکھتے مگرمچھ ملنے کی خبر پورے گاؤں میں پھیل گئی اور بڑی تعداد میں لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ کچھ ماہی گیر سیمریا گاؤں میں مچھلی پکڑ رہے تھے۔ اسی دوران انہوں نے باغیچے میں ایک مگرمچھ کو دیکھا۔ اچانک سامنے مگرمچھ کو دیکھ کر ماہی گیر گھبرا گئے اور کوئی خطرہ مول لیے بغیر وہاں سے ہٹ گئے۔ اس کے بعد مقامی لوگوں کو واقعے کی اطلاع دی گئی۔ مگرمچھ نظر آنے کی اطلاع ملتے ہی بڑہرا تھانہ پولیس کو خبر دی گئی۔ تھانہ انچارج چنمن کماری نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے متعلقہ محکمہ کے افسران کو اطلاع دی۔ اب پولیس اور متعلقہ محکمہ کی ٹیم مگرمچھ کو محفوظ طریقے سے پکڑنے کی کوشش میں مصروف ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔ ادھر باغیچے میں مگرمچھ کی موجودگی سے دیہی لوگوں میں خوف کا ماحول ہے۔ انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے لوگوں کو محتاط رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دیہی لوگوں سے واضح طور پر کہا گیا ہے کہ وہ مگرمچھ کے قریب جانے یا اسے پکڑنے کی کوشش نہ کریں۔ خاص طور پر بچوں اور مویشیوں کو ایسے علاقوں سے دور رکھنے کی اپیل کی گئی ہے۔ دیہی لوگوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں پہلی مرتبہ باغیچے کے اندر مگرمچھ دیکھا گیا ہے۔ فی الحال متعلقہ محکمہ کی ٹیم اسے محفوظ طریقے سے پکڑ کر مناسب مقام پر منتقل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پولیس بھی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

15 دن سے بجلی گل ہونے سے ناراض لوگوں نے کیا سڑک جام

آرہ،16 ستمبر (پی این ایس) آرہ صدر بلاک کے حسن پورہ گاؤں میں گزشتہ 15 دنوں سے بجلی کی سپلائی بند رہنے سے ناراض دیہاتیوں کا غصہ بدھ کو پھوٹ پڑا اور بڑی تعداد میں لوگ سڑک پر اتر آئے۔ ٹرانسفارمر جل جانے کے باعث پریشان دیہاتیوں نے حسن پورہ بازار کے قریب آرا اکھگاؤں شاہراہ کو جام کر دیا اور سڑک پر ٹائر جلا کر انتظامیہ کے خلاف احتجاج کیا۔ دیہاتیوں کے مطابق گاؤں کا ٹرانسفارمر جل جانے کے بعد گزشتہ دو ہفتوں سے بجلی کی فراہمی مکمل طور پر بند ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے تقریباً 200 گھروں اور دو ہزار کی آبادی کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بجلی کی مسلسل بندش سے لوگوں کی روزمرہ زندگی بھی بری طرح متاثر ہوگئی ہے۔ بجلی کے بحران سے سب سے زیادہ پریشانی اسکول جانے والے بچوں کو ہو رہی ہے۔ شدید گرمی اور حبس کے موسم میں اسکولوں میں پنکھے نہیں چلنے کی وجہ سے بچوں کو پسینے اور گرمی کے درمیان پڑھائی کرنے میں دشواری پیش آرہی ہے۔ بچوں کے والدین بھی اس صورتحال کو لے کر کافی فکرمند ہیں۔ احتجاج کے دوران دیہاتیوں نے مقامی عوامی نمائندوں کے خلاف بھی نعرے بازی کی۔ مظاہرین نے رکن پارلیمنٹ اور رکن اسمبلی کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے الزام عائد کیا کہ اتنے بڑے مسئلے کے باوجود علاقے کے ذمہ دار عوامی نمائندوں نے بجلی کی بحالی کے لئے کوئی توجہ نہیں دی۔ ناراض دیہاتیوں نے واضح طور پر کہا کہ جب تک بجلی محکمہ کی جانب سے نیا ٹرانسفارمر نصب کر کے بجلی کی فراہمی بحال نہیں کی جاتی، تب تک ان کا احتجاج جاری رہے گا۔ سڑک جام کئے جانے اور احتجاج کے باعث آرا اکھگاؤں شاہراہ پر کافی دیر تک آمدورفت بری طرح متاثر رہی۔ بڑی تعداد میں گاڑیوں کے رکنے سے راہ گیروں اور مسافروں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ گرمی کے اس دور میں مسلسل پندرہ دن تک بجلی کی فراہمی بند رہنا انتہائی دشوارکن ہے۔ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے گھریلو کام کاج کے ساتھ بچوں کی تعلیم اور دیگر ضروری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔

چھاپہ ماری کے دوران برآمد رقم میں ہیر پھیر، چار پولیس اہلکار برخاست

موتیہاری،16 ستمبر (پی این ایس) موتیہاری میں ڈیوٹی کے دوران برآمد رقم میں ہیر پھیر کے معاملے میں چار پولیس اہلکاروں کے خلاف بڑی کارروائی کی گئی ہے۔ محکمانہ جانچ میں فرائض کی انجام دہی میں لاپروائی اور من مانی کا قصوروار پائے جانے کے بعد چاروں سپاہیوں کو فوری اثر سے ملازمت سے برخاست کر دیا گیا ہے۔ برخاست کیے گئے پولیس اہلکاروں میں سپاہی سنتوش کمار، گوتم کمار یادو، کرشن کمار اور اوم پرکاش شامل ہیں۔ یہ معاملہ گووندگنج تھانہ علاقہ کے رڑھیا گاؤں میں پیش آئے جعلسازی اور دھوکہ دہی کے واقعے سے متعلق ہے۔ اس معاملے میں اترپردیش کے جونپور کے رہنے والے موہن جی گپتا نے شکایت درج کرائی تھی کہ 7 سے 9 جرائم پیشہ افراد نے ان سے 19 لاکھ روپے، دو موبائل فون اور سونے کی ایک چین چھین لی ہے۔ اس سلسلے میں گووندگنج تھانہ مقدمہ نمبر 280/2025 درج کیا گیا تھا۔ لوٹے گئے سامان کی برآمدگی اور ملزمین کی گرفتاری کے لیے اعلیٰ افسران کی ہدایت پر چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ اسی ٹیم نے 21 نومبر 2025 کی رات ایف آئی آر میں نامزد ملزم چندن سنگھ کے گھر پر چھاپہ مارا۔ چھاپہ ماری کے دوران پولیس نے 4 لاکھ 15 ہزار روپے نقد، سونے جیسے 10 بسکٹ اور سونے جیسی ایک چین برآمد کی۔ الزام ہے کہ چھاپہ مار ٹیم میں شامل سپاہی سنتوش کمار، گوتم کمار یادو، کرشن کمار اور اوم پرکاش نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے برآمد شدہ بیگ سے کچھ رقم نکال لی اور اسے چھپا دیا۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد چاروں سپاہیوں سے پوچھ گچھ کی گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے 3 لاکھ روپے نکال کر گاڑی میں چھپانے کی بات بتائی۔ اس کے بعد یہ رقم برآمد کر لی گئی۔ برآمد شدہ 3 لاکھ روپے کو ضابطے کے مطابق ضبط کیا گیا۔ گووندگنج تھانہ انچارج راج کمار مشرا کی درخواست کی بنیاد پر اس معاملے میں صاحب گنج تھانہ، مظفرپور میں مقدمہ نمبر 691/2025 درج کیا گیا۔ چاروں سپاہیوں کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا۔ واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے چاروں سپاہیوں کو معطل کر کے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کی گئی تھی۔ ان سے وضاحت طلب کی گئی، تاہم محکمہ نے ان کے جواب کو غیر اطمینان بخش قرار دیا۔ اس کے بعد مشرقی چمپارن، موتیہاری کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سائبر کرائم پریتیش کمار کو جانچ افسر اور پولیس سب انسپکٹر سوربھ کمار آزاد کو پیش کنندہ افسر مقرر کیا گیا۔ محکمانہ جانچ کے دوران دستیاب شواہد اور ریکارڈ کی جانچ کی گئی۔ جانچ رپورٹ میں چاروں سپاہیوں کو فرائض میں لاپروائی اور من مانی کے لیے مکمل طور پر قصوروار پایا گیا۔ محکمانہ جانچ میں ان کے خلاف عائد الزامات کی تصدیق ہونے کے بعد انہیں ملازمت سے برخاست کرنے کی کارروائی کی گئی۔ محکمانہ حکم میں کہا گیا ہے کہ چاروں سپاہیوں کے خلاف عائد الزامات بدعنوان طرز عمل اور اخلاقی نااہلی کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان کے عمل سے پولیس کی شبیہ متاثر ہوئی اور سرکاری ملازمین کے طرز عمل سے متعلق قواعد اور پولیس کے ضوابط کی خلاف ورزی ہوئی۔ جانچ رپورٹ کی بنیاد پر سپاہی سنتوش کمار، گوتم کمار یادو، کرشن کمار اور اوم پرکاش کو قصوروار قرار دیتے ہوئے بہار سرکاری ملازمین کی درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل ضابطہ اور پولیس ہینڈ بک میں درج دفعات کے تحت فوری اثر سے ملازمت سے برخاست کر دیا گیا ہے۔

شراب کے ساتھ 3 گرفتار

سیوان،16 ستمبر (پرویز اختر) گٹھنی تھانہ پولیس نے شراب اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 44 لیٹر شراب کے ساتھ تین اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی ایک موٹر سائیکل اور ایک اسکوٹی بھی ضبط کی ہے۔ تھانہ انچارج سنیل کمار نے بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تالی سے ترکا آنے والی سڑک کے راستے اترپردیش سے بہار میں شراب لائی جا رہی ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس ٹیم نے تالی گاؤں کے قریب ناکہ بندی کرتے ہوئے تینوں نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت نگر تھانہ علاقے کے سبزی منڈی کے رہنے والے رمیش کمار، گلہ منڈی کے رہنے والے گولو کمار اور اترپردیش کے دیوریا ضلع کے بنکٹا تھانہ علاقے کے بنکٹیا دوبے گاؤں کے رہنے والے بلسٹر یادو کے طور پر کی گئی ہے۔

دو دوا دکانیں 30 دنوں کیلئے سیل

بیتیا،16 ستمبر (ایم شکیل) بغیر لائسنس کے دوا کی دکان چلانے والوں کے خلاف محکمہ ادویات نے کارروائی تیز کر دی ہے۔ مختلف بے ضابطگیوں کے معاملے میں دو دوا کی دکانوں کو 30 دن کے لیے معطل کر دیا گیا ہے، جبکہ دو دیگر دوا کی دکانوں سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ضلع کے مختلف بلاکس میں چھاپہ ماری کے لیے دو رکنی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور مسلسل کارروائی کی جا رہی ہے۔ مغربی چمپارن کے اسسٹنٹ ڈرگ کنٹرولر اشوک آریہ نے بتایا کہ ڈرگ انسپکٹر کی جانچ رپورٹ کی بنیاد پر آزاد ڈرگ ایجنسی بھوگڑی پل چوک، مجھولیا کو 30 دن کے لیے معطل کیا گیا ہے۔ اسی طرح پریم میڈیکل ہال، تھانہ چوک، پرائیویٹ رام نگر کو بھی 30 دن کے لیے معطل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ راجنندنی ڈرگ ایجنسی، نوا گاؤں، نزد اسپتال، یوگا پٹی اور صحت دواخانہ، مینا بازار سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ محکمہ کی جانب سے دونوں معطل دوا کی دکانوں کے خلاف مقررہ ضابطے کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ اسسٹنٹ ڈرگ کنٹرولر اشوک آریہ نے مزید بتایا کہ ضلع کے مختلف بلاکس میں دوا کی دکانوں کی جانچ اور چھاپہ ماری کے لیے ڈرگ انسپکٹروں کی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ یہ ٹیمیں مختلف علاقوں میں دوا کی دکانوں کا معائنہ کر رہی ہیں اور بے ضابطگیاں پائے جانے پر ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

کٹیہار ڈویژن میں اسمارٹ پری۔ پیڈ ر پری۔ پیمنٹ انرجی میٹر کی تنصیب

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر:/EL/29/58_2026/K/954/B، مورخہ: 08.09.2026۔ مندرجہ ذیل کام کیلئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈرس طلب کیا جاتا ہے: ٹنڈر نمبر: 2026_58، کام کا نام:۔ کٹیہار ڈویژن میں: کٹیہار ڈویژن کے تحت کیش لیس پیمنٹ ر آن لائن پیمنٹ کی سہولت کے ساتھ اسمارٹ پری۔ پیڈ ر پری۔ پیمنٹ، سنگل۔ فیز رتھری۔ فیز انرجی میٹر کی تنصیب۔ ٹنڈر قیمت: روپے 18,65,374.44، زر ضمانت: روپے 37,300.00۔ ای۔ ٹنڈرس 30.09.2026 کو 15:00 بجے بند ہوگا اور 30.09.2026 کو 15:30 بجے کھلے گا۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ پوری نوٹس ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in پر دستیاب رہے گا۔

سینئر ڈی ای ای ر جی اینڈ سی ایچ جی ر کٹیہار
شمال مشرقی سرحدی ریلوے
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مسلم ٹولہ کے تین گھروں میں محکمہ ادویات کی چھاپہ ماری

بھاگلپور،16 ستمبر (پی این ایس) بھاگلپور کے گوپال پور تھانہ علاقہ واقع مسلم ٹولہ میں شکایت کی بنیاد پر محکمہ ادویات کی ٹیم نے تین گھروں میں چھاپہ مار کر جانچ کی۔ محکمہ ادویات کی اچانک کارروائی سے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ تاہم جانچ کے دوران کسی بھی گھر سے ادویات ذخیرہ کرنے یا غیر مجاز طور پر طبی پریکٹس کیے جانے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بھاگلپور کے اسسٹنٹ ڈرگ کنٹرولر کی ہدایت پر ڈرگ انسپکٹر سورنیمہ کی قیادت میں ٹیم نے کارروائی کی۔ چھاپہ ماری کے دوران تین ڈرگ انسپکٹر، انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سدھانشو کمار، گوپال پور پولیس اور مجسٹریٹ کی حیثیت سے بی اے او آیش تیواری موجود رہے۔ شکایت کی بنیاد پر ٹیم نے حسنین، محمد ساجن اور اسرائیل کے گھروں کی باریک بینی سے جانچ کی۔ افسران نے گھروں میں موجود سامان اور ممکنہ ادویات کی بھی پڑتال کی۔ کافی دیر تک جاری رہنے والی جانچ کے باوجود کسی بھی گھر سے ایسی دوا برآمد نہیں ہوئی جس سے غیر قانونی طور پر ادویات رکھنے یا فروخت کرنے کی تصدیق ہو سکے۔ اس کے علاوہ بغیر کسی قانونی اجازت کے طبی پریکٹس کیے جانے کا بھی کوئی ثبوت جانچ ٹیم کے ہاتھ نہیں لگا۔ محکمہ ادویات اور محکمہ صحت کے افسران کے ساتھ پولیس اور مجسٹریٹ کی موجودگی میں ہوئی اس کارروائی سے آس پاس کے لوگوں میں بھی چہ میگوئیوں کا ماحول بن گیا۔ کارروائی کے دوران ٹیم نے شکایت سے متعلق ممکنہ حقائق کی بھی جانچ کی۔ انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سدھانشو کمار نے کہا کہ شکایت موصول ہونے کے بعد محکمہ کی جانب سے ضابطے کے مطابق جانچ کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ جانچ کے دوران اگر کوئی حقیقت سامنے آتی ہے تو اس کی بنیاد پر ضروری کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال تینوں گھروں کی جانچ میں ادویات یا طبی پریکٹس کا کوئی ثبوت نہ ملنے کے بعد ٹیم واپس لوٹ گئی۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
جمعرات، ۱۷؍ستمبر ۲۰۲۶ء

ہوشیار، خبردار!

ملک کے مسلمانوں پر ظلم و زیادتی کوئی نئی اور تعجب کی بات نہیں ہے۔ ان کے خلاف طرح طرح کا پروپگنڈہ اور انہیں فرضی معاملے میں پھنسا کر بدنام کرنے کی سازشی مہم جاری ہے۔ ایسا کر کے مسلمانوں کا جینا حرام کیا جارہا ہے۔ اس کے پیچھے بڑے سیاسی مقصد سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ دراصل مذہب کی سیاست کرنے والوں میں یہ رجحان پیدا ہوگیا ہے کہ مسلمانوں کو جتنا بدنام اور ہراساں و پریشان کیا جائے گا اتنا ہی اکثریتی فرقہ خوش ہوگا اور ہندو ووٹ بینک مضبوط ہوگا۔ یہ بڑا ہی خطرناک رجحان ہے جو ملک کی جمہوریت اور سیکولرزم کے لیے ناسور ہے۔ اس رجحان کو ختم کرنا انتہائی ضروری ہے۔ لیکن اس کا خاتمہ تبھی ممکن ہے جب اکثریتی فرقے کے لوگوں میں سیاسی بیداری آئے گی۔ انہیں آنکھیں کھولنی ہوں گی۔ ان دنوں کئی ایسے واقعات پیش آرہے ہیں جو چونکانے والے ہیں یہ چشم کشا بھی ہیں۔ جس سے ہر کسی کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ گئوکشی کے معاملے میں مسلمان بدنام ہیں۔ اس کی آڑ میں مسلمانوں کے ساتھ کیا نہیں کیا گیا ہے۔ ان پر عرصہ حیات تنگ کیا گیا۔ ملک بھر میں گئو رکشکوں کے ذریعہ قہر برپا کیا گیا۔ مختلف ریاستوں میں گئو رکشکوں کی ٹولی نے نہتے اور مظلوم مسلمانوں کو گئو کشی کی آڑ میں ماب لنچنگ کر کے موت کے گھاٹ اتارا۔ یہ سلسلہ کم وبیش آج بھی جاری ہے۔ اتر پردیش کے دادری میں اخلاق احمد کے گھر میں گھس کر گئو رکشکوں نے انہیں قتل کر دیا تھا وہیں مدھیہ پردیش میں مسلمان عبدل، نظیر احمد، گجرات میں محمد ایوب، فرناز سید، ظہیر قریشی، جبکہ جھارکھنڈ میں مظلوم انصاری، امتیاز خان، علیم الدین انصاری، تبریز انصاری، سبحان انصاری اور واجد انصاری کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ماب لنچنگ کے ایسے سیکڑوں واقعات میں جنہیں اس محدود کالم میں قلمبند نہیں کیا جاسکتا، سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی آڑ میں اکثریتی فرقہ کے جو لوگ ''گئو ہتیا'' کر رہے ہیں اور ثبوت کے ساتھ پکڑے جارہے ہیں۔ انہیں کیا سزا ملنی چاہیے۔ گئو رکشکوں کا اس بارے میں کیا خیال ہے۔ وہ گئوکشی کی آڑ میں مسلمانوں کے خون سے اپنی پیاس بجھاتے رہے ہیں۔ کیا اس فرقے کے لوگ ایسا کرتے ہیں تو ان کے خلاف بھی وہ ماب لنچنگ کرے گا۔ یہ بڑا اہم سوال ہے جو جواب کا متقاضی ہے۔ یہ باتیں ایک سنسنی خیز واقعہ کے تناظر میں کہی جارہی ہیں۔ جس میں ایک ہندو خاندان کے لوگوں نے گائے کو ذبح کر کے اس کا گوشت فروخت کر دیا اور اس کا الزام مسلمانوں کے سر مڑھ دیا۔ معاملہ جب طول پکڑ لیا اور اس کی پولس والوں نے چھان بین کی تو سچائی جان کر سبھوں کے ہوش اڑ گئے۔ یہ واقعہ یوپی کے پریاگ راج یعنی الہ آباد سے تعلق رکھتا ہے۔ اس معاملے میں انیتا شکلا، رچنا شکلا، اور ساگر شکلا کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے یہاں سے گئوکشی میں استعمال ہونے والے چاپر اور گائے کے فضلات بھی برآمد ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان لوگوں نے پڑوسی کی گائے چوری کر کے اس واقعہ کو انجام دیا تھا۔ اگر وقت پر اس واقعہ کی تفتیش نہیں ہوئی ہوتی اور سچائی سامنے نہیں آئی ہوتی تو نہ صرف مقامی مسلمانوں کو اس میں ملوث قرار دے کر پھنسا دیا جاتا بلکہ فرقہ وارانہ فساد کرا کر نہ جانے کتنے مسلمانوں کی گردن زنی کر دی جاتی۔ اس طرح پورا علاقہ فساد کی آگ میں جھونک دیا جاتا۔ اس طرح کے معاملے میں مسلمانوں نے صبر وتحمل سے کام لیا اور مقامی پولس نے غیر جانبدارانہ جانچ کر کے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیا۔ جس کے لیے وہ مبارکباد کی مستحق ہے۔ اس واقعہ سے ان لوگوں کو سبق لینے کی ضرورت ہے جو خود کو گئو رکشک قرار دیتے ہیں اور شک وشبہ کی بنیاد پر مسلمانوں کی ماب لنچنگ کرنے سے ذرا بھی ہچک محسوس نہیں کرتے ہیں۔ گائے کو گئو ماتا کہنے والے ان تینوں گرفتار شدگان کو کیا گئو رکشکوں کے ذریعہ انعام واکرام سے نوازا جائے گا کیونکہ انہوں نے مسلمانوں کو بدنام کرنے کی بڑی سازش کی تھی۔ لیکن یہ الٹی پڑ گئی۔ ملک میں مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کئی شکل میں سازش چل رہی ہے۔ کہیں غیر مسلم کے ذریعہ مورتی توڑ کر اور کہیں مندر میں ممنوعہ چیز پھینک کر مسلمانوں کو پھنسانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ دراصل یہ مسلمانوں کے خلاف نفرت کی سیاست کا نتیجہ ہے۔ جس سے مسلمانوں کو ہوشیار اور محتاط ہوجانا چاہیے۔

برکس کے بعد...؟

(حافظ) افتخار احمد قادری

نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں دو روزہ برکس سربراہی اجلاس اختتام پذیر ہوگیا مگر اجلاس کے اختتام کے ساتھ عالمی سیاست میں اٹھنے والے سوالات کا سلسلہ ختم ہونے کے بجائے مزید گہرا ہوگیا۔ دنیا کی تقریباً نصف آبادی اور عالمی مجموعی پیداوار کے ایک بڑے حصے کی نمائندگی کرنے والی کثیر رکنی تنظیم برکس کے اس اجلاس میں جن امور پر گفتگو ہوئی، جو تجاویز پیش کی گئیں اور جس مشترکہ اعلامیے کے ذریعے عالمی برادری کو مختلف اہم معاملات پر ایک واضح سفارتی پیغام دینے کی کوشش کی گئی وہ بلاشبہ موجودہ عالمی حالات کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ عالمی امن و سلامتی کی بحالی، جنگ و خونریزی کے خاتمے، دہشت گردی کے انسداد، غربت و افلاس میں کمی، پائیدار ترقی، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور عالمی مالیاتی نظام میں اصلاحات جیسے موضوعات آج پوری دنیا کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ برکس اعلامیہ میں ان مسائل کے حوالے سے جو عزم ظاہر کیا گیا وہ بظاہر عالمی سیاست کے موجودہ انتشار میں امید کی ایک کرن دکھائی دیتا ہے لیکن اصل سوال اعلامیہ کے الفاظ نہیں بلکہ ان الفاظ کو عملی پالیسی میں تبدیل کرنے کا ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں برکس کے سامنے اصل آزمائش شروع ہوتی ہے۔ کسی بھی بین الاقوامی تنظیم کی قوت کا اندازہ اس کے اعلامیوں، قراردادوں اور سربراہی اجلاسوں کی تعداد سے نہیں بلکہ اس امر سے لگایا جاتا ہے کہ وہ اپنے متفقہ فیصلوں کو کس حد تک عملی جامہ پہنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دنیا اس وقت محض خوبصورت سفارتی زبان، امن کے دعوؤں اور عالمی انصاف کی یقین دہانیوں کی محتاج نہیں بلکہ اسے ایسے ٹھوس اقدامات درکار ہیں جن کے اثرات عالمی سطح پر محسوس کیے جاسکیں۔ برکس نے اگر اپنے حالیہ اجلاس میں ایک نئے عالمی معاشی و سیاسی توازن کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے تو اسے اب یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اس ضرورت کو محض کاغذی قراردادوں تک محدود رکھنے کے بجائے عملی حکمت عملی کا حصہ بنانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

برکس اعلامیے کے پس منظر میں سب سے پہلا اور نہایت اہم سوال امریکہ اور اس کے حلیف ممالک کے ردعمل کا ہے۔ واشنگٹن برکس کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو محض ایک معمول کی سفارتی پیش رفت سمجھ کر نظرانداز نہیں کرسکتا کیونکہ برکس میں شامل ممالک کی معاشی قوت، آبادی، قدرتی وسائل، تجارتی حجم اور جغرافیائی اہمیت اسے بتدریج ایک ایسے عالمی فورم میں تبدیل کر رہی ہے جو موجودہ یک قطبی عالمی نظام کے لیے ایک متبادل تصور پیش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر برکس کے ممالک مقامی کرنسیوں میں باہمی تجارت کو فروغ دینے، ڈالر پر انحصار کم کرنے اور اپنے درمیان آزادانہ مالیاتی روابط قائم کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس کے اثرات صرف برکس ممالک تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی مالیاتی نظام پر بھی مرتب ہوں گے۔ امریکی ڈالر کئی دہائیوں سے عالمی تجارت اور مالیاتی نظام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ بیشتر بین الاقوامی تجارت، توانائی کے سودے اور عالمی مالیاتی لین دین براہِ راست یا بالواسطہ ڈالر سے وابستہ ہیں۔ ایسے میں اگر بڑی ابھرتی ہوئی معیشتیں اپنی باہمی تجارت کے لیے مقامی کرنسیوں کو ترجیح دینے لگیں اور متبادل مالیاتی نظام کی تشکیل کی طرف پیش قدمی کریں تو یہ موجودہ عالمی مالیاتی ڈھانچے کے لیے معمولی تبدیلی نہیں ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ برکس کی معاشی خودمختاری کی کوششوں کو واشنگٹن یقیناً انتہائی باریک بینی سے دیکھے گا۔

تاریخ گواہ ہے کہ عالمی مالیاتی نظام میں امریکی بالادستی کو چیلنج کرنے والی ہر بڑی کوشش محض معاشی معاملہ نہیں رہتی بلکہ اس کے ساتھ جغرافیائی سیاست بھی جڑ جاتی ہے۔ یورو نے ڈالر کی اجارہ داری کو کسی حد تک متوازن کیا لیکن یورپی ممالک کے امریکہ کے ساتھ دیرینہ سیاسی، دفاعی اور معاشی روابط نے اس چیلنج کو ایک مختلف نوعیت عطا کی۔ اس کے برعکس اگر ایشیا، افریقہ اور دیگر خطوں کی بڑی معیشتیں کسی ایسے متبادل مالیاتی نظام کی طرف بڑھتی ہیں جو امریکی مالیاتی اثر ورسوخ سے نسبتاً آزاد ہو تو اس کی نوعیت کہیں زیادہ پیچیدہ ہوسکتی ہے۔ ایران کے معاملے میں بھی برکس کے لیے ایک نہایت حساس امتحان موجود ہے۔ ایران طویل عرصے سے امریکی پابندیوں کا سامنا کر رہا ہے اور واشنگٹن ایران کو عالمی اقتصادی نظام میں محدود رکھنے کی پالیسی پر گامزن رہا ہے۔ ایسے میں اگر برکس کے رکن ممالک ایران کے ساتھ تجارت، توانائی اور مالیاتی روابط کو وسعت دینے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ امریکی پابندیوں کی پالیسی سے براہِ راست متصادم ہوسکتا ہے۔ امریکی قیادت ماضی میں متعدد مرتبہ یہ واضح کر چکی ہے کہ ایران کے ساتھ اقتصادی روابط رکھنے والے ممالک اور اداروں کو بھی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لہٰذا برکس کے لیے سوال صرف یہ نہیں کہ وہ کیا چاہتا ہے بلکہ یہ بھی ہے کہ وہ امریکی دباؤ کے باوجود اپنے فیصلوں کو کس حد تک نافذ کرسکتا ہے۔ یہی صورت حال عالمی اداروں کی ساخت میں اصلاحات کے مطالبے کے حوالے سے بھی سامنے آتی ہے۔ اقوام متحدہ، عالمی مالیاتی فنڈ، عالمی بینک اور دیگر عالمی اداروں میں ترقی پذیر اور ابھرتی ہوئی معیشتوں کی نمائندگی اور فیصلہ سازی میں ان کے حقیقی وزن کے مطابق حصہ داری کا مطالبہ برسوں سے موجود ہے۔ برکس اگر عالمی اداروں میں اصلاحات کی بات کرتا ہے تو اسے یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ ان اصلاحات کے لیے وہ اجتماعی سفارتی قوت کیسے پیدا کرے گا۔ محض مطالبہ کرنا نسبتاً آسان ہے، لیکن موجودہ عالمی طاقتوں کو فیصلہ سازی کے ڈھانچے میں تبدیلی پر آمادہ کرنا ایک نہایت دشوار سفارتی مرحلہ ہوگا۔ دوسرا اور اس سے بھی زیادہ بنیادی سوال خود برکس کے رکن ممالک کی سیاسی اور سفارتی ترجیحات کا ہے۔ کیا تمام رکن ممالک واقعی ایک مشترکہ عالمی وژن پر متفق ہیں یا ان کے درمیان بھی وہی مفادات کی کشمکش موجود ہے جو عالمی سیاست کا مستقل وصف بن چکی ہے؟ یہ سوال اس لیے اہم ہے کہ برکس میں شامل ممالک کی سیاسی ترجیحات، معاشی مفادات، جغرافیائی ضرورتیں اور عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات یکساں نہیں ہیں۔ بعض ممالک کے امریکہ کے ساتھ گہرے تجارتی روابط ہیں، بعض کے سیاسی اختلافات شدید ہیں، کچھ ممالک چین کے ساتھ مضبوط معاشی تعلقات رکھتے ہیں، جبکہ کچھ کے روس کے ساتھ دفاعی یا توانائی کے مفادات وابستہ ہیں۔ چین اور ہندوستان اس کی نمایاں مثال ہیں۔ دونوں ممالک برکس کے اہم ستون ہیں اور عالمی معیشت میں ان کا کردار مسلسل بڑھ رہا ہے، لیکن ان کے باہمی تعلقات میں سرحدی تنازعات، علاقائی مسابقت اور تزویراتی خدشات بھی موجود ہیں۔ ایسے حالات میں دونوں ممالک کا ایک ہی عالمی سیاسی و معاشی وژن پر مکمل طور پر متفق ہونا آسان نہیں۔ اگر برکس کو واقعی ایک مضبوط عالمی پلیٹ فارم بننا ہے تو اسے اپنے رکن ممالک کے باہمی اختلافات کے باوجود مشترکہ مفادات کی بنیاد پر عملی تعاون کا ایسا راستہ نکالنا ہوگا جو تنظیم کی اجتماعی قوت کو کمزور نہ ہونے دے۔

روس، چین، ہندوستان، برازیل اور جنوبی افریقہ سمیت دیگر رکن ممالک کے اپنے اپنے علاقائی اور عالمی مفادات ہیں۔ برکس کی توسیع نے تنظیم کے امکانات ضرور وسیع کیے ہیں لیکن اس کے ساتھ فیصلہ سازی کو مزید پیچیدہ بھی بنایا ہے۔ جتنے زیادہ ممالک شامل ہوں گے، اتنے ہی زیادہ مفادات، ترجیحات اور سفارتی زاویے سامنے آئیں گے۔ اس لیے برکس کی اصل کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب وہ اختلافات کو تنظیمی کمزوری بننے کے بجائے باہمی مذاکرات اور مشترکہ مفادات کے ذریعے ایک طاقت میں تبدیل کر سکے۔ دنیا اس وقت روس اور یوکرین کی جنگ، مشرقِ وسطیٰ کی کشیدہ صورت حال، ایران اور مغربی طاقتوں کے درمیان تناؤ، عالمی تجارتی کشمکش، توانائی کے بحران، غذائی عدم تحفظ اور معاشی ناہمواری جیسے متعدد بحرانوں سے دوچار ہے۔ ایسے ماحول میں برکس اگر عالمی امن کے لیے کوئی مؤثر کردار ادا کرنا چاہتا ہے تو اسے سفارتی بیانات سے آگے بڑھنا ہوگا۔ جنگ بندی، مذاکرات، انسانی امداد اور تنازعات کے سیاسی حل کے لیے عملی سفارتی کوششیں اس کی عالمی ساکھ کو مضبوط کرسکتی ہیں۔ برکس کے سامنے ایک اور اہم چیلنج یہ ہے کہ کیا وہ مغربی معاشی و سیاسی دباؤ کے مقابلے میں طویل المدتی متبادل نظام تشکیل دے سکتا ہے؟ مقامی کرنسیوں میں تجارت، بینکنگ روابط، متبادل ادائیگی کے نظام، تجارتی رکاوٹوں میں کمی، ترقی پذیر ممالک کے لیے مالیاتی سہولت اور عالمی مالیاتی اداروں میں اصلاحات ایسے اقدامات ہیں جو برکس کو محض ایک سفارتی تنظیم کے بجائے ایک مؤثر عالمی معاشی پلیٹ فارم بنا سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے رکن ممالک کو نہایت سنجیدہ، مربوط اور مستقل پالیسی اختیار کرنا ہوگی اور یہاں تیسرا اور سب سے بنیادی سوال خود ہندوستان کے کردار کا پیدا ہوتا ہے۔ ہندوستان ایک طرف برکس کا اہم رکن ہے اور دوسری طرف امریکہ، یورپ اور دیگر مغربی طاقتوں کے ساتھ اس کے گہرے اقتصادی، دفاعی اور تزویراتی روابط ہیں۔ گزشتہ عرصے میں روس اور ایران سے ہندوستان کی توانائی خریداری کے حوالے سے امریکی دباؤ بھی عالمی سطح پر زیر بحث رہا ہے۔ ایسے میں نئی دہلی کے لیے اصل امتحان یہ ہوگا کہ وہ برکس کے اجتماعی فیصلوں اور اپنے مغربی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کے درمیان کس طرح توازن قائم کرتا ہے۔

ہندوستان اگر برکس کے اندر ڈالر پر انحصار کم کرنے، مقامی کرنسیوں میں تجارت، عالمی مالیاتی اداروں میں اصلاحات اور ترقی پذیر ممالک کے زیادہ مؤثر کردار کی حمایت کرتا ہے تو اس کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ ان پالیسیوں کو عملی سطح پر بھی آگے بڑھائے۔ اگر دوسری طرف امریکی دباؤ یا مغربی معاشی مفادات کے پیش نظر ان اقدامات کی رفتار محدود ہو جاتی ہے تو برکس کے اعلامیے کی معنویت پر سوال اٹھنا فطری ہوگا۔ یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ امریکہ برکس کے اندر موجود اپنے شراکت داروں پر کس حد تک اثرانداز ہو سکتا ہے۔ عالمی سیاست میں سفارتی تعلقات کبھی بھی صرف نظریاتی بنیادوں پر نہیں چلتے؛ تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، ٹیکنالوجی، توانائی اور سلامتی کے مفادات بھی فیصلوں کی سمت متعین کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ برکس کے کسی ایک اعلامیے پر تمام ممالک کا اتفاق ہوجانا اس امر کی ضمانت نہیں کہ وہ اپنے قومی مفادات سے بالاتر ہو کر اس پر مکمل عملدرآمد بھی کریں گے۔ برکس کے لیے اصل کامیابی یہی ہوگی کہ وہ اعلامیے کو رسمی سفارتی دستاویز بننے سے محفوظ رکھے۔ اگر تنظیم مقامی کرنسیوں میں تجارت کو حقیقت بناتی ہے، مالیاتی تعاون کے نئے راستے کھولتی ہے، ترقی پذیر ممالک کی آواز کو عالمی اداروں میں مضبوط کرتی ہے، جنگ زدہ علاقوں میں سفارتی کردار ادا کرتی ہے اور عالمی اقتصادی نظام میں زیادہ منصفانہ نمائندگی کے لیے مؤثر جدوجہد کرتی ہے تو نئی دہلی کا اجلاس عالمی سیاست میں ایک اہم موڑ ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن اگر اجلاس کے بعد وہی پرانی روش جاری رہی، سربراہی اجلاس ہوتے رہے، تقاریر ہوتی رہیں، مشترکہ اعلامیے جاری ہوتے رہے اور عملی میدان میں کوئی نمایاں تبدیلی نہ آئی تو برکس بھی ان متعدد عالمی فورمز کی صف میں کھڑا نظر آئے گا جو بلند بانگ دعوؤں اور خوش نما سفارتی الفاظ کے باوجود عالمی نظام کی بنیادی ساخت تبدیل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اس لیے برکس کے بعد اصل سوال یہی ہے کہ آگے کیا؟ کیا برکس ایک نئے عالمی معاشی و سیاسی توازن کی بنیاد رکھنے جا رہا ہے یا یہ بھی عالمی سفارت کاری کے روایتی اجلاسوں میں ایک اور اضافہ ثابت ہوگا؟ کیا رکن ممالک اپنے باہمی اختلافات کو محدود کر کے مشترکہ مفادات کو ترجیح دیں گے؟ کیا ہندوستان اپنی سفارتی خودمختاری برقرار رکھتے ہوئے برکس کے اجتماعی فیصلوں کو عملی قوت دے گا؟ کیا چین اور روس سمیت دیگر ممالک مغربی دباؤ کے باوجود متبادل مالیاتی و تجارتی نظام کی تشکیل میں مستقل پیش قدمی کریں گے؟ اور کیا امریکہ کی عالمی بالادستی کو چیلنج کرنے والی یہ کوشش محض اعلانات تک محدود رہے گی یا اس کے اثرات عالمی نظام کی بنیادوں تک پہنچیں گے؟ ان سوالات کے جوابات آنے والے دنوں میں برکس کے حقیقی کردار کا تعین کریں گے۔ نئی دہلی کا اجلاس ختم ہو چکا ہے، مگر برکس کا اصل امتحان اب شروع ہوا ہے۔ اعلامیہ جاری کرنا آسان تھا، اسے حقیقت میں تبدیل کرنا مشکل ہے۔ دنیا اب الفاظ نہیں، نتائج دیکھنا چاہتی ہے؛ وعدے نہیں، عملی اقدامات چاہتی ہے؛ اور سفارتی یقین دہانیاں نہیں بلکہ ایسا عالمی نظام چاہتی ہے جس میں طاقت کے بجائے انصاف، بالادستی کے بجائے مساوات اور یک طرفہ فیصلوں کے بجائے باہمی مشاورت کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ اگر برکس اس سمت میں ٹھوس پیش رفت کرنے میں کامیاب ہوتا ہے تو آنے والے برسوں میں عالمی سیاست کی بساط یقیناً بدل سکتی ہے، لیکن اگر داخلی اختلافات، قومی مفادات اور بیرونی دباؤ اس کے قدم روک دیتے ہیں تو نئی دہلی کا یہ اجلاس بھی تاریخ کے اوراق میں ایک خوب صورت مگر بے اثر سفارتی اعلامیے کے طور پر محفوظ ہو کر رہ جائے گا۔

☆☆☆

برطانیہ کا فلسطین کے حق میں آنا، انسانیت کی فتح

نوشاد عالم مصباحی، اڈیشہ

بے حسی شرط ہے جینے کے لیے۔ شاید اسی لیے دنیا نے فلسطین کے دکھ کو دیکھتے دیکھتے آنکھیں جھکا لینا سیکھ لیا ہے۔ اس لیے کہ ہر صبح غزہ سے آنے والی خبر پچھلی خبر سے زیادہ دل دہلا دینے والی ہوتی ہے اور انسان کا دل مسلسل صدمے کا بوجھ اٹھاتے اٹھاتے تھک جاتا ہے۔ مگر کیا دل کا تھک جانا انسانیت کے ختم ہوجانے کا جواز بن سکتا ہے؟ غزہ آج ایک شہر کا نام نہیں، ایک سوال کا نام ہے۔ ایک ایسا سوال جو ہر اس شخص کے سامنے کھڑا ہے جو خود کو انسان کہتا ہے۔ ملبے میں دبے ہوئے گھر، دھوئیں سے بھرا ہوا آسمان، خون میں بھیگی گلیاں، اسپتالوں کے باہر قطار میں کھڑے زخمی، اپنے بچے کی لاش کو سینے سے لگائے بیٹھی ہوئی ماں اور وہ بچہ جس کی آنکھوں میں کھیلنے کے بجائے خوف نے گھر کر لیا ہے، یہ سب کسی فلم کا منظر نہیں بلکہ ایک ایسی حقیقت ہے جسے دنیا اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہی ہے۔ غزہ کے بچے شاید اب یہ نہیں پوچھتے کہ آج کیا کھانے کو ملے گا، وہ شاید یہ پوچھتے ہوں کہ آج رات زندہ بھی رہیں گے یا نہیں۔ ایک ماں جب اپنے بچے کو سلاتی ہے تو اسے لوری سے زیادہ بمباری کی آواز سنائی دیتی ہے۔ ایک باپ جب گھر سے نکلتا ہے تو اسے معلوم نہیں کہ واپسی پر گھر اپنی جگہ ہوگا یا نہیں۔ اور جس گھر کی چھت کل تک خاندان کے لیے پناہ تھی، وہ آج ملبے کا ایک بے نام ڈھیر بن چکا ہے۔ جنگ صرف انسانوں کو نہیں مارتی، وہ ان کے خوابوں کو بھی قتل کرتی ہے۔ وہ اسکولوں سے مستقبل، اسپتالوں سے اطمینان، بازاروں سے زندگی کی رونق چھینتی ہے اور بچوں سے ان کا بچپن۔ فلسطین کی اصل اذیت شاید یہی ہے کہ وہاں موت صرف انسانوں کو نہیں ڈھونڈ رہی بلکہ زندگی کے ہر نشان کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔ دنیا نے انسانی حقوق کے منشور بنائے، عالمی ادارے قائم کیے، انصاف کے بڑے بڑے اصول مرتب کیے، مگر جب ان اصولوں کا سب سے زیادہ امتحان آیا تو بہت سے الفاظ سفارتی مصلحتوں کی گرد میں دب گئے۔ یہی وجہ ہے کہ فلسطین اب صرف سیاست کا موضوع نہیں رہا، یہ ضمیر کی عدالت بن چکا ہے۔ وہاں ہونے والا ہر ظلم دنیا سے پوچھ رہا ہے کہ تم نے انسانیت کے نام پر جو کچھ لکھا تھا، کیا وہ صرف کتابوں کے لیے تھا؟ اگر کسی بچے کی موت ہمیں چند لمحوں کے لیے بھی بے چین نہیں کرتی، اگر کسی ماں کی چیخ ہمارے اندر کوئی سوال پیدا نہیں کرتی، اگر اجڑے ہوئے شہر کی تصویر دیکھ کر ہماری آنکھ نم نہیں ہوتی تو ہمیں دنیا کی بے حسی سے پہلے اپنے اندر کی خاموشی کا محاسبہ کرنا چاہیے۔ کیوں کہ کبھی کبھی ظلم کرنے والے سے زیادہ خطرناک وہ خاموشی ہوتی ہے جو ظلم کو معمول بنا دیتی ہے۔ مگر تاریخ مکمل طور پر تاریک نہیں ہوتی۔ جب ظلم اپنی انتہا کو پہنچتا ہے تو کہیں نہ کہیں انسانیت کا کوئی چراغ ضرور جلتا ہے۔ فلسطین کے حق میں دنیا کے مختلف ملکوں سے اٹھنے والی آوازیں اسی چراغ کی روشنی ہے۔ 21 ستمبر 2025 تاریخ کے انہی اہم دنوں میں شمار ہوگا جب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے عین قبل برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال نے فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کیا۔ یہ محض سفارتی نقشے پر ایک نئی لکیر کھینچنے کا معاملہ نہیں تھا بلکہ ایک ایسے وقت میں سامنے آنے والا سیاسی اشارہ تھا جب غزہ کی تباہی نے عالمی ضمیر کو شدید اضطراب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ ان ممالک کا موقف دو ریاستی حل کے ذریعے ایک پائیدار سیاسی راستہ تلاش کرنے کی حمایت سے جڑا ہوا تھا۔ ان اعلانات کی معنویت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہ ایسے مغربی ممالک کی جانب سے آئے جو طویل عرصے تک اسرائیل کے قریبی اتحادی سمجھے جاتے رہے ہیں۔ برطانیہ کا فیصلہ تو خاص طور پر تاریخی وزن رکھتا ہے، اس لیے کہ فلسطین کی جدید سیاسی تاریخ میں برطانیہ کا کردار نہایت گہرا اور پیچیدہ رہا ہے۔ تاریخ کبھی کبھی عجیب انداز میں اپنے صفحات پلٹتی ہے؛ جن فیصلوں کے سائے نسلوں تک پھیلتے ہیں، وقت کبھی انہی قوتوں کو ایک نئے مقام پر لا کھڑا کرتا ہے۔ 21 ستمبر کا دن اسی اعتبار سے اہم تھا کہ برطانیہ نے فلسطینی عوام کے سیاسی وجود اور ریاستی حق کو تسلیم کرتے ہوئے یہ پیغام دیا کہ فلسطین کا مسئلہ ہمیشہ کے لیے سفارتی فائلوں میں بند نہیں رکھا جاسکتا۔ برطانیہ کے ساتھ کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال کا کھڑا ہونا اس بات کی علامت تھا کہ فلسطینی ریاست کے حق میں عالمی سفارتی حمایت ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔ یہ کسی قوم کے خلاف نفرت کا اعلان نہیں بلکہ اس اصول کی طرف پیش قدمی ہے کہ فلسطینی بھی ایک قوم ہیں، ان کا بھی وطن ہے، ان کا بھی سیاسی وجود ہے اور انہیں بھی اپنے مستقبل کے تعین کا حق حاصل ہے۔ فلسطینی بچے کی آنکھ میں آنسو ہو تو وہ پہلے انسان ہے، بعد میں فلسطینی۔ اس کی ماں کا درد کسی سرحد کا محتاج نہیں۔ اس کے گھر کا ملبہ انسانیت کے نقشے پر کہیں بھی ہو، ملبہ ہی رہتا ہے۔ اسی لیے فلسطین کے حق میں اٹھنے والی ہر سنجیدہ آواز دراصل انسانی وقار کے حق میں اٹھنے والی آواز ہے۔ اور جب یہ آواز ان ممالک سے آتی ہے جو عالمی سیاست میں خاص اثر رکھتے ہیں تو اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ شاید دنیا کی مصلحتوں کے درمیان انسانیت کے لیے اب بھی کچھ جگہ باقی ہے۔ برطانیہ کا ساتھ دینا ان تمام انسانیت نواز لوگوں کے لیے اس اعتبار سے امید کی بات ہے کہ یہ تصور مضبوط ہوتا ہے کہ انصاف کسی ایک قوم، مذہب یا براعظم کی میراث نہیں۔ ظلم جہاں بھی ہو، اس کے خلاف کھڑا ہونا انسان ہونے کی پہلی شرط ہے۔ لیکن سفارتی فیصلوں کی اپنی حدود ہوتی ہیں اور ملبے میں دبے ہوئے انسان کو سب سے پہلے زندگی چاہیے۔ غزہ کے المیے کو اگر صرف قراردادوں، بیانات اور سفارتی اصطلاحات میں بیان کیا جائے تو شاید ہم اس کے اصل درد سے محروم ہوجائیں۔ وہاں ہر گرتی ہوئی دیوار کے ساتھ ایک کہانی ختم ہوئی ہے۔ کسی ملبے کے نیچے شاید ایک بچی کی کتاب بھی دبی ہو، کسی اجڑے ہوئے کمرے میں شاید ایک باپ کی تصویر پڑی ہو، کسی خاموش گلی میں شاید وہ راستہ موجود ہو جہاں بچے کل تک کھیلتے تھے۔ جنگ کے اعداد و شمار بہت بڑے ہوتے ہیں، مگر انسان کا دکھ ہمیشہ ایک چہرے سے سمجھ میں آتا ہے۔ ایک بچہ، ایک ماں، ایک باپ، ایک گھر۔ یہی چار لفظ پوری جنگ کی حقیقت بیان کرنے کے لیے کافی ہیں۔ غزہ کے لوگوں نے صرف اپنی جانیں نہیں گنوائیں بلکہ معمول کی زندگی کا حق بھی کھویا ہے۔ پانی، خوراک، دوا، بجلی، تعلیم، رہائش اور تحفظ جیسی بنیادی ضرورتیں جب خواب بن جائیں تو دنیا کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ بحران کس حد تک پہنچ چکا ہے۔ ایسے میں انسانی امداد ضروری ہے مگر کافی نہیں۔ روٹی بھوک کو ایک وقت کے لیے ٹال سکتی ہے، مگر انصاف کے بغیر بھوک دوبارہ لوٹ آتی ہے۔ خیمہ انسان کو رات گزارنے کی جگہ دے سکتا ہے، مگر مستقل گھر نہیں بن سکتا۔ دوا زخم کو بھر سکتی ہے، مگر اس خوف کا علاج نہیں کر سکتی جو مسلسل جنگ انسان کے دل میں چھوڑ جاتی ہے۔ اس لیے فلسطین کو صرف امداد نہیں، ایک منصفانہ سیاسی مستقبل چاہیے۔ اسے ایسا امن چاہیے جو صرف طاقتور کی حفاظت نہ کرے بلکہ کمزور کو بھی عزت کے ساتھ جینے کا حق دے۔ فلسطینیوں کو محض زندہ رہنے کی اجازت نہیں، آزاد اور باوقار زندگی کا حق چاہیے۔ ان کے بچوں کو ایسی صبح چاہیے جس میں آنکھ کھلنے کے بعد سب سے پہلا خیال موت کا نہ ہو۔ انہیں ایسا اسکول چاہیے جہاں استاد کی آواز سنائی دے، بمباری کی نہیں۔ انہیں ایسا اسپتال چاہیے جہاں ڈاکٹر علاج کرے اور خود اپنی جان بچانے کے لیے راستہ نہ ڈھونڈتا پھرے۔ انہیں ایسی رات چاہیے جس میں آسمان پر ستارے ہوں، آگ کے شعلے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے سفارتی فیصلے اگر واقعی کسی بڑی تبدیلی کا آغاز بننا ہیں تو انہیں محض علامتی اعلانات نہیں رہنا چاہیے۔ عالمی طاقتوں کو اپنے اثر و رسوخ کو جنگ روکنے، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ رسائی یقینی بنانے، بین الاقوامی قانون کے احترام اور ایک قابل عمل سیاسی حل کے لیے استعمال کرنا ہوگا۔ دنیا نے فلسطین پر بہت کچھ کہا ہے، اب وقت کچھ کرنے کا ہے۔ کیونکہ تاریخ صرف تقریروں کو محفوظ نہیں رکھتی، وہ خاموشیوں اور عملی فیصلوں دونوں کا حساب رکھتی ہے۔ شاید ایک دن تاریخ کے مورخ جب اس دور کے اوراق پلٹیں گے تو وہ صرف یہ نہیں لکھیں گے کہ غزہ میں کتنے لوگ مارے گئے اور کتنے گھر تباہ ہوئے، وہ یہ بھی پوچھیں گے کہ جب انسانیت کا امتحان ہو رہا تھا تو دنیا کہاں کھڑی تھی؟ کون مصلحت کے پیچھے چھپ گیا اور کس نے اپنے ضمیر کی آواز سنی؟ کون نے ظلم کو دیکھ کر نظریں پھیر لیں اور کس نے کہا کہ نہیں، انسان کی جان کو سیاست سے چھوٹا نہیں کیا جاسکتا؟ اسی سوال کے تناظر میں برطانیہ کا فلسطین کے حق میں آنا ایک امید افزا پیش رفت ہے۔

21 ستمبر 2025 کو برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال کا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا اسی بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے کی ایک اہم علامت تھا۔ یہ مکمل حل نہیں، مگر ایک سمت ضرور ہے۔ یہ زخموں کا مرہم نہیں، مگر مرہم کی طرف بڑھتا ہوا ہاتھ ضرور ہے۔ یہ غزہ کے ملبے کو ایک لمحے میں آباد نہیں کر سکتا، مگر دنیا کو یہ احساس دلا سکتا ہے کہ مظلوم کی آواز ہمیشہ دیوار سے ٹکرا کر واپس نہیں آتی۔ اگر اس آواز کے ساتھ مزید ممالک بھی مضبوطی سے کھڑے ہوں، اگر عالمی طاقتیں اپنے سیاسی اثر ورسوخ کو حقیقی امن کے لیے استعمال کریں، اگر انسانی جان کی حرمت کو مفاداتی سیاست سے بلند مقام دیا جائے تو شاید تاریخ کا رخ بدلنے کی ابتدا ہو سکے۔ فلسطین کا مسئلہ کسی ایک دن یا ایک فیصلے سے ختم نہیں ہوگا۔ اس کے لیے مسلسل سفارتی کوشش، سیاسی بصیرت، انسانی ہمدردی اور سب سے بڑھ کر انصاف کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ فلسطینیوں کے حق کی بات کرنا اسرائیلی شہریوں کی جان کے خلاف ہونا نہیں، جیسے اسرائیلی شہریوں کی سلامتی کی بات کرنا فلسطینیوں کے حقوق سے انکار کا جواز نہیں۔ اصل راستہ وہی ہے جس میں ہر بے گناہ انسان محفوظ ہو اور ہر قوم کو اپنے بنیادی حقوق کے ساتھ جینے کا موقع ملے۔ امن بندوق کی خاموشی کا نام نہیں، امن اس وقت پیدا ہوتا ہے جب دل سے خوف اتر جائے اور انسان کو یقین ہوجائے کہ اس کی جان، اس کا گھر اور اس کا مستقبل محفوظ ہے۔ غزہ کے بچوں کے لیے ایسی صبح کا انتظار آج پوری دنیا کی ذمہ داری ہے۔ برطانیہ کا فلسطین کے حق میں آنا اس ذمہ داری کی تکمیل نہیں، مگر اس سمت میں ایک قابل ذکر قدم ضرور ہے۔ اور اگر دنیا کے طاقتور ممالک اس قدم کو آگے بڑھائیں تو شاید وہ دن آئے جب فلسطین کا ذکر سن کر ذہن میں بارود، ملبہ اور جنازے نہ آئیں بلکہ زیتون کے درخت، اسکول جاتے بچے، آباد گھر اور امن سے بھری ہوئی صبحیں یاد آئیں۔ وہ دن صرف فلسطین کی فتح نہیں ہوگا، وہ اس تصور کی فتح ہوگی کہ انسانیت ابھی زندہ ہے۔ جب ایک مظلوم قوم کے حق میں دنیا کا ضمیر بیدار ہوتا ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ انسانیت ابھی مری نہیں، صرف ایک طویل نیند سے جاگ رہی ہے۔

☆☆☆

مشرقِ وسطیٰ: عالمی طاقتوں کی شطرنج

مسعود محبوب خان (ممبئی)
رابطہ: 09422724040

دنیا کے نقشے پر کچھ خطے ایسے ہوتے ہیں جو محض جغرافیہ نہیں ہوتے؛ وہ تاریخ کے دھارے، تہذیبوں کی سمت، عالمی معیشت کی رفتار اور بین الاقوامی سیاست کے مزاج پر اثر انداز ہونے والی قوت بن جاتے ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ بھی ایسا ہی ایک خطہ ہے۔ اسے اگر دنیا کا محض ایک جغرافیائی حصہ سمجھا جائے تو شاید اس کی اصل اہمیت ہماری نگاہوں سے اوجھل ہوجائے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ خطہ صدیوں سے انسانی تہذیب، مذاہب، تجارت، توانائی اور عالمی طاقت کی کشمکش کا ایک ایسا سنگم ہے جہاں مقامی واقعات بہت جلد عالمی اثرات میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں پیدا ہونے والا بحران عموماً اپنی جغرافیائی حدود میں مقید نہیں رہتا۔ ایک سرحد پر اٹھنے والی آگ دوسری سرحدوں کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے، ایک سمندری راستے میں پیدا ہونے والی بے یقینی عالمی تجارت کو متاثر کرسکتی ہے، تیل کی قیمتوں میں معمولی سی بے چینی دنیا کی معیشتوں میں اضطراب پیدا کرسکتی ہے، اور ایک محدود جنگ بڑی طاقتوں کے مفادات کو اس طرح باہم متصادم کرسکتی ہے کہ پورا عالمی نظام دباؤ میں آجاتا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کی موجودہ صورتِ حال کو سمجھنے کے لیے صرف یہ دیکھنا کافی نہیں کہ یہاں کیا ہورہا ہے؛ یہ سوال بھی اہم ہے کہ جو کچھ ہورہا ہے، اسے ہونے دینے، بڑھانے یا روکنے میں کن قوتوں کے مفادات وابستہ ہیں؟ بین الاقوامی سیاست میں ریاستیں عموماً اپنے مفادات کو اخلاقی نعروں سے نہیں بلکہ طاقت، سلامتی، معیشت اور Strategic Priorities کے پیمانے سے ناپتی ہیں۔ چنانچہ ایک ہی واقعہ مختلف طاقتوں کے لیے مختلف معنی رکھتا ہے۔ کسی کے لیے وہ قومی سلامتی کا مسئلہ ہے، کسی کے لیے معاشی موقع، کسی کے لیے تزویراتی خطرہ اور کسی کے لیے عالمی اثر ورسوخ بڑھانے کا وسیلہ۔

یہی وہ مقام ہے جہاں مشرقِ وسطیٰ کی پیچیدگی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ یہاں بحران صرف مقامی فریقوں کے درمیان کشمکش کا نام نہیں رہتا؛ اس کے پیچھے علاقائی طاقتوں کے مفادات، عالمی طاقتوں کی ترجیحات، توانائی کی سیاست، اسلحے کی منڈیاں، تجارتی راستے اور عالمی سفارت کاری کی بساط بھی موجود ہوتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس خطے کو بارہا ایسی کشمکشوں میں الجھایا گیا ہے جن کا کوئی فوری اختتام دکھائی نہیں دیتا۔ ایک بحران ختم ہونے سے پہلے دوسرا بحران سر اٹھاتا ہے، ایک محاذ سرد پڑتا ہے تو کسی دوسرے مقام پر تناؤ بڑھنے لگتا ہے۔ نتیجہ یہ کہ امن ایک مستقل منزل کے بجائے ایک دور کا خواب محسوس ہونے لگتا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کی اہمیت کا ایک بڑا سبب اس کا معاشی و توانائی کا کردار ہے۔ دنیا کی صنعتی معیشتیں توانائی کے مستحکم اور قابلِ اعتماد ذرائع کی محتاج ہیں۔ اس لیے خطے میں جنگ یا شدید سیاسی بے یقینی محض سفارتی مسئلہ نہیں رہتی بلکہ اس کے اثرات عالمی منڈیوں، تجارت، سرمایہ کاری، افراطِ زر اور عوامی زندگی تک پہنچتے ہیں۔ بحران کے وقت سوال صرف یہ نہیں ہوتا کہ جنگ کہاں ہورہی ہے؛ سوال یہ بھی ہوتا ہے کہ دنیا کی اشیا کہاں سے گزریں گی، توانائی کہاں سے آئے گی، اس کی قیمت کیا ہوگی اور عالمی تجارت کتنی محفوظ رہے گی؟ اسی لیے مشرقِ وسطیٰ میں پیدا ہونے والی بے یقینی کا ایک سرا واشنگٹن میں، دوسرا بیجنگ میں، تیسرا ماسکو میں اور ایک اور سرا نئی دہلی جیسے بڑے معاشی مراکز میں محسوس کیا جاتا ہے۔

چین اور روس سمیت عالمی طاقتیں مشرقِ وسطیٰ کے حالات کو محض دور بیٹھ کر دیکھنے والی قوتیں نہیں ہیں۔ دونوں کے اپنے معاشی، سیاسی اور Strategic مفادات ہیں۔ چین کے لیے یہ خطہ توانائی کی ضروریات، عالمی تجارت اور اپنے وسیع تر معاشی روابط کے اعتبار سے اہم ہے، جب کہ روس کے لیے مشرقِ وسطیٰ میں موجودگی اس کے علاقائی اثر ورسوخ اور عالمی طاقت کے کردار سے جڑی ہوئی ہے۔ چنانچہ دونوں طاقتیں اس امر میں دلچسپی رکھتی ہیں کہ خطے میں پیدا ہونے والی کشیدگی کس سمت بڑھتی ہے، کون سی طاقت مضبوط ہوتی ہے، کون سی کمزور پڑتی ہے اور عالمی طاقت کا توازن کس طرح تبدیل ہوتا ہے۔ یہاں ایک نہایت اہم حقیقت سامنے آتی ہے: مشرقِ وسطیٰ میں ہونے والی ہر جنگ دراصل طاقت کے عالمی توازن پر بھی ایک سوالیہ نشان ثبت کرتی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کی سیاست سے ہندوستان بھی الگ تھلگ نہیں رہ سکتا۔ بھارت ایک بڑی آبادی، وسیع معیشت اور عالمی تجارت میں بڑھتے ہوئے کردار رکھنے والی ریاست ہے۔ اس کے معاشی مفادات، توانائی کی ضروریات، تجارتی روابط اور خطے سے وابستہ انسانی و معاشی تعلقات اسے مشرقِ وسطیٰ کے استحکام میں فطری دلچسپی رکھنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اسی لیے بھارت کے لیے ایک ایسا مشرقِ وسطیٰ زیادہ مفید ہے جہاں کشیدگی موجود تو ہو مگر وہ ہمہ گیر جنگ میں تبدیل نہ ہو؛ جہاں تجارتی راستے محفوظ رہیں، توانائی کی فراہمی متاثر نہ ہو اور علاقائی عدمِ استحکام اس کی معیشت پر غیر معمولی بوجھ نہ ڈالے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑی معیشتیں عموماً ایک مشکل توازن برقرار رکھنے کی کوشش کرتی ہیں: وہ اپنے سفارتی و Strategic مفادات بھی محفوظ رکھنا چاہتی ہیں اور ایسی جنگ سے بھی بچنا چاہتی ہیں جو عالمی معیشت کے لیے ناقابلِ پیش گوئی بحران پیدا کر دے۔ اس پورے منظرنامے میں امریکہ کا کردار سب سے زیادہ پیچیدہ اور زیرِ بحث رہتا ہے۔ امریکی پالیسی کو سمجھنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ واشنگٹن کے لیے مشرقِ وسطیٰ صرف انسانی بحرانوں کا مجموعہ نہیں بلکہ عالمی طاقت، علاقائی اتحاد، توانائی، دفاعی مفادات اور جغرافیائی سیاست کا اہم میدان بھی ہے۔ یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے: کیا امریکہ کا مقصد صرف بحران کو ختم کرنا ہے یا بحران کے ذریعے اپنے تزویراتی مفادات کو بھی آگے بڑھانا؟ اس سوال کا جواب سادہ نہیں۔ امریکی پالیسی مختلف ادوار، صدور اور حالات میں تبدیل ہوتی رہی ہے۔

تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ بڑی طاقتیں کسی بھی خطے میں اپنی موجودگی کو محض خیر خواہی کی بنیاد پر برقرار نہیں رکھتیں؛ اس کے پیچھے قومی مفادات اور عالمی طاقت کے تقاضے بھی کارفرما ہوتے ہیں۔ اگر کسی بحران کے ذریعے ایک طاقت اپنے حریفوں کو کمزور کرسکے، اپنے اتحادیوں کو اپنے قریب رکھ سکے، دفاعی صنعت کے مفادات کو آگے بڑھا سکے، علاقائی طاقت کے توازن کو اپنے حق میں برقرار رکھ سکے یا سفارتی دباؤ بڑھا سکے تو بحران اس کے لیے صرف مسئلہ نہیں رہتا؛ وہ طاقت کے استعمال اور مفاد کے حصول کا میدان بھی بن جاتا ہے۔ یہی بین الاقوامی سیاست کا وہ تلخ پہلو ہے جسے اخلاقی نعروں کے شور میں اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے.....

(جاری.....)

مودی کا انداز: منقسم دنیا میں اتحاد سازی

ہرش گوئنکا

نریندر مودی نے سفارت کاری کا ایک مخصوص انداز وضع کیا ہے۔ یہ ذاتی، پرجوش، عملی اور تضادات کے ساتھ قابل ذکر طور پر خوش کن ہے۔ وہ پوتن کو گلے لگا سکتے ہیں، شی کو شامل کرسکتے ہیں، واشنگٹن سے سرگرمیاں بڑھا سکتے ہیں، یوروپ کے ساتھ میل جول بڑھا سکتے ہیں، خلیج میں تعلقات کو گہرا کرسکتے ہیں اور پھر ہمہ وقت خود کو عالمی جنوب کی ایک مضبوط آواز کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ وہ ممالک کے درمیان تعلقات پر یقین رکھتے ہیں، لیکن قائدین کے درمیان تعلقات پر یکساں طور پر پراعتماد رہتے ہیں۔ وہ ناموں کو یاد رکھتے ہیں، اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہیں، علامتیت کو مؤثر طریقے سے استعمال کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ چائے پر ملاقات کے دوران بات چیت اس قدر نتیجہ خیز ہوسکتی ہے جو احتیاط سے تیار کردہ سفارتی نوٹ بھی نہیں کرسکتا۔ نئی دہلی میں حالیہ برکس سربراہ اجلاس نے ان میں سے بہت سی خوبیوں کو مجتمع کردیا ہے۔ برکس ممبر ممالک کے مختلف سیاسی نظام، اسٹریٹجک مفادات اور عالمی نظریات ہیں، جن میں مغربی ایشیا سے لے کر چین اور روس تک کی کشیدگی کے حالات شامل ہیں۔ پھر بھی ہر رکن نے نئی دہلی اعلامیے پر دستخط کیے۔ ایک رہنما سے دوسرے رہنما کی طرف بڑھتے ہوئے، ہر ایک بہت مختلف مفادات کے ساتھ، ہندوستان کے مفادات کو مضبوطی سے مرکز میں رکھتے ہوئے، مودی نے ذاتی طور پر تین دنوں میں 15 دو طرفہ میٹنگیں کیں۔ ایسا لگتا تھا کہ مودی پر پھینکی گئی ہر اینٹ ان کی سفارتی دیوار میں ایک اور برکس بن گئی تھی۔

مودی کے ذاتی انداز میں گرمجوشی اور سختی کا ایک دلچسپ امتزاج ہے۔ گلے ملنے، ہاتھ ملانے اور تصاویر توجہ مبذول کراتی ہیں، لیکن ان کے پیچھے خارجہ پالیسی کا کافی حد تک نظم وضبط کا نظریہ مضمر ہے۔ مودی نے سفارت کاری کے بارے میں ایک سادہ سی بات سمجھ لی ہے: حکومتوں میں اختلافات کے باوجود بھی اگر رہنما ٹیلی فون اٹھا سکتے ہیں تو اس سے بھی بہت مدد ملتی ہے۔ ان برسوں میں انہوں نے ان رشتوں میں کافی سیاسی کوششیں کی ہیں۔ یکے بعد دیگرے امریکی صدور کے ساتھ ان کے تال میل، پوتن کے ساتھ ان کی مسلسل مصروفیات، شی جن پنگ کے ساتھ ان کی بات چیت، اور یوروپ، افریقہ اور خلیجی رہنماؤں تک ان کی رسائی ایک ہی طریقۂ کار سے آتی ہے۔ وہ وہاں جانے کے لیے بھی تیار ہیں جہاں کوئی ہندوستانی وزیراعظم شاذونادر ہی گیا ہو۔ 2025 میں، انہوں نے تین دہائیوں کے بعد دو طرفہ طور پر گھانا اور 26 سال بعد ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کا دورہ کیا۔ اس طرح کے دورے خیرسگالی پیدا کرنے اور ان ممالک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو مستحکم کرنے میں مدد کرتے ہیں جن پر اکثر بڑی طاقتوں کی طرف سے محدود توجہ دی جاتی ہے۔

یہ ذاتی انداز ان کے اسٹریٹجک خودمختاری کے بڑے نظریے کے ساتھ بآسانی ہم آہنگ ہوتا ہے۔ مودی ہندوستان کے محض ''اصول اپنانے والا'' بننے کی بجائے ''اصول ساز'' بننے کی بات کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان دنیا کے ساتھ دفاعی طریقہ اپنانے کی بجائے اعتماد کے ساتھ پیش آئے۔ اس کا مطلب ہے کہ کواڈ کے ذریعے امریکہ کے ساتھ مل کر کام کرنا، روس کے ساتھ دیرینہ تعلقات کو برقرار رکھنا، برکس کے ذریعے چین کو شامل کرنا، یوروپ اور خلیج کے ساتھ شراکت داری کو مضبوط کرنا، اور عالمی جنوب پلیٹ فارم کے ذریعے ترقی پذیر معیشتوں کی حمایت کرنا۔ مودی کا نقطہ نظر کسی ایک بلاک کے ساتھ خود بخود صف بندی کرنے کی بجائے ہندوستان کے مفادات کی بنیاد پر انفرادی مسائل پر موقف اختیار کرنا رہا ہے۔ یہ ایک انتہائی عملی نقطہ نظر ہے، جس میں ہر مسئلے کا فیصلہ اس کی خوبیوں اور ہندوستان کے مفادات پر کیا جاتا ہے۔ اس لیے مودی کے تحت اسٹریٹجک خودمختاری زیادہ فعال اور ثابت قدم ہوگئی ہے، جس سے انہیں دفاع پر ایک ملک کے ساتھ، توانائی پر دوسرے کے ساتھ اور ٹیکنالوجی پر تیسرے کے ساتھ تعاون کرنے کی آزادی ملی ہے، جبکہ ان میں سے ہر ایک سے کہیں اور اختلاف ہے۔

اتحاد کی تعمیر کے لیے ان کی جبلت خاص طور پر 2023 میں ہندوستان کی جی 20 صدارت کے دوران نظر آئی۔ یوکرین کی جنگ نے روس اور مغرب کے درمیان اختلافات کو مزید گہرا کردیا تھا اور اتفاق رائے کی توقعات کم تھیں۔ مودی کا نقطہ نظر خاص طور پر ایک ہی تھا، جس نے تمام فریقوں کو مصروف رکھا اور معاہدے کے نکات پر کام کیا۔ ہندوستان نے بالآخر نئی دہلی کے قائدین کا اعلامیہ حاصل کرلیا۔ افریقی یونین کو جی 20 کا مستقل رکن بنانے کے لیے جناب مودی کی طرف سے زور دیا جانا بھی اتنا ہی اہم تھا۔ انہوں نے سمٹ میں اپنی جگہ پر افریقی یونین کی موجودگی کا ذاتی طور پر خیرمقدم کیا، اور عالمی جنوب کو ایک مضبوط آواز دینے کے ہندوستان کے عزم کو اجاگر کیا۔ ہندوستان نے 'وائس آف گلوبل ساؤتھ' پہل کے ذریعے 120 سے زیادہ ممالک سے مشورہ کرکے منظرنامہ تیار کیا تھا۔ اس قدم سے افریقی یونین کو جی 20 میں لانے سے عالمی فیصلہ سازی میں پورے براعظم کو زیادہ نمائندگی ملی۔ اس سے مودی کی سفارت کاری کی ایک اہم خصوصیت کی بھی عکاسی ہوتی ہے، جو کہ وسیع تر اتحاد کی تعمیر اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ طاقت کے روایتی مراکز سے باہر کے ممالک کی ایک بامعنی آواز ہو۔

علامتی پہلوان کی سیاست اور سفارت کاری کا ایک اہم حصہ ہے۔ وہ گرم جوشی سے گلے لگاتے ہیں، ذاتی طور پر استقبال کرتے، تحائف کا انتخاب کرتے ہیں، ثقافتی اور تاریخی مقامات کا دورہ کرتے ہیں اور یہاں تک کہ وہ جو زبان استعمال کرتے ہیں وہ مذاکرات کے کمرے سے باہر بات چیت کرنے کے لیے وضع کی گئی ہے۔ ان کی خارجہ پالیسی کی جہت اکثر

عوامی ہوتی ہے۔ 'واسودھیو کٹمبکم' نے ہندوستان کی جی 20 صدارت کو ایک آسانی سے سمجھنے والا فلسفہ دیا۔ "ایک کرۂ ارض، ایک کنبہ، ایک مستقبل" نے ایک قدیم ہندوستانی خیال کا جدید سفارتی زبان میں ترجمہ کیا۔ یوگا ڈے اسی طرح غیرمعمولی عالمی پیمانے پر ہمارے متاثر کن طور طریقوں کے طور پر ایک مشق بن گیا۔ کووڈ کے دوران 'ویکسین میتری' نے ایک واضح پیغام دیا کہ ہندوستان کے عروج سے دوسروں کو بھی فائدہ ہونا چاہیے۔ یہ طور طریقے مفید ثابت ہوتے ہیں کیونکہ مودی سمجھتے ہیں کہ سفارت کاری آج مذاکرات کے کمروں، ٹیلی ویژن اسٹوڈیوز اور لاکھوں موبائل فون اسکرینوں پر بیک وقت ہوتی ہے۔ بہت کم عالمی رہنما تینوں سامعین کے بارے میں اتنے باخبر رہے ہیں۔

اس انداز کے پیچھے زبردست قوت برداشت بھی ہے۔ برکس میں تین دنوں میں ہونے والی پندرہ دو طرفہ ملاقاتیں انتھک مشغولیت کی مثال ہے۔ جناب مودی خارجہ پالیسی کو وزیراعظم کی ذمہ داری کے طور پر دیکھتے ہیں نہ کہ بڑی حد تک سفارت کاروں کو تفویض کردہ سرگرمی کے طور پر۔ برکس سربراہ اجلاس سے قبل 30 ہندوستانی شہروں میں 400 سے زیادہ میٹنگیں اور مصروفیات عمل میں آئیں، لیکن اہم لمحات میں انہوں نے ذاتی طور پر ان امور پر زور دیا جو اکیلے سفارت کار نہیں کرسکتے تھے۔ اس امر سے احساس ہوتا ہے کہ سفارت کار زبان تیار کرسکتے ہیں، لیکن ایک رہنما عزائم اور سیاسی سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ بنیادی طور پر متضاد مفادات کے حامل لیڈروں کو شامل کرنے کی ان کی صلاحیت آج کی دنیا میں خاص طور پر قابل قدر ہے۔ برکس بنی نوع انسان کے تقریباً نصف آبادی اور عالمی جی ڈی پی کے تقریباً 40 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے اور ان سب کا انتظام کرنا ایک مشکل امر ہے، کیونکہ اس کے اراکین مختلف عزائم، اتحاد اور شکایات لے کر آتے ہیں۔ جناب مودی کی کامیابی ان شعبوں کی نشاندہی کررہی ہے جہاں یہ مسابقتی مفادات ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوتے ہیں، جیسے تجارت، ٹیکنالوجی، اہم معدنیات، خوراک اور توانائی کی یقینی فراہمی، پائیدار سپلائی چین اور عالمی اداروں کی اصلاحات کے شعبوں میں توجہ مرکوز کرنا۔

ایسے وقت میں جب جناب نریندر مودی اپنی سالگرہ منا رہے ہیں، ان کی سیاسی میراث لامحالہ بحث کو جنم دے گی۔ تاہم، خارجہ پالیسی میں، ان کی ذاتی چھاپ بے مثال ہے۔ ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں، انہوں نے ہندوستانی سفارت کاری کو زیادہ مرئیت، اعتماد اور عزائم فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے خود وزیراعظم کو ہندوستان کا چیف سفارتی مذاکرات کار بنا دیا ہے اور نظریاتی اور جغرافیائی تقسیم سے بالاتر تعلقات میں اہم کوششیں کی ہیں۔ ان کا انداز گجراتی تاجر کی عملیت پسندی، سیاست داں کی لوگوں کے لیے جبلت اور علامتیت، اور سیاستداں کی سمجھ کو یکجا کرتا ہے۔ یہ وہ صلاحیتیں ہیں جن کے سبب قومیں بالآخر اپنے مفادات کا تعاقب کرتی ہیں۔ وہ معاہدے سے توجہ ہٹائے بغیر گرمجوشی سے کام لے سکتے ہیں۔ ان کا یہ انداز اپنے مقصد کو نظرانداز کیے بغیر لچکدار اور لمحے کی حدود کو پہچانتے ہوئے اہم ثابت ہوسکتا ہے۔

شاید یہی مودی کے طریقہ کار کا جوہر ہے۔ تیزی سے منقسم ہوتی دنیا میں، وہ علیحدگی، سخت گیر فریقوں سے تعلقات ہموار کرنے اور دیواروں کی بجائے پلوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ سمجھ چکے ہیں کہ جب کسی ملک کے دنیا بھر میں مضبوط تعلقات ہوتے ہیں تو اسٹریٹجک خودمختاری زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ ان کی سفارت کاری نے عملیت پسندی کو عزائم کے ساتھ ہم آہنگ کیا ہے، مسابقتی طاقتوں کو شامل کیا ہے، عالمی جنوب کی آواز کو مضبوط کیا ہے اور ہندوستان کے اثر و رسوخ میں مسلسل طور پر اضافہ کیا ہے۔ ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں، انہوں نے ہندوستان کے دنیا کے ساتھ منسلک ہونے کے طریقے کو تبدیل کیا ہے، اور اتنی ہی اہم بات یہ ہے کہ دنیا کے ہندوستان کے ساتھ منسلک ہونے کے طریقے کو بھی تبدیل کیا ہے۔ ہندوستان آج زیادہ اعتماد کے ساتھ بات کرتا ہے، مسابقتی جغرافیائی سیاسی کیمپوں میں شامل ہے اور عالمی گفتگو کو تشکیل دینے میں اس کا وسیع تر رول ہے۔

(قلمکار آرپی جی انٹرپرائزز کے چیئرمین ہیں)

راستے ہی راستے تھے حد نظر سے آگے بھی...

نسیم نقوی
رابطہ:9899043406

راہ شوق کے کچھ ایسے بھی مسافر ہیں کہ منزلوں کا تصور ان کے سفر میں نہیں ہوتا۔ ایم ایف حسین ایسی ہی شخصیت تھے۔

1991 یا 92 میں دلی کے کستوربا گاندھی مارگ پر واقع ان کی سرکاری رہائش گاہ پر میں پہلی بار ان سے متعارف ہوا۔ یہ گھر انہیں راجیہ سبھا کے رکن کی حیثیت سے ملا تھا۔ ان دنوں میں نے دنیا ہے صحافت میں قدم رکھا ہی تھا اور جوش کا عالم یہ تھا کہ میں یہ سمجھتا تھا کہ کسی شخصیت کا انٹرویو حاصل کرنے کی کوشش ہی بذات خود ہی ایک صحافتی کارنامہ ہے۔ یہ وہ دور تھا جب مقبول فدا حسین اپنے ہنر کا لوہا دنیا میں منوا چکے تھے اور لوگ انھیں ہندوستان کا پکاسو کہہ کر پکارتے تھے۔ لیکن ایک نووارد صحافی کی حیثیت سے ان تک رسائی جوئے شیر لانے سے کم نہ تھی۔ میں نے اس تگ ودو میں درجنوں بار ان کی رہائش گاہ پر فون کیا ہوگا۔ ایک خاتون فون اٹھاتیں۔ شاید صہبا جو ان کی بیٹی تھیں یا پھر بہو۔ اتنے برسوں بعد اب یقین سے نہیں کہہ سکتا۔ کبھی یہ سننے کو ملتا کہ وہ پیرس میں ہیں کبھی یہ کہ وہ تین دن سے گھر نہیں ائے اور پھر اس کے بعد اچانک پتہ لگتا کہ وہ کسی اور ملک میں ہیں۔ سفر اور مستقل سفر! ایسا لگتا تھا کہ جوتوں سے آزاد ان کے پاؤں مستقل گردش میں ہیں۔ میں سوچتا کہ اتنی فون کالز کے بعد بھی میں ان تک پہنچ بھی پاؤں گا یا نہیں۔ تصویروں اور اخباری تراشوں سے میرے ذہن میں ان کا جو خاکہ ابھرتا تھا وہ ایک لمبے قد، سفید بالوں اور ترشی ہوئی داڑھی اور ہمیشہ ننگے پاؤں رہنے والے شخص کا تھا جس کے ہاتھ میں ایک لمبے دستے والا برش ہوتا۔ ان کا یہ روپ گیٹ اپ نہ تھا، بالکل فطری تھا۔ وہ واقعی ایسے ہی تھے۔ گھر کے اندر بھی اور باہر بھی۔ کبھی حضرت نظام الدین کے ایک چائے خانے میں چائے پیتے ہوئے تو کبھی پیرس کے کسی ہوٹل سے نکلتے ہوئے۔ گویا جوتے اور شرافت کے عام لوازمات ان کے لیے کبھی ضروری نہ ٹھہرے تھے۔

اس بام عروج تک پہنچنے کے لیے انہوں نے بڑی صعوبتیں اٹھائیں۔ گیلریوں اور نیلام گھروں کی چمک دمک سے کوسوں دور، ان کی پیدائش مہاراشٹر کے پندھارپور میں ہوئی اور پرورش زیادہ تر اندور میں۔ اور پھر وہ بمبئی پہنچے۔ دیگر کاموں کے ساتھ ساتھ پوسٹرز اور ہورڈنگز پینٹ کرکے روزی کماتے رہے۔ آرٹ سے ان کے عشق کا یہ پہلا مرحلہ تھا جو زندگی بھر ان سے جدا نہ ہوا۔ برسوں بعد بھی ان کے کینوس میں ہورڈنگ پینٹنگ کی وہی جبلت جھلکتی تھی۔ بے باک لکیریں، دراز اشارے۔ ایسی تصویر جو فاصلے کے پار بھی بولے۔ جب میں انٹرویو کے لیے ان کے تعاقب میں تھا، وہ ہندوستانی ماڈرن آرٹ کی ان چنیدہ شخصیات میں شامل ہوچکے تھے جنہوں نے پروگریسو آرٹس گروپ کی بنیاد رکھی۔ وہ گروپ جو آزادی کے آس پاس ممبئی میں ایف این سوزا، ایس ایچ رضا اور دیگر فنکاروں کے ساتھ مل کر ایک نئے ہندوستان کی تلاش میں سرگرداں تھا۔ حسین اپنے انداز اور طریقے سے اس جستجو میں تھے۔ بالکل انوکھے اور اچھوتے انداز میں۔ ان کے موضوعات اس ہندوستان سے وابستہ تھے جو ان کے گردوپیش بھی تھا، ان کے اندر بھی اور ان کے خوابوں میں بھی۔ گھوڑے، ماتائیں، دیہی زندگی، گاندھی جی، دیوی دیوتا اور سنیما جسے وہ کبھی ہورڈنگز پر اتارا کرتے تھے۔ ان کے کردار اکثر چند بے باک لکیروں تک

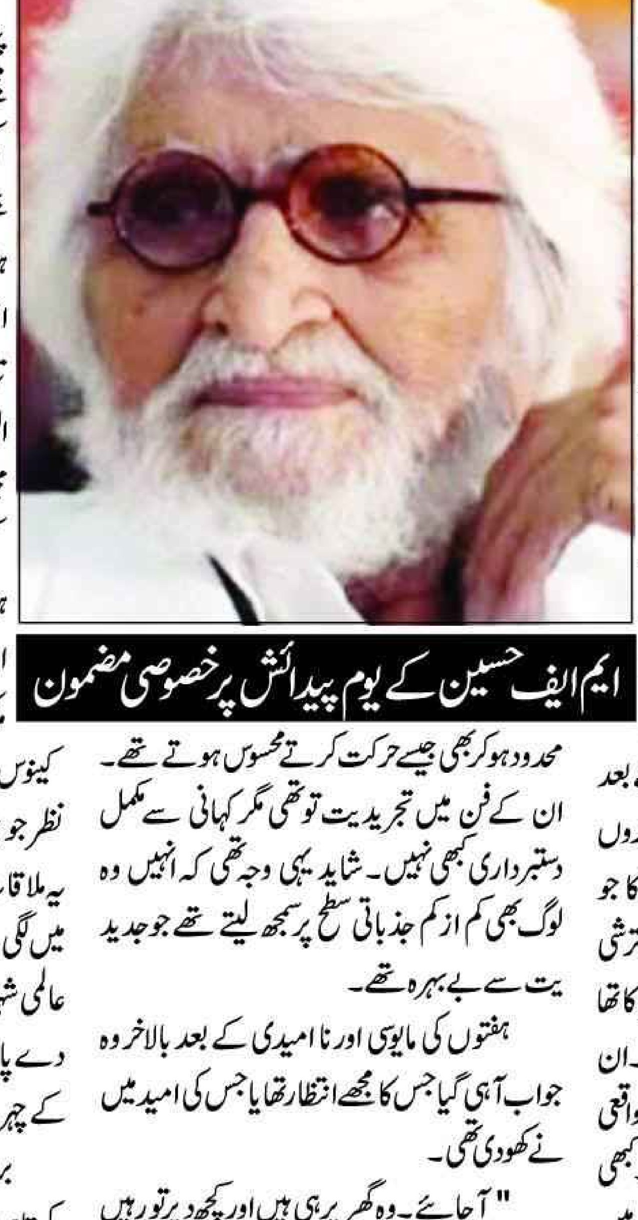

ایم ایف حسین کے یوم پیدائش پر خصوصی مضمون

محدود ہوکر بھی جیسے حرکت کرتے محسوس ہوتے تھے۔ ان کے فن میں تجریدیت تو تھی مگر کہانی سے مکمل دستبرداری کبھی نہیں۔ شاید یہی وجہ تھی کہ انہیں وہ لوگ بھی کم ازکم جذباتی سطح پر سمجھ لیتے تھے جو جدیدیت سے بے بہرہ تھے۔

ہفتوں کی مایوسی اور ناامیدی کے بعد بالآخر وہ جواب آ ہی گیا جس کا مجھے انتظار تھا یا جس کی امید میں نے کھودی تھی۔

" آجائیے۔ وہ گھر پر ہی ہیں اور کچھ دیر تو رہیں گے ہی۔ برش اور کینوس سنبھال رہے ہیں۔ غالباً پینٹ کریں گے۔"

میں فوراً دوڑا اور انہیں اسی حلیے میں پایا جیسا سنا تھا، اخباروں میں پڑھا تھا۔ بالکل ننگے پاؤں، وہی لمبے لمبے دستوں والے برش۔ درجنوں برش۔۔ مجھے لگا جیسے سینکڑوں ہوں۔ ہر ناپ کے ہر سائز کے اور ہر قسم کے۔ اور نہ جانے کتنے رنگ۔

انہوں نے مجھے ڈرائنگ روم میں بیٹھنے کو کہا اور خود کینوس کی طرف متوجہ ہوگئے۔ چند منٹ بعد وہ بھی ڈرائنگ روم میں آگئے اور میرے سامنے بیٹھ گئے۔ میرے ذہن میں بہت سارے سوالات تھے جن کا جواب دینے میں انہیں کوئی دلچسپی نہ تھی۔ میں نے باقاعدہ طور پر انٹرویو کی درخواست کی تو انہوں نے رسانیت کے ساتھ صاف انکار کردیا۔ کہنے لگے میرا واحد اظہار برش اور کینوس ہے۔ لیکن میں انٹرویو پر مصر تھا۔ میں نے کہا کہ میں ابھی نووارد ہوں اور ان سے گفتگو میرے صحافتی کریئر میں ایک بڑا اعزاز ہوگا۔ مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئے۔ پھر انہوں نے دیوار پر لگی ایک پینٹنگ کی طرف اشارہ کیا اور کہا اس کے بارے میں بتایئے۔ میں نے کوشش کی مگر مجھے یاد نہیں کہ میں نے کیا کہا۔ لیکن کچھ نہ کچھ تو کہا ہی تھا کیونکہ انہوں نے میری بات سن کر مجھ سے رنگوں کے بارے میں سوال پوچھے تھے۔ رنگوں کا آپس میں رشتہ ان کا تناسب و توازن اور ان رنگوں کے امتزاج سے ابھرتے پیکر۔ بس یہیں میرا علم ختم ہوجاتا۔ مجھے سوال تو کرنا آتا تھا لیکن رنگوں کی یہ دنیا میرے لیے بالکل نئی اور اجنبی تھی۔ وہ مجھے تذبذب کی حالت میں دیکھ کر بولے، بولنا اور لکھنا آپ کا میدان ہے مگر میرے اظہار کا طریقہ تو صرف پینٹنگ ہے۔ اس میں کوئی تکبر نہ تھا اور نہ ہی مجھے کمتر ثابت کرنے کی کوئی کوشس۔ یہ ان کی شخصیت کا پہلا تاثر تھا اور دوسری حقیقت جسے مجھے سمجھنے میں تھوڑا وقت لگا وہ یہ تھی کہ کہ ہندوستان ان کے فن میں کس طرح مکمل طور پر اتر آیا تھا۔ حالانکہ ان کی پینٹنگز پر کچھ تنازعات بھی ہوئے۔ کچھ لوگوں نے ان پر الزام لگایا کہ وہ کچھ لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح کرتے ہیں اور کچھ ان کے حق میں کھڑے رہے۔ دل برداشتہ ہوکر انہوں نے ہندوستان چھوڑ دیا اور قطر کی شہریت قبول کی اور اپنی زندگی کے آخری برس انہوں نے اس ملک سے باہر گزارے جسے وہ زندگی بھر کینوس پر اتارتے رہے تھے۔ ان سب سے قطع نظر جو چیز میرے ذہن ودل کا حصہ بن کر رہ گئی وہ یہ ملاقات تھی اور وہ ساری جدوجہد جو ان تک پہنچنے میں لگی۔ اور جو میں نے ان تک پہنچ کر پایا وہ یہ کہ عالمی شہرت یافتہ پینٹر ہونے کے باوجود انٹرویو نہ دے پانے کی مجبوری اور مجھے مایوس کرنے کا ملال ان کے چہرے پر صاف ظاہر تھا۔

برسوں بعد میں جب بھی مقبول فدا حسین کو یاد کرتا ہوں تو سب سے پہلے مجھے وہی لمبے دستے والے برش کا خیال آتا ہے۔ مجھے وہ شخص یاد آتا ہے جو رنگ و برش اور تخیل کو ساتھ لیے ننگے پاؤں ایک ملک سے دوسرے ملک کا سفر کرسکتا تھا۔ بس۔ مجھے اپنے روپ میں وہ نوجوان صحافی بھی یاد آتا ہے جو ذہن میں دسیوں سوال لیے ایک آرٹسٹ سے جواب پانے کو بضد تھا۔ اور وہ بوڑھا مصور یاد آتا ہے جو نرمی سے، مہربانی سے اور شفقت سے زندگی کے نئے اسرار و رموز سے آشنا کرا گیا۔ خودساختہ جلاوطنی کے باوجود ہندوستان ان کے دل میں رہا اور برش کے ذریعے کینوس پر اترتا رہا۔

•••

اُردو بک ریویو کا 'وِژن' اور 'مشن'

محمد عارف اقبال
رابطہ:9953630788

اردو میں شائع ہونے والے ادبی، تحقیقی، مذہبی اور عام رسائل کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ان رسائل کے قارئین اب محدود ہوتے جارہے ہیں۔ جدید کمپیوٹر سائنس کے اِس دور میں پرنٹ میڈیا سے استفادہ کا رجحان کم ہوتا جارہا ہے۔ ادبی صحافت جس کی بنیاد کتابیں ہیں، حقیقت یہ ہے کہ مجموعی طور پر مطالعے کی عادت ہی ختم ہوتی جارہی ہے۔ موبائل کی لت نے مطالعے کی عادت کو بُری طرح مجروح کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ عبوری دَور ہے اور ایک وقت جلد ہی آنے والا ہے جب لوگ کتابوں کی طرف پلٹنے پر مجبور ہوں گے۔

'اردو بک ریویو' ایک ایسا مجلّہ ہے جس کی مثال اردو دنیا میں دیگر ادبی، تحقیقی اور مذہبی رسائل سے نہیں دی جاسکتی۔ یہ اپنی نوعیت کا منفرد دستاویزی کام ہے۔ یہ مجلّہ ادب کا ماضی، حال اور مستقبل تینوں ہے۔ یہ مجلّہ علمی اور ادبی تاریخ لکھنے کی کوشش کر رہا ہے، اس بات کا ادراک آج کے بیشتر اردو پروفیسرز کو بھلے ہی نہ ہو، لیکن مستقبل کے علم وادب کی زمین پر یہ مجلّہ اِن شاءاللہ اپنے وجود کا احساس ضرور کرائے گا۔ آنے والی اردو نسل محسوس کرے گی کہ اسے تاریکی سے نکالنے میں 'اردو بک ریویو' کس حد تک مدد ومعاون ہے جبکہ اس وقت دوسرا کوئی ذریعہ اس نسل کے پاس نہیں ہوگا۔ واضح ہو کہ قوموں کی تاریخ ہو یا علمی وادبی تاریخ، اس کے محفوظ کرنے کا عمل کبھی ٹھہرتا نہیں، جاری رہتا ہے۔ جن اہل علم نے علمی وادبی تاریخ لکھنے کا بیڑہ اٹھایا تھا، وہ اپنا کام کرچکے لیکن کیا ان کا کیا ہوا کام ہی مکمل ہے؟ کشمکشِ حیات میں تاریخ تو ندی کی طرح رواں رہتی ہے۔ 'اردو بک ریویو' علم و ادب کی اس تاریخ کو جمع کرنے اور لکھنے کا کام انجام دے رہا ہے جس کا تعلق موجودہ دَور سے ہے۔ توجہ فرمائیں کہ ہرگزرا ہوا دن ہمارا ماضی بھی ہے اور ہماری تاریخ بھی۔ اس بات کو یونیورسٹیز کے اساتذہ آج نہیں سمجھ پاتے تو عام تعلیم یافتہ طبقے سے ہم کیا توقع کرسکتے ہیں۔ لیکن یہ بات نہ صرف باعثِ مسرت ہے بلکہ اردو کے روشن مستقبل کو اجاگر کرتی ہے کہ 'اردو بک ریویو' کے بیشتر قارئین معاشرے کے تقریباً ہر طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اللہ رب العزت نے ان کو ایسی سمجھ دی ہے کہ اردو کے اکثر اساتذہ کی ذہنی کیفیت ان کے مقابلے میں کم تر نظر آتی ہے۔

'اردو بک ریویو' کی اشاعت کو دسمبر 2026 میں الحمدللہ، 32 سال مکمل ہوجائیں گے۔ یہ مجلّہ تجارتی یا مالی اعتبار سے کبھی خودکفیل نہیں ہوسکا۔ کیونکہ 'اردو بک ریویو' عام رسالہ نہیں ایک 'مشن' ہے۔ اس کا وِژن حال سے باخبر کرنا اور روشن مستقبل کو مستحکم کرنا ہے۔ اس مجلّہ کو کبھی کسی ادارے یا تنظیم کا تعاون حاصل نہیں ہوا۔ اس کی بنیادی وجہ نام ونمود اور شہرت سے اوپر اُٹھ کر خالص علمی وادبی کام کو انجام دینا

ہے۔ ہمارے جن معزز اور محترم قارئین نے 'اردو بک ریویو' کے اس وِژن اور مشن کو محسوس کیا، انہوں نے وقتاً فوقتاً اپنا دستِ تعاون دراز کیا۔ انہی کے تعاون کو اللہ رب العزت نے بارآور کیا اور اب بھی یہ مجلّہ الحمدللہ جاری ہے۔ مذکورہ بالا سطور میں چند باتیں اس لیے بیان کی گئی ہیں کہ اب بھی وقت ہے، 'اردو بک ریویو' کے 'وژن' اور 'مشن' کا ادراک کرتے ہوئے، ادارے کو مستحکم کرنے کی کوشش کی جائے۔ آپ اپنی آمدن کا محض چند فیصد ادارے کو مستقل دینے کی کوشش کیجیے۔ یاد رکھیے کہ آپ کا عطیہ نہ صرف ادارے کو مستحکم کرے گا بلکہ اردو زبان وادب کے روشن مستقبل کی تاریخ رقم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

•••

"ہیرو ہیرو ہوتا ہے، خود سے ہوتا ہے اور اکیلا ہوتا ہے"

قیصر محمود عراقی
رابطہ:6291697668

آج ہمارا ہیرو کون ہے؟ میرا مطلب ہے ہندوستان کا ہیرو کون ہے؟ یہ ایک نہایت مشکل سوال ہے، کیونکہ اس کا متفقہ جواب کوئی نہیں دے سکتا۔ اس لیے نہیں دے سکتا کیونکہ ہیرو کوئی بھی ہو سکتا ہے۔

ہیرو ہونے کے لیے امیر ہونا ضروری نہیں ہے، کیونکہ غریب بھی ہیرو ہوسکتا ہے۔ ہیرو ہونے کے لیے کسی طاقتور یا پہلوان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ایک نحیف و ناتواں شخص بھی ہیرو ہوسکتا ہے۔ ہیرو ہونے کے لیے کسی غیر معمولی علم و دانشوروں کی ضرورت نہیں، کیونکہ ایک عام پڑھا لکھا آدمی بھی ہیرو ہوسکتا ہے۔

کیا ہیرو ہونے کے لیے کسی خاص پیشے کا اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے؟ نہیں، بالکل بھی نہیں۔ کوئی ڈاکٹر، انجینئر، اداکار، فنکار، شاعر، ادیب، صحافی، قلمکار، مزدور، کسان، کارخانہ دار، مولوی یا تاجر یعنی کسی بھی پیشے سے وابستہ کوئی بھی شخص ہیرو ہوسکتا ہے، کیونکہ ہیرو صرف اپنی بے مثل کارکردگی کی بنیاد پر ہیرو سمجھا، گردانا اور مانا جاتا ہے۔

ہیرو بنایا نہیں جاتا، مانا جاتا ہے۔ اپنا، پرایا، دوست، دشمن، عزیز، رشتہ دار، ہم وطن، ہم جماعت، ہم مذہب اور ہم زبان غرض یہ کہ جو بھی ہو ہیرو کو تسلیم کرتا ہے، اسے تسلیم کیے بغیر رہ نہیں سکتا کیونکہ ہیرو کوئی اختلافی شخص نہیں ہوسکتا۔

کیا ہیرو اور رہنما میں کوئی فرق ہوتا ہے؟ ہاں، بالکل فرق ہوتا ہے، بلکہ بڑا واضح فرق ہوتا ہے۔ ہیرو کے صرف چاہنے والے ہوتے ہیں، مداح ہوتے ہیں، اس کے کارناموں پر عش عش کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس کے پیروکار نہیں ہوتے، اس کی ہر بات پر واہ واہ کرنے والے نہیں ہوتے، اس کے لیے لڑنے بھڑنے والے نہیں ہوتے، نہ تو اس کے لیے کچھ سے کچھ بن جاتے ہیں اور نہ ہی اس کی وجہ سے دھتکارے جاتے ہیں۔ ہیرو پھل پھول کر بھی اپنے وجود کے اندر ہی رہتا ہے، اور سکڑ سکڑ کر بھی چاند کی مانند جگمگاتا ہی رہتا ہے۔ ہیرو اچھائی اور برائی کے پیمانوں سے بے نیاز رہتا ہے، چھائے رہنے کے باوجود زندگیوں کو اجیرن نہیں کرتا۔ نہ تو وہ کسی خلا کو پُر کرتا ہے اور نہ ہی کسی خلا کو پیدا کرتا ہے۔ ہیرو بس ہیرو ہوتا ہے، پیار کی طرح۔

ذرا مزید غور کریں تو پتہ چلے گا کہ ہیرو جغرافیائی سرحدوں کا محتاج نہیں ہوتا۔ ہیرو کسی بھی ملک کا باشندہ ہو، کسی بھی علاقے کا رہنے والا ہو، اسے چاہنے والے اپنا ہیرو ہی سمجھتے ہیں۔ ہیرو مذہبی حلقہ بندیوں سے بھی آزاد ہوتا ہے۔ ایسی مثالیں موجود ہیں کہ کسی ہیرو کے مذہب کو نہ ماننے والے بھی اسے ہیرو سمجھتے ہیں اور اپنی اس سمجھ پر نہ صرف مطمئن رہتے ہیں بلکہ بسا اوقات نازاں بھی ہوتے ہیں۔

ہیرو کی سب سے بڑی خاصیت اس کی انفرادیت ہوتی ہے، کیونکہ ہیرو خود سے ہوتا ہے اور اکیلا ہوتا ہے۔ ہیرو کی جمع نہیں ہوتی۔ ہیرو لوگوں کا کوئی گروہ، اجتماع یا جلوس نہیں ہوتا۔ اس سے بھی بڑی بات یہ ہے کہ ہیرو کے ساتھ کوئی منفی پہلو چسپاں نہیں کیا جا سکتا۔ یعنی شیطان اکیلا اور یکتا ہونے کے باوجود ہیرو نہیں کہلا سکتا، کیونکہ وہ بدی یعنی شیطانیت کا مجسمہ ہوتا ہے، جس کی شبیہ پر زندگی بھر کے گناہوں سے توبہ کرنے والے حاجیوں کو پتھر مارنے کا فرض سونپا گیا ہے۔ ہیرو چاہے نیکی کا مجسمہ نہ بھی ہو، اس کا بدی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، کیونکہ چھوٹی سے چھوٹی بدی بھی ہیرو کو کھا جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تاریخ میں بہت نامی گرامی شخصیات بھی ہیرو کے طور پر نہیں جانی جاتیں، کیونکہ ہیرو ہیرو ہوتا ہے۔ ہر قوم کا کوئی نہ کوئی ہیرو ہوسکتا ہے لیکن کوئی بھی قوم ہیرو لوگوں پر مشتمل نہیں ہوسکتی، کیونکہ یہ پہلے ہی بتایا جاچکا ہے کہ ہیرو ایک فرد ہوتا ہے، افراد کا مجموعہ نہیں۔

تاریخ کتنے ہی لوگوں کے کارناموں سے بھری پڑی ہے، کتنے عظمتوں کے مینار ہیں جو تاریخِ انسانیت میں درخشاں ستاروں کی مانند چمک رہے ہیں۔ ایسے ایسے عظیم لوگ تاریخ کے صفحوں میں نظر آتے ہیں جنہوں نے نہ صرف ملکوں اور قوموں کی قسمتیں بدل دیں بلکہ کئی موقعوں پر تاریخ کے دھارے بھی موڑ دیے۔ تاریخ نے صرف انسانیت کو آگے ہی نہیں بڑھایا بلکہ کئی مواقع پر انسانیت کو پامال بھی کیا ہے۔ جس قدر ظلم و بربریت تاریخ میں جگہ جگہ روا رکھا گیا ہے، اس نے انسانیت کو سوائے شرمندہ ہونے کے کچھ نہیں دیا۔

عام طور پر لوگوں کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ تاریخ کو اپنی خواہشات اور زاویوں سے دیکھتے ہیں، جس طرح ہندوستان میں ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کو انگریز بغاوت کے طور پر دیکھتا ہے، کیونکہ یہی اس کی سمجھ کا تقاضا ہے۔ ایسی صورتوں میں بسا اوقات کسی حقیقی ہیرو کی پہچان بھی ماند پڑ جاتی ہے۔ ان حادثاتی واقعات کے باوجود ہیرو ہیرو ہی رہتا ہے اور ہزار پردوں کو چاک کرکے سورج کی طرح طلوع ہوجاتا ہے۔ یہی بات ایک ہیرو کے مقام اور مرتبے کی پہچان ہوتی ہے۔

ان ساری باتوں کے بعد جو حقیقت کھل کر سامنے آئی ہے، وہ یہ کہ ہیرو کوئی چور نہیں بن سکتا، کوئی ڈاکو ہیرو نہیں بن سکتا، کوئی دھوکے باز، جادوگر، جھوٹا اور دغاباز، لوگوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والا ہیرو نہیں بن سکتا۔ ظلم و بربریت اور دہشت گردی کا بازار گرم کرنے والا ہیرو نہیں بن سکتا۔ جمہوریت کے نام پر آمریت قائم کرنے والا، مذہب کے نام پر منافرت پھیلانے والا، اسلحہ کے نام پر فساد برپا کرنے والا، پردے کے نام پر چادر اور چاردیواری کی حرمت پامال کرنے والا، جعلی ڈگری رکھنے والا، لوٹ مار اور قتل و غارت گریوں کو قانونی تحفظ دینے والا غرض یہ کہ سیاہ کو سفید کرنے والا اور سچ کو جھوٹ کرنے والا کبھی بھی ہیرو نہیں بن سکتا۔

کتنا مفلس، بدنصیب، بدبخت، بےعزت، حقیر اور قابلِ نفرت ہے وہ شخص جو چور، ڈاکو، ریاکار، بے ایمان، منافق، آمرِ مطلق، بار بار ثابت شدہ جھوٹے اور دغاباز کو ہیرو سمجھنے لگ جائے۔

بہت افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ملک ہندوستان کے لیے تو یہ شرمندگی کی بات ہے کہ ہندوستان میں ہم لوگ ایسے لوگوں کو ہیرو مانتے ہیں... مانتے ہی نہیں، بلکہ ہمارے ملک میں ایسے لوگوں کو ہیرو ماننے والوں کی کمی نہیں ہے۔

•••

مشترکہ شہریت: قوم کی تعمیر میں ہندوستانی مسلمانوں کا کردار

الطاف میر
پی ایچ ڈی، جامعہ ملیہ اسلامیہ

ہندوستان دنیا کے سب سے زیادہ متنوع ممالک میں سے ایک ہے، جہاں مختلف مذاہب، زبانوں، ثقافتوں اور روایات سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ اس تنوع نے صدیوں کے دوران ملک کی سماجی، اقتصادی، علمی اور ثقافتی زندگی کو تشکیل دیا ہے۔ ہندوستانی مسلمان بھی اس مشترکہ تاریخ کا لازمی حصہ ہیں۔ فنِ تعمیر، ادب، تجارت، تعلیم، انتظامیہ اور آزادی کی جدوجہد میں ان کی خدمات نمایاں رہی ہیں۔ آج ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک مضبوط، جامع اور خوشحال ملک کی تعمیر میں مزید فعال کردار ادا کریں۔ مشترکہ شہریت کا مطلب ہے کہ مذہب، زبان، ذات یا خطے سے قطع نظر ہر شہری کو مساوی حقوق کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں بھی ادا کرنی چاہئیں۔ شہریت صرف حقوق حاصل کرنے کا نام نہیں، بلکہ معاشرے میں حصہ لینے، دوسروں کی خدمت کرنے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کا نام بھی ہے۔ تعلیم اس سلسلے میں سب سے اہم شعبوں میں سے ایک ہے۔ معیاری تعلیم، سائنسی سوچ، پیشہ ورانہ تربیت اور تکنیکی مہارتوں پر توجہ دے کر نوجوان بہتر مستقبل بنا سکتے ہیں۔ مسلم اساتذہ، محققین، اسکالرز اور پیشہ ور افراد بھی ملک کی علمی اور اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

اقتصادی سرگرمیوں میں شرکت بھی ضروری ہے۔ مسلم کاروباری افراد، کاریگر، تاجر، پیشہ ور افراد اور مزدور مقامی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کاروبار، نئی ٹیکنالوجی، جدت اور جدید مہارتوں کو فروغ دے کر روزگار کے مواقع بڑھائے جاسکتے ہیں۔ اقتصادی مضبوطی شہریوں کو سماجی اور عوامی زندگی میں زیادہ اعتماد کے ساتھ حصہ لینے کے قابل بناتی ہے۔ سماجی خدمت بھی مشترکہ شہریت کا اہم حصہ ہے۔ اسلامی تعلیمات میں خیرات اور ضرورت مندوں کی مدد کو اہم مقام حاصل ہے اور بہت سے افراد و ادارے تعلیم، صحت اور فلاحی شعبوں میں کام کررہے ہیں۔ وظائف، صحت کے پروگرام، ہنر کی تربیت اور محروم خاندانوں کی مدد جیسی کوششوں کا دائرہ وسیع کیا جائے تو معاشرے میں اعتماد اور تعاون مزید مضبوط ہوسکتا ہے۔ ایک شمولیتی ہندوستان کے لیے مختلف برادریوں کے درمیان رابطہ، مکالمہ اور تعاون ضروری ہے۔ ہندوستانی مسلمان طویل عرصے سے ملک کی مشترکہ ثقافتی اور سماجی زندگی کا حصہ رہے ہیں۔ محلوں، اسکولوں، کام کی جگہوں اور شہری اداروں میں باہمی رابطے سے سماجی ہم آہنگی مضبوط ہوتی ہے۔ لوگوں کو ایک دوسرے کو الگ گروہوں کے بجائے برابر کے شہری سمجھنا چاہیے۔ آئین مشترکہ شہریت کے لیے آزادی، مساوات، انصاف اور اخوت کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ دوسروں کے وقار کا احترام، قانون کی پابندی، تعصب کی مخالفت اور جمہوری زندگی میں تعمیری شرکت ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ ڈیجیٹل دور میں یہ ذمہ داری مزید اہم ہوگئی ہے۔ غلط معلومات، دقیانوسی تصورات اور نفرت یا تقسیم پیدا کرنے والے مواد سے بچنا اور معلومات شیئر کرنے سے پہلے اس کی تصدیق کرنا ضروری ہے۔ آخرکار کسی بھی برادری کی ترقی ملک کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کا ایک طویل تاریخی ورثہ اور ملک کی تعمیر میں اہم حصہ رہا ہے۔ تعلیم، کاروبار، خواتین کی شرکت، سماجی خدمت، کمیونٹی تعلقات اور آئینی اقدار کے ذریعے وہ ہندوستان کے مستقبل میں مزید مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ایک شمولیتی ہندوستان وہی ہوگا جہاں تنوع کا احترام ہو اور ہر شہری کو وقار، مواقع اور ملک کے مشترکہ مستقبل میں حصہ لینے کا منصفانہ حق حاصل ہو۔

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

اسرائیل کو 2.8 ارب ڈالر کے 2,000 پاؤنڈ وزنی بم فروخت کرنے کا منصوبہ

واشنگٹن، 16 ستمبر (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ اسرائیل کو 2.8 ارب ڈالر مالیت کے 907 کلوگرام (2,000 پاؤنڈ) وزنی بموں کا پیکیج فروخت کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ اور خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹس کے مطابق یہ حالیہ برسوں میں اس نوعیت کے ہتھیاروں کی سب سے بڑی واحد فروخت ہوگی۔ اس پیکیج کی مالی اعانت فارن ملٹری فنانسنگ کے ذریعے کی جائے گی، جس کے تحت واشنگٹن اسرائیل کو رقم فراہم کرتا ہے اور اسرائیل اس رقم سے امریکی ہتھیار خریدتا ہے۔ پیکیج میں مجموعی طور پر 40,000 بم شامل ہیں، جن میں 20,000 ایم کے۔ 84 عمومی استعمال کے بم اور 20,000 بی ایل یو۔ 117 بم شامل ہیں۔ بی ایل یو۔ 117، ایم کے۔ 84 کا حرارتی تہہ والا ورژن ہے، جسے بحری جہازوں پر زیادہ محفوظ ذخیرہ کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آئی۔ 2000 پینیٹریٹر وار ہیڈز بھی شامل ہیں، جو مضبوط اور زیرِ زمین ڈھانچوں کو نشانہ بنانے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق ایم کے۔ 84 کو پہلی خلیجی جنگ کے دوران امریکی پائلٹوں نے "ہتھوڑا" کا نام دیا تھا۔ یہ مغربی ممالک کے ہتھیاروں میں شامل انتہائی تباہ کن بموں میں شمار ہوتا ہے، جو دھاتی ٹکڑوں کو سیکڑوں میٹر تک پھیلا سکتا ہے اور موٹے کنکریٹ کو بھی پھاڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ قدامت پسند مبصر ٹکر کارلسن نے ایک نامعلوم وفاقی عہدیدار کا حوالہ دیتے ہوئے ایکس پر لکھا" ، امریکی ساختہ مارک 84 کی تباہی کا دائرہ نصف میل ہے۔ "انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ بم شدید حرارتی لہر پیدا کرتا ہے اور اپارٹمنٹ عمارتوں کو منہدم کرنے کے ساتھ 35 فٹ گہرے گڑھے بھی بنا سکتا ہے۔ اس معاہدے کے بارے میں کانگریس کی متعلقہ کمیٹیوں کو غیر رسمی طور پر آگاہ کیا جا چکا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے انتظامیہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار کے حوالے سے صرف اتنا کہا کہ " تمام غیر ملکی ہتھیاروں کی فروخت مناسب طریقہ کار کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ "محکمہ خارجہ نے کہا کہ کانگریس کو باضابطہ اطلاع دینے سے قبل مجوزہ ہتھیاروں کی فروخت پر تبصرہ نہیں کیا جاتا۔ اسرائیل غزہ اور لبنان میں 907 کلوگرام وزنی بم سیکڑوں مرتبہ استعمال کر چکا ہے، جن میں ایسے علاقے بھی شامل ہیں جنہیں اس نے شہریوں کے لیے محفوظ قرار دیا تھا۔ اس پر انسانی حقوق کی تنظیموں کی جانب سے مسلسل تنقید کی جاتی رہی ہے۔ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے 2024 میں شہری ہلاکتوں کے خدشات کے پیش نظر ایسے ہی بموں کی ایک کھیپ روک دی تھی۔ غزہ جنگ کے دوران یہ واحد قسم کا ہتھیار تھا جس کی ترسیل بائیڈن انتظامیہ نے روکی تھی، تاہم ٹرمپ نے دوبارہ اقتدار سنبھالنے کے پہلے ہی ماہ اس پابندی کو ختم کر دیا تھا۔ یہ مجوزہ فروخت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے درمیان اختلافات میں اضافہ ہو رہا ہے اور واشنگٹن میں اسرائیل کو غیر مشروط فوجی حمایت فراہم کرنے پر دونوں جماعتوں میں تشویش بڑھ رہی ہے۔ امریکی سینیٹر کرس وان ہولن نے کہا کہ وہ اس فروخت کو روکنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے ٹرمپ پر الزام لگایا کہ وہ" امریکی ٹیکس دہندگان کے پیسوں سے خریدے گئے بم ایک ایسی حکومت کو بھیج رہے ہیں جس کی قیادت ایک مطلوب جنگی مجرم کر رہا ہے۔' سابق کانگریس رکن مارجوری ٹیلر گرین نے کہا" ، ہم نے اس کے لیے ووٹ نہیں دیا تھا۔ امریکہ اس کی حمایت نہیں کرتا۔ ہمارے ٹیکس کے پیسے اور ہتھیار دسیوں ہزار بے گناہ لوگوں کو ہلاک کرنے کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔' کارلسن نے تقریباً 3 ارب ڈالر کے اس پیکیج کو اسرائیلی حکومت کے لیے "تحفہ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی حکومت" غزہ میں غیر مسلح شہری آبادی کو ختم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے'۔ انہوں نے امریکی سینیٹ اور کانگریس ارکان سے معاہدے کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ انٹرنیشنل کرائسز گروپ کے امریکی پروگرام کے سینئر مشیر برائن فنیگن نے کہا کہ یہ فروخت" اسرائیل پر اعتماد کا اظہار " کرتی ہے، چاہے یہ غیر ارادی طور پر ہی ہو، ایسے وقت میں جب امریکی انتظامیہ خطے میں کشیدگی کم کرنے کی خواہاں ہونے کا کہتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق فروخت کا وقت اسرائیل کی جانب سے دانستہ طور پر منتخب کیا گیا معلوم ہوتا ہے تاکہ موجودہ مرحلے میں امریکہ کی وسیع فوجی حمایت کو یقینی بنایا جا سکے، کیونکہ اسرائیل کو خدشہ ہے کہ مستقبل کی کوئی امریکی انتظامیہ اس طرح غیر مشروط حمایت فراہم نہ کرے۔

70 فی صد ہندوستانی شہری 58 سال کی عمر سے قبل ریٹائرمنٹ کے خواہاں: ایکس میکس لائف سروے

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) 70 فی صد شہری ہندوستانی روایتی ریٹائرمنٹ کی عمر (58-60 سال) سے پہلے ریٹائر ہونا چاہتے ہیں، لیکن ان میں سے زیادہ تر کی مالی صورتحال منصوبہ بندی میں تاخیر کی وجہ سے اس کی اجازت نہیں دیتی ہے۔ ایکس میکس لائف انشورنس لمیٹڈ نے ڈیٹا اینالیٹکس کمپنی کنٹر کے تعاون سے کئے گئے ایک سروے رپورٹ میں یہ بات کہی ہے۔ بدھ کو یہاں میڈیا کو سروے رپورٹ جاری کرتے ہوئے، ایکس میکس لائف کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر سمیت مدن نے کہا کہ سالانہ بھروسہ ٹاکس انڈیا ریٹائرمنٹ انڈیکس اسٹڈی میں کئی دلچسپ باتیں سامنے آئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مالی ضروریات پوری ہوتی ہیں تو 10 میں سے سات شہری ہندوستانی 58-60 سال کی عمر سے پہلے ریٹائر ہونا چاہیں گے۔ ریٹائر ہونے کے خواہشمند افراد میں سے نصف مالی طور پر قابل ہونا چاہتے ہیں اور 50 سال کی عمر سے پہلے ریٹائر ہو جاتے ہیں۔ تاہم، اوسطاً، سروے میں شامل افراد نے اپنے ریٹائرمنٹ فنڈز کا صرف 28 فی صد جمع کیا ہے۔ یہ جلد ریٹائرمنٹ کی خواہش اور اس کے لیے حقیقی تیاری کے درمیان فرق کو نمایاں کرتا ہے۔ سومیا موہنتی، منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف کلائنٹ آفیسر، جنوبی ایشیا، کنٹر نے کہا کہ نوجوانوں کی ذہنیت بدل رہی ہے۔ ہر دو میں سے ایک شہری ہندوستانی کا کہنا ہے کہ وہ اپنی پہلی تنخواہ سے ریٹائرمنٹ کی تیاری شروع کر دیتے ہیں۔ جنرل زیڈ اس کے لیے 29 سال کی عمر کو مثالی عمر سمجھتا ہے، جب کہ ملینیئل کے لیے یہ 31 سال اور جین ایکس کے لیے یہ 34 سال ہے۔ جین زی کے 62 فی صد نے ریٹائرمنٹ کے لیے سرمایہ کاری شروع کر دی ہے، جب کہ ملینیئل میں یہ 70 فی صد اور جین ایکس میں 75 فی صد ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس سال ملک کی ریٹائرمنٹ کی تیاری مضبوط دکھائی دے رہی ہے۔ سروے کا "Bharosa Talks Iris 6.0" کا اسکور 49 تھا، جو 2025 میں 48 اور 2022 میں 44 تھا۔ مالی تیاری کا سکور 51 سے تھوڑا بڑھ کر 52 ہو گیا، صحت سے متعلق تیاری کا سکور 46 پر مستحکم رہا، جب کہ جذباتی تیاری کا سکور گزشتہ سال کے مقابلے میں 557 تھا۔ مسٹر مدن نے کہا کہ 61 فی صد لوگ جانتے ہیں کہ ریٹائرمنٹ کے بعد کے برسوں میں انہیں اپنے موجودہ طرز زندگی کو برقرار رکھنے کے لیے کتنی رقم کی ضرورت ہوگی، لیکن انہیں یقین نہیں ہے کہ یہ رقم کافی ہوگی۔ صرف 11 فی صد کا خیال ہے کہ ان کی بچت زندگی بھر رہے گی۔ دریں اثنا، 39 فیصد کا خیال ہے کہ ان کی بچت پانچ سال تک نہیں چل سکے گی۔ جب ان سے دریافت کیا گیا کہ کیا ریٹائرمنٹ کے بعد آرام دہ زندگی گزارنے کے لیے ایک کروڑ روپے کافی ہیں تو 70 فیصد نے ہاں میں کہا۔ پچھلے سال یہ تعداد 77 فی صد تھی۔ یہ یقین خاص طور پر ان لوگوں میں کم ہے جن کی سالانہ گھریلو آمدنی 15 لاکھ روپے سے زیادہ ہے۔ اس آمدنی کی سطح پر، 51 فی صد ایسا مانتے ہیں، جبکہ میٹرو شہروں میں رہنے والوں میں یہ تعداد 63 فی صد ہے۔ جب ان کی صحت کے بارے میں پوچھا گیا تو 75 فی صد نے کہا کہ وہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی صحت مند اور فٹ رہنے کی امید رکھتے ہیں۔ باون فیصد کے پاس اس وقت ہیلتھ انشورنس ہے، اور جو لوگ باقاعدگی سے جسمانی سرگرمی میں مشغول ہوتے ہیں ان میں سے 44 فی صد روزانہ ایسا کرتے ہیں۔ مزید برآں، 21 فی صد اپنی صحت کی نگرانی کے لیے پہننے کے قابل آلات استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان میں 87 فی صد شہری ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے بچوں کے ساتھ رہنے کی توقع رکھتے ہیں۔ تاہم، ریٹائرمنٹ کے بعد کے سالوں میں خاندان اور کمیونٹی کی حمایت حاصل کرنے کا اعتماد 87 فی صد سے کم ہو کر 84 فی صد رہ گیا ہے۔ سروے میں پایا گیا کہ میٹرو اور ٹائر-1 شہروں کے مقابلے ٹائر-2 شہروں میں ریٹائرمنٹ کے بارے میں آگاہی میں زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ یہ بڑی حد تک بہتر صحت کی تیاریوں کی وجہ سے ہوا، جس میں ٹائر-2 شہر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ علاقائی طور پر مشرقی خطہ 52 کے اسکور کے ساتھ بھروسہ ٹاکس آئیرس 0.6 میں سب سے آگے ہے۔ اس کے بعد مغربی اور جنوبی علاقے 49 کے اسکور کے ساتھ، اور شمالی علاقہ 47 کے اسکور کے ساتھ ہیں۔ جنوبی خطے نے صحت کی تیاری کے اسکور کو 43 سے بڑھ کر 47 تک پہنچایا ہے۔

امریکی ٹیرف بڑھا تو برآمدات اور کسانوں پر پڑے گی مار: کھڑگے

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ امریکہ کی ہندوستان پر 100 فیصد تک ٹیرف عائد کرنے کی دھمکی سے ہندوستانی برآمدات اور کسانوں کے مفادات متاثر ہوں گے، لہٰذا حکومت کو اس کے دباؤ کے آگے جھکنے کی بجائے قومی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے۔ ملکارجن کھڑگے نے بدھ کے روز سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ امریکہ کی ہندوستانی اشیاء پر 100 فیصد تک ٹیرف بڑھانے کی دھمکی سے مودی حکومت کی خارجہ اور تجارتی پالیسی کی ناکامی سامنے آتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ادویات، کپڑا، انجینئرنگ کا سامان، کیمیائی مادے، گاڑیوں کے پرزے، جواہرات و زیورات نیز الیکٹرانکس اور ٹیکنالوجی کا شعبہ ٹیرف میں بھاری اضافے کا سامنا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے 25 فیصد اور پھر 50 فیصد ٹیرف لگایا گیا اور اب 100 فیصد ٹیرف کی دھمکی دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے ایسے تجارتی فریم ورک پر رضامندی ظاہر کی ہے، جس سے امریکی زرعی مصنوعات کے لیے ہندوستان میں مارکیٹ بڑھے گی اور کسانوں کے مفادات متاثر ہوں گے۔ ان کے مطابق اس فریم ورک کے تحت اگلے پانچ سال میں تقریباً 500 ارب ڈالر کے امریکی سامان خریدنے کے لیے ہندوستان پر دباؤ ہوگا۔ کانگریس صدر نے یو پی آئی پر زیرو ایم ڈی آر کا نظام ختم کرنے کے حکومت کے فیصلے کو امریکی دباؤ سے جوڑتے ہوئے کہا کہ ٹیرف، تجارت، ایچ-1 بی ویزا، ویزا نظام اور ڈیجیٹل ادائیگی سمیت مختلف شعبوں میں امریکہ کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اس سے قبل کانگریس کے کمیونکیشن شعبے کے انچارج جے رام رمیش نے آج لکھا کہ امریکی ایوانِ نمائندگان میں ہندوستان پر 100 فیصد ٹیرف عائد کرنے والے بل پر بدھ کے روز ووٹنگ ہونی ہے، جبکہ امریکی سینیٹ اسے پہلے ہی منظوری دے چکی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ ہندوستانی تارکینِ وطن کے خلاف سختی کرتے ہوئے ایچ-1 بی ویزا کی لاگت بڑھا چکی ہے۔ تبدیل شدہ نظام کے تحت ویزا ہولڈرز کے بے روزگار ہونے پر انہیں فوری طور پر ملک سے باہر کیا جا سکتا ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ مودی حکومت نے امریکہ کے مطالبات کے آگے جھکتے ہوئے یو پی آئی پر زیرو ایم ڈی آر کا نظام ختم کر کے چارجز عائد کرنے کا راستہ کھول دیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ 4.0 فیصد ایم ڈی آر کیوں ہے اور کیا یہ اس لیے ہے کیونکہ ڈیبٹ کارڈ پر بھی ایم ڈی آر 4.0 فیصد ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ کیا یہ امریکی کارڈ کمپنیوں کو یو پی آئی کے ساتھ مقابلہ کرنے کے قابل بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ کیا اس سے یو پی آئی پائیدار بنے گا، جیسا کہ حکومت کا دعویٰ ہے؟ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پورے یو پی آئی ایکو سسٹم کو چلانے کی تخمینہ لاگت تقریباً 20,000 کروڑ روپے سالانہ ہے اور یہ رقم گزشتہ چند سالوں میں ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ مرکزی حکومت کو منتقل کی گئی رقم کے 10 فیصد سے بھی کم ہے۔

نوجوانوں کی طاقت ترقی یافتہ اور خود کفیل

اتراکھنڈ کی تعمیر کی اہم بنیاد: دھامی

دہرادون، 16 ستمبر (یو این آئی) اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے بدھ کو اپنی سالگرہ کے موقع پر دہرادون کے رینجرز گراؤنڈ میں منعقدہ یوا سنکلپ دیوس پروگرام میں کہا کہ نوجوانوں کی طاقت ترقی یافتہ اور خود کفیل اتراکھنڈ کی تعمیر کی اہم بنیاد ہے۔ انہوں نے اس موقع پر لگائی گئی تصویری نمائش کا بھی مشاہدہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی سالگرہ کو یوا سنکلپ دیوس کے طور پر منائے جانے پر ریاست کے نوجوانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اپنی سالگرہ کے موقع پر نوجوانوں کے درمیان موجود ہونا ان کے لئے سب سے بڑا تحفہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی توانائی، جوش اور عزم انہیں بھی مسلسل نئی توانائی فراہم کرتا ہے۔ نوجوانوں کی آنکھوں میں انہیں مستقبل کا ترقی یافتہ اور خود کفیل اتراکھنڈ دکھائی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے سال 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کے عزم کو پورا کرنے میں نوجوانوں کا رول انتہائی اہم ہوگا۔ سال 2047 میں جب ملک آزادی کے 100 سال مکمل کرے گا، تب آج کی نوجوان نسل مختلف شعبوں میں ملک اور ریاست کی ترقی کی قیادت کر رہی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کی تعمیر کے لئے وکست اتراکھنڈ کے عزم کو عملی جامہ پہنانے میں نوجوانوں کی صلاحیت، محنت اور اختراع اہم رول ادا کریں گے۔

سرکاری سطح پر ہندی کی طرح یوم اردو منانے کی تجویز کا خیر مقدم: ڈاکٹر سیّد احمد خاں

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (یو ڈی او) کے قومی صدر ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے ساہتیہ اکیڈمی نئی دہلی میں اردو زبان کے کنوینر اور معروف صحافی و ادیب چندر بھان خیال کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا ہے جس میں انہوں نے حکومت ہند سے ہندی دِوس کی طرح یوم اردو منانے کی اپیل کی ہے۔ یو ڈی او کی پریس ریلیز کے مطابق ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے کہا کہ 4 ستمبر 2014 کو ہندی ساہتیہ سمّیلن الہ آباد کے مقابلہ میں اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے سپریم کورٹ سے اردو کے حق میں فتح حاصل کر کے ملک کی 7 ریاستوں میں اردو کو حاصل دوسری سرکاری زبان کا درجہ برقرار رکھنے کی جو کامیابی حاصل کی وہ یقیناً ہندوستان کی تاریخ میں عدالت عظمیٰ کا شاندار فیصلہ ملک کے آئین کا حصہ بن چکا ہے۔ اس لیے سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کی روشنی میں ہندوستانی زبان اردو کو مکمل طور پر آئینی حقوق حاصل ہوئے۔ ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے مزید کہا کہ ہم نے 1997 سے 9 نومبر کو عالمی یوم اردو منانے کا جو فیصلہ کیا تھا، اس کا اثر نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں جہاں اردو کے چاہنے والے موجود ہیں بہت مثبت نتیجہ سامنے آیا۔ ایسے میں اگر کچھ باصلاحیت، مفکرین قوم و ملت اور اردو زبان کے عاشق حکومت ہند سے ہندی دِوس کی طرح یوم اردو منانے کی اپیل کرتے ہیں تو وہ لوگ نہ صرف حق بجانب ہیں بلکہ قابل قدر بھی ہیں۔ لہٰذا حکومت ہند سے اپیل ہے کہ وہ مذکورہ تجویز کی روشنی میں باضابطہ یومِ اردو منانے پر بھی غور کرے۔

روی کشن سوئیگی ڈائن آؤٹ کے برانڈ ایمبیسیڈر بنے

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) آن لائن فوڈ ڈیلیوری پلیٹ فارم سوئیگی نے بدھ کو اداکار اور رکن پارلیمنٹ روی کشن کو سوئیگی ڈائن آؤٹ کا برانڈ ایمبیسیڈر بنانے کا اعلان کیا۔ کمپنی نے اپنے گریٹ انڈین ریسٹورینٹ فیسٹیول (جی آئی آر ایف) کو اس بار دی گریٹ انڈین روی فیسٹیول کے طور پر پیش کیا ہے۔ روی کشن مہم کا بنیادی چہرہ ہیں۔ جی آئی آر ایف کا یہ ایڈیشن 14 ستمبر 2026 سے 24 اکتوبر 2026 تک لائیو رہے گا۔ اس کے تحت ملک کے 84 سے زائد شہروں کے 57 ہزار سے زیادہ ریسٹورانٹس میں 50 فی صد تک کی چھوٹ دی جا رہی ہے۔ ان شہروں میں دہلی، ممبئی، بنگلورو، حیدرآباد، کولکاتا اور چنئی کے ساتھ ساتھ گوا، جے پور، اندور، کوئمبٹور، چنڈی گڑھ، لکھنؤ اور ادے پور بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ڈائن آؤٹ سے بکنگ کرنے پر گاہکوں کو ایچ ڈی ایف سی بینک کے تمام کارڈز پر 10 فی صد کی فوری چھوٹ اور ہر بکنگ پر 10 فی صد ڈائن کیش کیش بیک بھی ملے گا۔ اس ایڈیشن میں گڈ فلیپن برگر، پنجاب گرل، یومی، ون 8 کمیون، مین لینڈ چائنا، پیراڈائز بریانی اور ایبسلوٹ باربی کیو جیسے اہم برانڈز سمیت کئی دیگر مقبول ڈائننگ ڈیسٹینیشنز حصہ لے رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ یوگی نے گورکھپور میں چیریٹیبل بلڈ بینک کا افتتاح کیا

گورکھپور، 16 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو گورکھپور میں انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) کے زیر انتظام چیریٹیبل بلڈ بینک بلڈ سینٹر کا افتتاح کیا۔ انہوں نے مرکز کا دورہ کر کے وہاں دستیاب سہولیات، آلات اور انتظامات کا جائزہ بھی لیا۔ افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ نے مشرقی اتر پردیش کی طبی خدمات میں ہونے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ساڑھے نو سال پہلے گورکھپور کا بی آر ڈی میڈیکل کالج ہی اس خطے میں صحت خدمات کا بڑا مرکز تھا اور وہاں ایک بستر پر چار چار مریض زیر علاج رہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت تیسری منزل پر واقع انسیفلائٹس وارڈ میں پنکھے، بیت الخلا اور دیگر بنیادی سہولیات تک کا فقدان تھا، جبکہ آج یہی میڈیکل کالج سپر اسپیشلٹی سینٹر اور انسیفلائٹس سمیت مختلف بیماریوں کے علاج کا اہم مرکز بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورکھپور میں ایمس قائم ہو چکا ہے اور کئی اضلاع میں میڈیکل کالج شروع کیے گئے ہیں۔ ریاست کے 75 اضلاع کے مقابلے میں اب میڈیکل کالجوں کی تعداد 85 ہو گئی ہے اور دو ایمس بھی کام کر رہے ہیں۔ ایم بی بی ایس کی نشستیں 4,600 سے بڑھ کر 13,500 سے زائد ہو گئی ہیں، جبکہ پوسٹ گریجویٹ نشستوں میں بھی دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ نرسنگ اور پیرامیڈیکل تعلیم کو بھی وسعت دی جا رہی ہے۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ ایک وقت میں ریاست کے متعدد اضلاع کی شناخت خطرناک مافیا سے ہونے لگی تھی اور ڈاکٹر بھی ان کے نشانے پر رہتے تھے۔ گورکھپور میں ڈاکٹروں کے اغوا، بھتہ طلبی اور دھمکیوں کے واقعات پیش آتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج گورکھپور سمیت پورے اتر پردیش میں ڈاکٹر، تاجر اور عام شہری خود کو محفوظ محسوس کر رہے ہیں اور ریاست کی شناخت مافیا کے بجائے ون ڈسٹرکٹ، ون میڈیکل کالج کے ہدف سے بن رہی ہے۔ خون کے عطیہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جدید بنیادی ڈھانچہ، ٹیکنالوجی، ادویات اور دیگر وسائل فراہم کیے جا سکتے ہیں، لیکن خون تیار نہیں کیا جا سکتا۔ خون کا عطیہ اس انسانی جذبے کی علامت ہے جس کے ذریعے ایک شخص ضرورت مند کو نئی زندگی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خون کی طلب کے مطابق سپلائی پوری نہیں ہو پاتی، اس لیے ڈاکٹروں کو لوگوں کو رضاکارانہ خون عطیہ کرنے کے لیے ترغیب دینی چاہیے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے بھی وقتاً فوقتاً خون عطیہ کرنے کی اپیل اور بیداری مہم چلائی جانی چاہیے۔

شمال مشرقی سرحدی ریلوے نے ریلوے ڈھانچہ پروجیکٹ پیش کیا

مالیگاؤں 16 ستمبر (ایجنسی) انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شمال مشرق میں ریلوے کی تعمیر مشکل خطوں، بھاری بارشوں، ارضیاتی غیر یقینی صورتحال، لینڈ سلائیڈنگ، ماحولیاتی اور زمین سے متعلق مسائل اور محدود رسائی کی وجہ سے انجینئرنگ کے منفرد چیلنجز کا سامنا کرتی ہے۔ ان چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے خصوصی انجینئرنگ حل، جدید تعمیراتی تکنیک، اور حفاظت، معیار اور پائیداری پر مسلسل توجہ کی ضرورت ہے۔ کلیدی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، مسٹر بنسل نے کہا کہ 51 کلومیٹر طویل بیرابی-سائرنگ نئی لائن مکمل ہو چکی ہے۔ یہ منصوبہ میزورم کے دارالحکومت کے قریب سائرنگ تک ریل رابطہ فراہم کرتا ہے اور اسے دشوار گزار پہاڑی خطوں کے ذریعے وسیع سرنگوں اور پلوں کے ذریعے تعمیر کیا گیا ہے۔ 111 کلومیٹر طویل اررریہ-گلگالیہ نئی لائن 11 جولائی 2025 کو مکمل طور پر شروع کی گئی تھی۔ دیما پور-کوہیما نئی لائن پر، دھانسیری-شوکھوی اور شوکھوی-مالوم سیکشن پہلے ہی شروع ہو چکے ہیں، جبکہ 14 کلومیٹر طویل مالوم-پھریما سیکشن کے 52 کلومیٹر کے ہدف سے زیادہ مارچ 2025 تک شروع کیا گیا ہے۔ تقریباً 111 کلومیٹر طویل اور تزویراتی لحاظ سے اہم جیریبام-امپھال نئی لائن کو مختلف حصوں میں شروع کیا گیا ہے۔ اگلے 10.9 کلومیٹر طویل کھونگسانگ-اوانگکھول سیکشن کو اکتوبر 2026 میں شروع کرنے کا ہدف ہے۔ دوگنا کرنے کے معاملے میں، کٹیہار-کوریتھا (11 کلومیٹر) اور کٹیہار-سونالی (17 کلومیٹر) سیکشن 19 جون، 2026 کو شروع کیے گئے تھے۔ مسٹر بنسل نے آنے والے اہم ریل پروجیکٹوں کی ایک سیریز پر بھی روشنی ڈالی۔ شمال مشرقی سرحدی ریلوے (تعمیر) کے تحت، 69 سروے اس وقت ترقی کے مختلف مراحل میں ہیں، اور حتمی مقام کے سروے جاری ہیں۔ ٹیکنالوجی پر مبنی تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، مسٹر بنسل نے NATM پر مبنی ٹنلنگ، ارضیاتی نقشہ سازی، آلات سازی، میکانائزڈ تعمیرات، ڈرون، GISA، GNSSA، BIM، اور ڈیجیٹل پروجیکٹ کی نگرانی کو اپنانے پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ شمال مشرق میں مستقبل کے ریل کے بنیادی ڈھانچے کو ماحولیاتی اثرات کو کم کرتے ہوئے انتہائی موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے ڈیزائن کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر، مسٹر بنسل نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ این ایف آر (کنسٹرکشن) نے مشکل اور چیلنجنگ خطوں میں پروجیکٹوں کو مکمل کرنے میں جو تجربہ حاصل کیا ہے، وہ قیمتی ادارہ جاتی علم اور انجینئرنگ کے جدید طریقوں کا باعث بنا ہے۔ توجہ بنیادی طور پر محفوظ، پائیدار، تکنیکی طور پر جدید، اور ماحول دوست ریل انفراسٹرکچر بنانے پر ہے جسے مقررہ وقت اور لاگت کے پیرامیٹرز کے اندر مکمل کیا جا سکے۔ اس کے نتیجے میں شمال مشرق میں رابطے میں بہتری آئے گی اور اس کی مجموعی ترقی میں نمایاں طور پر مدد ملے گی۔

ہندوستان کے ساتھ آزادانہ تجارتی معاہدے پر مہر

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی پارلیمنٹ نے ہندوستان کے ساتھ آزادانہ تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کو اپنی حتمی منظوری دے دی ہے۔ دونوں ممالک نے اپریل 2026ء میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے بتایا کہ اس تاریخی معاہدے سے نیوزی لینڈ کے عوام کے لیے روزگار اور آمدنی میں اضافہ ہوگا، نیز وہاں کی مصنوعات کے لیے 4.1 ارب ہندوستانی صارفین تک رسائی کے راستے کھلیں گے۔ مسٹر لکسن نے لکھا کہ لوگوں کا ماننا تھا کہ ہندوستان کے ساتھ آزادانہ تجارتی معاہدہ ممکن نہیں ہے، لیکن ان کی پارٹی نے اپنے پہلے ہی دور حکومت میں اسے عملی جامہ پہنا دکھایا۔ اس معاہدے سے ہندوستان کے ٹیکسٹائل، چمڑے، جوتوں، انجینئرنگ اور فوڈ پروسیسنگ جیسے شعبوں کے لیے برآمدات بڑھانے کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس کے علاوہ، نیوزی لینڈ کو ہندوستان میں وائن برآمد کرنے کا موقع ملے گا، جبکہ ہندوستان سے وہاں وسکی، رم اور جن جیسی مصنوعات بھیجی جا سکیں گی۔

निदेशक-सह-राज्य अग्निशमन पदाधिकारी का कार्यालय

बिहार सरकार

(बिहार अग्निशमन सेवा अधिनियम, 2014 की धारा–25,26 एवं 27 के अधीन बिहार
अग्निशमन सेवा नियमावली, 2021 के नियम 18 (क) के अंतर्गत)

पंडाल एवं अस्थायी ढांचा बनाते समय अग्नि से सुरक्षा हेतु उपाय
(भारतीय मानक ब्यूरो, आई.एस. 8758–1993) एवं अग्नि निरोधक (Fire Retardant) पंडाल बनाने की प्रक्रिया/सामग्री उपलब्धता

1. किसी भी दशा में पंडाल 3 मीटर से कम उँचाई का न लगाया जाए।
2. पंडाल बनाने में सिन्थेटिक सामग्री से बने कपड़े या रस्सी का प्रयोग न किया जाए।
3. पंडाल के चारों तरफ 4–5 मीटर खुला स्थान होना चाहिए, जिससे लोग सुरक्षित बाहर निकल सकें।
4. पंडाल बिजली की लाईन के नीचे किसी भी दशा में न लगाया जाए।
5. कोई भी पंडाल रेलवे लाईन, बिजली के सब–स्टेशन, चिमनी या भट्टी से कम से कम 15 मीटर दूर लगाया जाए।
6. बाहर निकलने का गेट 5 मीटर से कम चौड़ा न हो और अगर रास्ता मेहराबदार (आर्च) बनाया जाए तो भूमि तल से मेहराब (आर्च) की उँचाई 5 मीटर से कम नहीं होना चाहिए।
7. बाहर निकलने के कम से कम दो रास्ते होना चाहिए। जहाँ तक संभव हो सके दोनों रास्ते एक दूसरे के विपरीत दिशा में हो।
8. बाहर निकलने के गेट समूचित संख्या उचित तरीका से बनाये जाये। ताकि किसी भी दशा में पंडाल के किसी भी स्थान से किसी व्यक्ति को बाहर निकलने हेतु 15 मीटर से अधिक दूरी न तय करनी पड़े।
9. कुर्सियाँ दोनों किनारे से 1.2 मीटर जगह छोड़कर लगाई जाए व बाहर कुर्सियों के बाद 1.5 मीटर की जगह छोड़ी जाये एवं इसके बाद पुनः बाहर कुर्सियाँ लगाई जा सकती है। कुर्सियों को 10 कतारों के बाद 1.5 मीटर की जगह (गैन्गवे) छोड़ी जाए।
10. कुर्सियों को कम से कम चार–चार के समूह में नीचे से बाँध कर जमीन में लोहे के छड़ गाड़कर स्थिर कर दिया जाए जिससे भगदड़ के समय कुर्सियाँ अव्यवस्थित होकर बाहर निकलने के मार्गों को अवरुद्ध न कर सके।
11. तारों के जोड़ किसी भी दशा में खुले नहीं होने चाहिए। जहाँ तक संभव हो पोर्सलीन कनेक्टरों का प्रयोग करना चाहिए।
12. ईमरजेंसी लाईन की व्यवस्था होनी चाहिए।
13. विद्युत का कोई भी सर्किट, बल्ब, ट्यूबलाईट आदि पंडाल के किसी भी भाग से कम से कम 15 सेंटीमीटर दूर होना चाहिए।
14. हाईलोजन लाईट का प्रयोग किसी भी दशा में पंडाल या अस्थायी निर्माण के अंदर में नहीं किया जाना चाहिए।
15. पंडाल के अंदर किसी भी दशा में भट्टी का प्रयोग नहीं किया जाना चाहिए। अगर करना ही पड़े तो टीन शेड लगाकर किया जाए जो पंडाल से अलग हो। यदि हवन कुण्ड का प्रयोग अति आवश्यक हो तो उस स्थल एवं आस–पास अग्नि सुरक्षा से संबंधित निर्धारित मानकों का अनुपालन सुनिश्चत करेंगे।
16. पंडाल अग्नि सुरक्षा हेतु 0.75 लीटर पानी प्रति वर्ग मीटर स्थान हेतु ड्रम या बाल्टियों में सुरक्षित रखा जाए व इसका प्रयोग अग्निशमन के अतिरिक्त किसी अन्य कार्य में कदापि न किया जाए। कुल पानी की आधी मात्रा पंडाल के अंदर व आधी पंडाल के बाहर रखी जाए।
17. प्रत्येक 50 वर्ग मीटर जगह हेतु कम से कम दो बाल्टी पानी व प्रत्येक 100 वर्ग मीटर स्थान हेतु फायर एक्सटिंग्यूसर (9 लीटर क्षमता का वाटर टाईप) अग्नि सुरक्षा हेतु उपलब्ध रखा जाए।
18. स्विच गेयर, मेन मीटर और स्टेज के पास विद्युत की आग से सुरक्षा हेतु एक कार्बन डाई ऑक्साईड गैस एक्सटिंग्यूसर या ड्राई केमिकल पाउडर एक्सटिंग्यूसर उचित मानक क्षमता के लगायें जायें।
19. अतिशबाजी का प्रयोग पंडाल के निकट अथवा अंदर न करें।
20. पंडाल के अंदर तथा निकट धुम्रपान न करें।
21. पंडाल में प्रयोग आने वाले कपड़ों को अग्नि निरोधक घोल से उपचारित करें।
22. बहुत बड़े पंडाल व अस्थायी निर्माण के पूर्व अग्निशमन विभाग को सूचित कर उनसे सुझाव प्राप्त करें।

अग्नि निरोधक घोल (Fire Retardant Solution) हेतु सामग्री, बनाने का तरीका एवं उपलब्धता

(क) अग्नि निरोधक घोल हेतु सामग्री की भाग का अनुपात–

1.	अमोनियम सल्फेट	–	4 भाग (मात्रा से)
2.	अमोनियम कार्बोनेट	–	2 भाग (मात्रा से)
3.	बोरैक्स	–	1 भाग (मात्रा से)
4.	बोरिक एसिड	–	1 भाग (मात्रा से)
5.	एलम	–	2 भाग (मात्रा से)
6.	पानी	–	35 भाग (मात्रा से)

(ख) अग्नि निरोधक पंडाल बनाने का तरीका:–
उपरोक्त निर्धारित अनुपात में सभी सामग्रियों को मिलाकर घोल बनाना है, घोल बनाने के बाद पंडाल के कपड़ो को उक्त घोल में भींगने हेतु छोड़ देना चाहिए। कपड़ा को पूर्ण रूप से भींगने के बाद उसे सुखाकर पंडाल बनाना है। ऐसे पंडाल में आग मुस्किल से लगता है। अगर आग लग भी जाता है तो कपड़ा काफी धीरे–धीरे बिना फ्लेम का जलता है। कपड़ा सिकुड़ जाता है।

(ग) अग्नि निरोधक सामग्री की उपलब्धता–
उपरोक्त सभी सामान केमिकल के दुकान में 500 ग्राम के पैकेट में प्राप्त किया जा सकता है।

आवेदन प्रपत्र एवं विस्तृत विवरणी www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखी जा सकती है।

निदेशक –सह–राज्य अग्निशमन पदाधिकारी
बिहार, पटना

PR. No. 011803 (State Fire) 2026-27

सुरक्षित जीवन अपनाओ, अपनी नियमित एच.आई.वी. जाँच कराओ।

مشرقی ریلوے کی خبر

ایسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر نے بی بی ڈی باغ اسٹیشن کا معائنہ کیا

کولکاتا، 16 ستمبر (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے نے مشرقی ریلوے ہیڈ کوارٹر کے سینئر افسران کے ساتھ آج بی بی ڈی باغ ریلوے اسٹیشن کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران سیکورٹی انتظامات، آپریشنل تیاریوں اور مسافروں کی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ معائنہ کا بنیادی مقصد محفوظ اور موثر ٹرین آپریشنز کو یقینی بنانا اور مسافروں کے مجموعی تجربے کو بڑھانا تھا۔ معائنہ کے دوران، جنرل منیجر نے اسٹیشن پر مختلف آپریشنل، حفاظتی، اور مسافروں سے متعلق تنصیبات کا جامع معائنہ کیا۔ انہوں نے ریلوے حکام سے بات چیت کی اور ریلوے کے اہم اثاثوں کی دیکھ بھال، کام کاج اور تیاری کا جائزہ لیا۔ محترمہ پانڈے نے پوائنٹس اور کراسنگ کا معائنہ کیا اور متعلقہ سوئچ موٹر بکس کی حالت اور کام کاج کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ان اہم ٹریک تنصیبات کے لیے دیکھ بھال کے طریقہ کار، آپریشنل تیاریوں اور حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس نے محفوظ، ہموار اور قابل اعتماد ریل آپریشنز کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ معائنہ، بروقت دیکھ بھال، اور مقررہ حفاظتی معیارات پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جنرل منیجر نے لیول کراسنگ گیٹس کا بھی معائنہ کیا اور زمین کے رساو کا پتہ لگانے کے نظام کے کام سمیت حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ان تنصیبات کی وشوسنیتا اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ نگرانی، احتیاطی دیکھ بھال، اور تجویز کردہ طریقہ کار پر عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ معائنہ کے دوران، محترمہ پانڈے نے سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن اور انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے عملے سے بھی بات چیت کی اور ان کے کام کاج اور دیکھ بھال کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے محفوظ اور موثر ریل آپریشنز کو برقرار رکھنے میں فیلڈ سٹاف کی کوششوں کی تعریف کی اور بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن، مسلسل چوکسی اور حفاظت سے متعلق مسائل پر فوری توجہ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ جنرل منیجر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حفاظت مشرقی ریلوے کی اولین ترجیح ہے اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ اثاثوں کی دیکھ بھال اور آپریشنل تیاری کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے مسافروں کو محفوظ، زیادہ آرام دہ اور مسافروں کے لیے دوستانہ سفر کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے مسافروں کی سہولیات اور خدمات میں مسلسل بہتری کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ چیف پبلک ریلیشن آفیسر، ایسٹرن ریلوے، شری شبرام ماجھی نے کہا کہ جنرل منیجر کا یہ معائنہ مشرقی ریلوے کی حفاظت کو مزید مضبوط بنانے، آپریشنل تیاریوں کو یقینی بنانے اور مسافروں پر مرکوز خدمات کو بہتر بنانے کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

برونی ریفائنری میں عالمی یوم اوزون کے موقع پر بیداری پروگرام

بیگوسرائے،16 ستمبر (نورعالم) اوزون کے عالمی دن کے موقع پر برونی ریفائنری نے ایک آگاہی مہم کا انعقاد کیا جس کا موضوع تھا "ایک تحفظ سے سیارے کے لیے عالمی ایکشن"۔ یہ مہم 15 ستمبر 2026 کو ایک خصوصی آگاہی سیشن کے ساتھ شروع ہوئی جس میں زمین پر زندگی کے تحفظ میں اوزون کی تہہ کے اہم کردار اور نقصان دہ الٹراوائلٹ (UV) شعاعوں سے تحفظ کی اہمیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ 16 ستمبر 2026 کو ریفائنری ٹاؤن شپ میں ایک واکاتھون کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروجیکٹس اینڈ کوگروپ) نے قیادت کی۔ ان کے ساتھ راج کنور، چیف جنرل منیجر (HSE & TS)، بھاسکر ہزاریکا، چیف جنرل منیجر (ہیومن ریسورسز)، راجو مساری، چیف جنرل منیجر (کوگروپ) اور آفیسرز ایسوسی ایشن اور بی ایم یو کے نمائندے بھی تھے۔ 100 سے زائد ملازمین اور ٹاؤن شپ کے مکینوں نے جوش وخروش سے واکاتھون میں حصہ لیا، جس نے ماحول کے تحفظ کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت کا پیغام دیا۔ اوزون کے عالمی دن کی مناسبت سے کیندریہ ودیالیہ، برونی ٹاؤن شپ کیمپس میں ایک بیداری سیشن اور کوئز مقابلے کا بھی انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام آگاہی ڈاکٹر، چیف منیجر (HSE اور PSM) اور پی گریہران، سینئر منیجر (HSE) نے انجام دیا۔ طلباء کو اوزون کی تہہ کے تحفظ، ماحولیاتی توازن اور پائیدار ترقی کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔

عصر حاضر کے تناظر میں مسدس حالی کی اہمیت مسلم: پروفیسر ابوذر کمال الدین

ادارہ ادب اسلامی ہند مظفرپور کے زیر اہتمام شعری وادبی نشست کا انعقاد

مظفرپور،16 ستمبر (پی ایس) حالی نے اپنی شاہکار تخلیق مسدس مدوجزر اسلام کے توسط سے ہندوستانی مسلمانوں کے عروج و زوال کے اسباب کو تخلیقی پیرہن میں پیش کیا ہے۔ مسدس حالی صرف ماضی کا نوحہ یا شاعرانہ کارنامہ نہیں بلکہ اصلاح معاشرہ کا ایک دائمی لائحہ عمل ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ابوذر کمال الدین سابق وائس چیئرمین بہار انٹرمیڈیٹ کونسل پٹنہ نے ادارہ ادب اسلامی ہند مظفرپور کی ادبی وشعری نشست میں "مسدس حالی کی عصری معنویت" کے عنوان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسدس حالی کی شاعری ہے لیکن حالی کے بعض افکار ونظریات سے اختلاف کیا جاسکتا ہے مثلاً اسلام کے عروج و زوال کی بات عقلی و منطقی اعتبار سے درست قرار نہیں دی جاسکتی۔ اسلام دین الٰہی ہے۔ عروج و زوال قوموں کا ہوتا ہے۔ دین کا نہیں۔ پروفیسر فاروق احمد صدیقی سابق صدر شعبہ اردو بہار یونیورسٹی مظفرپور کی صدارت میں یہ نشست پروفیسر محمد اقبال حسین کی رہائش "دارالامان" فیض کالونی میں منعقد ہوئی۔ نشست کا آغاز مولانا محمد نظر الہدیٰ قاسمی کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد ادارہ ادب اسلامی ہند کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج کے پرآشوب دور میں شعراو ادبا کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے قلم سے معاشرے کو صحیح خطوط پر چلنے کے لیے راغب کریں۔ اس موقع پر ایک معیاری شعری نشست بھی آراستہ کی گئی جس میں پروفیسر فاروق احمد صدیقی، ادارہ ادب اسلامی کے صدر عزیز انجم، جنرل سکریٹری کامران غنی صبا، فصیح اختر (موتیہاری) صبغت اللہ حمیدی، ڈاکٹر طاہر الدین طاہر، ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن عزیز، اسمٰعیل ہاشمی مائل، ڈاکٹر منت رضا، جان علی عظیم اختر، ڈاکٹر عباس شاداں اور محفوظ عارف نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ پروفیسر اقبال حسین کے شکریہ کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس ادبی وشعری نشست میں معروف سرجن ڈاکٹر محمود الحسن، قومی اساتذہ تنظیم بہار کے صدر محمد رفیع، ڈاکٹر محمد رفیع اللہ انصاری، ڈاکٹر محمد سراج اللہ تیمی، پروفیسر محمد سلمان، ہشام طارق محمد احتشام حسن، ڈاکٹر فیضان احسن ضیائی، محمد تاج الدین، ڈاکٹر وسیم رضا، صہور کمار بنرجی، ڈاکٹر منصور معصوم، مفتی عرفان قاسمی، وسیم غازی، افتخار احمد، ابوطلحہ قاسم محتشم، آفرین پروین، افسانہ، مہوش ناز، اشرف امام سمیت کثیر تعداد میں باذوق سامعین موجود تھے۔

پرنسپل چیف میڈیکل ڈائریکٹر نے سب ڈویژنل اسپتال کا معائنہ کیا

بیگوسرائے،16 ستمبر (نورعالم) ڈائریکٹر ایسٹ سنٹرل ریلوے حاجی پور کے پرنسپل چیف میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر ... نے بدھ کے روز ڈویژنل ریلوے اسپتال گڑھارا کا معائنہ کرنے کے لیے دورہ کیا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ... کمار ورما، ڈاکٹر کلدیپ کمار، ڈاکٹر ارون کمار، چیف میٹرن وینا کماری، اور آفس سپرنٹنڈنٹ ... کمار موجود تھے۔ معائنہ کے دوران برانچ سکریٹری ... گوپال، جوائنٹ سکریٹری انیل چودھری، نبودھ کمار، ... یادو، راجہ منڈل، تنظیم سکریٹری پریم پرکاش، اسسٹنٹ ڈویژنل سکریٹری اجیت کمار، ڈویژنل آرگنائزیشن سکریٹری ادتیہ شنکر اور مرکزی افسر انچیف کمار نے پرائمری شاخ کے میڈیکل ڈائریکٹر کو گلدستہ پیش کیے۔ ایک تفصیلی چارٹ کی میمورنڈم درج ذیل اہم مسائل کو حل کرنے کے لیے پیش کیا گیا جو سب ڈویژنل اسپتال، گڑھارا، اور براونی، ساسی اور تھانہ بیہ کے ہیلتھ یونٹس سے متعلق تھے۔ اس پر پرنسپل چیف میڈیکل ڈائریکٹر نے یونین کے نمائندوں کو خوش آمدید کیا۔ ان کے مسائل کو سنجیدگی سے سنے اور یقین دلایا کہ تمام اٹکات پر جلد ضروری کارروائی کی جائے گی۔

نتیشور کالج مظفرپور میں یوم ہندی منایا گیا

مظفرپور،16 ستمبر (پریس ریلیز) نیتیشور کالج، مظفرپور میں طلبہ ادبی و ثقافتی فورم کی جانب سے یوم ہندی کے موقع پر 'ڈیجیٹل دور میں ہندی ادب کے موضوع پر ایک مباحثہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے پرنسپل پروفیسر پرمود کمار نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ٹیکنالوجی کا استعمال صحیح سمت میں کیا جائے تو یہ ایک نعمت ثابت ہوتی ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر موجود مواد ہمارے لیے اسی وقت مفید ثابت ہوگا جب ہم اس کا مثبت استعمال کریں۔ اس سے کتابوں کی اہمیت ذرا بھی کم نہیں ہوتی۔ ہمیں مطالعے کی عادت کو ہمیشہ برقرار رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہی زبانیں زندہ رہتی ہیں جو وقت کے تقاضوں کے ساتھ اپنے اندر تبدیلی کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ نظامت کا فریضہ پون کمار اور دیپ راج نے انجام دیا۔ استقبال دیو راج نے کیا اور شکریہ کے کلمات آلوک رنجن نے ادا کیے۔ پروگرام میں ابوطلحہ نے موضوع کا تعارف پیش کیا جبکہ ستیم، پریتکا، رشی، سنگم، مہوش، نغمہ، نیہا، آشو، آسوتوش سمیت ادبی وثقافتی فورم کے دیگر اراکین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر کالج کے اساتذہ پروفیسر جیوتی نارائن سنگھ، کامران غنی صبا، امرجیت سنگھ، ڈاکٹر بیبی کماری وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مختلف فیکلٹیز کے اساتذہ، بشمول، ڈاکٹر روی رنجن، ڈاکٹر آر پی کمار، ششی کمار پاسوان، ڈاکٹر پنکج کمار، ڈاکٹر شیام تیواری، ڈاکٹر اجیت کمار، راہل کمار، ڈاکٹر رینا کماری، ڈاکٹر سجاتا، ڈاکٹر شلپی جیسوال، ڈاکٹر رینا جھا، ڈاکٹر حسین، ڈاکٹر ساوتری کماری، ڈاکٹر نوتن، ڈاکٹر رادھارانی، ڈاکٹر حسین دلشی اور ڈاکٹر اجیت کمار وغیرہ موجود تھے۔

بالو لدے ٹرک کی زد میں آنے سے بچی کی دردناک موت

سمستی پور 16 ستمبر (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے مسری گھراری تھانہ علاقے کے مسری گھراری- سمستی پور اہم شاہراہ پر ہرپور ایلوتھ گاؤں کے قریب منگل کی صبح ایک تیز رفتار بالو لدے ٹرک کی چپیٹ میں آنے سے اسکوٹی پر سوار ٹیچر اور ان کی 8 سالہ بیٹی ایک شدید حادثے کا شکار ہو گئے۔ پیچھے سے آرہی بالو لدا ٹرک کے پہیے کے نیچے بچی آگئی، جس کی وجہ سے اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جبکہ اس کے والد اور والدہ زخمی ہو گئے۔ بچی کی شناخت سرائے رنجن تھانہ علاقے کے دامودر پور مہولی وارڈ-2 کے ٹیچر آشو دوش رنجن کی بیٹی شریا (8 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ آشو دوش رنجن سرائے رنجن بلاک کے پرائمری اسکول کشن پور یوسف میں ٹیچر ہیں۔ وہ سمستی پور میں کرائے کے مکان میں رہتے ہیں۔ ان کی بیٹی شریا سینٹ میری اسکول میں پڑھتی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ شریا چورچن تہوار کے موقع پر اپنے گاؤں گئی تھی۔ منگل کو اس کا امتحان تھا، اس وجہ سے گھر والے اسے واپس اسکول بھیج رہے تھے۔ صبح وہ اپنے والد کے ساتھ اسکوٹی پر سمستی پور آرہی تھی، جبکہ اس کی والدہ دوسری گاڑی پر پیچھے آرہی تھیں۔ اسی دوران ہرپور ایلوتھ گاؤں کے قریب پیچھے سے آنے والے ایک تیز رفتار ٹرک نے اسکوٹی کو زوردار ٹکر ماردی۔ ٹکر لگنے کے بعد ٹیچر سڑک کے کنارے بچی زمین پر جا گرے، جبکہ شریا سڑک پر گرگئی اور ٹرک کے پہیے کے نیچے آگئی۔ شدید چوٹیں آنے کے سبب اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ شریا کے چچا نے بتایا کہ وہ تہوار کے موقع پر گاؤں آئی تھی۔ منگل کو امتحان ہونے کی وجہ سے اسے اسکول بھیجا جارہا تھا۔ والد اسے اسکوٹی پر لے کر سمستی پور آرہے تھے، تبھی راستے میں یہ حادثہ پیش آگیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مسری گھراری تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور ٹرک کو تحویل میں لے لیا۔ پولیس نے بچی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔

پرنسپل نے سوشل آڈٹ کے دوران مسائل درج کیے

بیگوسرائے،16 ستمبر (نورعالم) برونی بلاک کے تحت 77 اسکولوں کے لیے سوشل آڈٹ اور عوامی سماعت کا پروگرام بدھ کو مڈل اسکول کیشویو کیمپس میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بارونی انورنجن کمار، بلاک ایجوکیشن آفیسر سبھاش کمار، جیویکا کوآرڈینیٹر چندر شیکھر کمار، سائنس ٹیچر لکشمی کانت مشرا، اشوک کمار کمل، سوشل آڈٹ آفیسر لوکیش یادو، روپم کماری، اور دیگر کے سامنے عوامی سماعت ہوئی۔ اساتذہ نے اپنے سکولوں سے متعلق مختلف مسائل اٹھائے۔ مختلف اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز یا ہیڈ ٹیچرز سے اسکول کی سہولیات، صفائی ستھرائی، طلبہ اور اساتذہ کے رویے، عوامی نمائندوں کے کردار اور سماجی اقدامات کے بارے میں معلومات اکٹھی کی گئیں۔

مہابودھی کالج میں نئی تعمیر عمارت اور آئی ٹی ای پی کا افتتاح

بہارشریف 16 ستمبر (الیاس خاں) مہابودھی کالج نالندہ کی نئی تعمیر شدہ عمارت اور آئی ٹی ای پی کا عظیم الشان افتتاح، تعلیمی سیشن 2026-2030، جنتادل (یونائیٹڈ) کے قومی صدر، بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور راجیہ سبھا کے رکن محترم نتیش کمار نے کیا۔ تقریب میں حکومت بہار کے دیہی ترقیات اور اطلاعات وتعلقات عامہ کے وزیر شراون کمار، ایم پی کوشلندر کمار، وزیر زمان خان، چیف وہپ سنجے گاندھی، قانون ساز کونسل کے ڈپٹی لیڈر لالن صراف، رینا یادو، پاٹلی پترا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اپیندر پرساد، کالج کے سکریٹری ڈاکٹر اپیندر پرساد اور کالج کے سکریٹری بھی موجود تھے۔ پروگرام کی صدارت مہابودھی کالج نالندہ کے پرنسپل ڈاکٹر اروند کمار نے کی۔ تقریب کا آغاز اجتماعی طور پر شمع روشن کرکے کیا۔ شمع روشن کرنے کے بعد کالج فیملی کی جانب سے مہمانوں کا استقبال کیا گیا۔ سالانہ میگزین "نو چیتنا" کی ریلیز تقریب کے دوران، نتیش کمار نے مہابودھی کالج کا سالانہ میگزین "نو چیتنا" بھی جاری کیا جو تعلیم اور تحقیق کے لیے وقف ہے۔ میگزین میں کالج کی تعلیمی سرگرمیاں، تحقیقی مضامین، تخلیقی تاثرات، ثقافتی اور سماجی سرگرمیاں اور طلبہ کی صلاحیتوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔ میگزین کی تعریف کرتے ہوئے، نتیش کمار نے کہا کہ اس طرح کی اشاعتیں طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو متاثر کرنے اور ان کی عزت افزائی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء میں تحقیقی صلاحیتوں، سوچ اور اظہار کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ اعلیٰ تعلیم کی ترقی کے بارے میں وزیر شراون کمار نے کہا کہ بہار میں اعلیٰ تعلیم کی ترقی اور توسیع کے لیے جو کوششیں کی جارہی ہیں وہ دور اندیشی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے اور ریاست کی مجموعی ترقی کے لیے ایک اہم بنیاد ہے۔ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں انفراسٹرکچر کو وسعت دینے سے طلباء کو بہتر تعلیمی ماحول اور سہولیات فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے مہابودھی کالج کی نئی تعمیر شدہ عمارت کو کالج کی ترقی میں ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جدید اور بہترین تعلیمی ماحول طلباء کے علم، ہنر اور شخصیت کی نشوونما کو ایک نئی سمت فراہم کر سکتا ہے۔ اس تقریب میں پاٹلی پترا یونیورسٹی اور تعلیمی شعبے کے کئی سرکردہ عہدیدار اور ماہرین تعلیم بھی موجود تھے۔ ان میں، ڈاکٹر کملانائن پرساد، پاٹلی پترا یونیورسٹی کے شعبہ تعلیم کے کوآرڈینیٹر، دیپک شرما، پروفیسر سدھیر کمار ورما، اور ڈاکٹر کوشلندر کمار نے تقریب کی علمی شان میں اضافہ کیا۔ موجود ماہرین تعلیم نے مہابودھی کالج کی تعلیمی سرگرمیوں، بنیادی ڈھانچے اور طلباء کی مجموعی ترقی کے لیے کی جارہی کوششوں کی تعریف کی۔ نئی تعمیر شدہ عمارت کالج کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مہابودھی کالج کی نئی تعمیر شدہ عمارت ادارے کی بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر کی گئی ہے۔ یہ عمارت طلباء کے لیے بہتر اور زیادہ آرام دہ تعلیمی ماحول فراہم کرنے میں مدد کرے گی۔ یہ نہ صرف کالج کی تعلیمی سرگرمیوں کو مزید منظم اور موثر بنائے گا بلکہ مستقبل کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک اہم بنیاد بھی فراہم کرے گا۔ کالج انتظامیہ کا مقصد طلباء کو معیاری تعلیم اور ان کی صلاحیتوں اور شخصیت کی ہمہ گیر نشوونما کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں، کالج تعلیمی، تحقیقی، NSS، NCC، کھیلوں، ثقافتی، اور تحقیقی سرگرمیوں کی مسلسل حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ کالج فیملی نے اظہار تشکر کیا۔ تقریب کے اختتام پر مہابودھی کالج فیملی نے تمام معزز مہمانوں، عوامی نمائندوں، یونیورسٹی کے عہدیداروں، ماہرین تعلیم، تدریسی اور غیر تدریسی عملے، این سی سی کیڈٹس اور طلباء کا شکریہ ادا کیا۔ نئی تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح ادارے کی ترقی کے سفر میں ایک اہم باب کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالج کی مسلسل کوشش طلباء کو معیاری تعلیم، بہتر انفراسٹرکچر اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ضروری مواقع فراہم کرنا ہے۔ تقریب میں موجود طلباء اور این سی سی کیڈٹس خاصے پرجوش تھے۔ یہ پروگرام نالندہ کے مہابودھی کالج کے تعلیمی اور ادارہ جاتی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا۔ اس بات کی اطلاع جدیو کے ضلع ترجمان دھننجے کمار دیو نے پریس ریلز میں دی۔

آن لائن ڈیری گائے خریدنے کے نام پر کسان کے ساتھ دھوکہ دہی

بیگوسرائے،16 ستمبر (نورعالم) مویشی کسان اُمیش پرساد نے انصاف مانگنے کے لیے چوڈھی پولیس اسٹیشن میں درخواست دی ہے۔ متاثرہ کے مطابق، 4 ستمبر کو اس نے سوشل میڈیا پر ایک اشتہار دیکھ کر اینیمل ڈیری فارم آل انڈیا ہوم ڈیلیوری کے آپریٹر سونو کمار جاٹ سے رابطہ کیا۔ آپریٹر نے اپنی شناخت راجستھان کے جے پور ضلع کے پریہروانی گاؤں کے رہنے والے کے طور پر کی۔ یہ سودا کل 41,150 روپے میں طے پایا جس میں گائے کے 40,000 روپے اور دوائی کے 1,150 روپے شامل ہیں۔ متاثرہ نے بتایا کہ آپریٹر کی درخواست پر، اس نے QR کوڈ سکینر کے ذریعے 5 اور 6 ستمبر کو 8,000 روپے، 1,150 روپے، 11,500 روپے، 11,800 روپے، 500 روپے اور 10,400 روپے کی قسطوں میں کل 41,150 روپے ادا کیے۔ الزام ہے کہ پوری رقم لینے کے بعد آپریٹر نے کہا کہ وہ گائے کو گاڑی سے بھیج رہا ہے۔ اسی دوران ایک اور نمبر سے فون آیا کہ گاڑی نظر کمال پور کے قریب پہنچ گئی ہے، مزید 21700 روپے بھیجیں گائے گھر پہنچا دی جائے گی۔ مشکوک، متاثرہ نے اضافی رقم نہیں بھیجی۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ اب تک نہ تو گائے ملی اور نہ ہی 41150 روپے واپس کیے گئے۔ آپریٹر اب فون نہیں اٹھا رہا ہے۔ اس حوالے سے ایس ایچ او پریندر کمار کا کہنا تھا کہ درخواست موصول ہوئی ہے، معاملے کی تحقیقات کرکے ضروری کارروائی کی جائے گی۔

کشن پور میں عمرہ زائرین کے اعزاز میں دعائیہ تقریب

الحماد ٹور اینڈ ٹریولز کے زیر اہتمام 55 زائرین کا قافلہ 21 ستمبر کو عمرہ کے لیے ہوگا روانہ

سوپول 16 ستمبر (محمد ابوالمحاسن): الحماد ٹور اینڈ ٹریولز کے زیر اہتمام عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے روانہ ہونے والے زائرین کے اعزاز میں کشن پور میں ایک پروقار دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا تقریب میں علماء کرام، عمرہ زائرین، اہل علاقہ اور دیگر معززین نے شرکت کی اس موقع پر علماء کرام نے حج وعمرہ کی فضیلت، مناسک عمرہ، حرمین شریفین کے فضائل اور مقامات مقدسہ کے آداب پر تفصیلی روشنی ڈالی مولانا محمد ابوالکلام شمسی معاون ناظم امارت شرعیہ بہار اڑیسہ و جھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ نے حج و عمرہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ حج اور عمرہ عظیم عبادت ہیں زائرین کو چاہیے کہ وہ مناسک عمرہ کے ضروری مسائل سے واقفیت حاصل کریں اور اس مبارک سفر کو اخلاص، خشوع و خضوع کے ساتھ مکمل کریں مفتی محمد انصار قاسمی نائب مہتمم جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ، مدھوبنی نے کہا کہ عمرہ محض مقدس مقامات کی زیارت کا نام نہیں، بلکہ یہ انسان کی اصلاح اور روحانی تربیت کا ذریعہ ہے۔ عمرہ کے بعد ہماری زندگی میں دینی و اخلاقی تبدیلی نمایاں ہونی چاہیے اور عبادات، معاملات اور اخلاق میں بہتری آنی چاہیے قاضی شریعت سوپول مفتی ابوالقاسم رحمانی نے صفا ومروہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ ان دونوں کے درمیان سعی حضرت ہاجرہؑ کے صبر، جدوجہد اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کی یاد دلاتی ہے مولانا ضیاء اللہ ضیاء رحمانی نے مقامات مقدسہ کے فضائل اور آداب پر روشنی ڈالتے ہوئے زائرین کو حرمین شریفین کے تقدس کا خاص خیال رکھنے کی تلقین کی۔ مفتی معراج سعید قاسمی ناظم تعلیمات جامعہ اصلاح البنات بوہروا نے صفا ومروہ کی سعی کے طریقے اور اس کے اہم مسائل بیان کیے مولانا نظام الدین اشاعتی جزانچی جامعہ اصلاح البنات بوہروا نے حرم کے فضائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ مسجد الحرام کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی عظمت وحرمت عطا فرمائی ہے۔ حاجی عیسیٰ نے احرام باندھنے کے طریقے اور متعلقہ ضروری مسائل سے زائرین کو آگاہ کیا مولانا معین الدین رحمانی نے لوگوں کو اخلاص کے ساتھ عبادت اور آنے والے پریشانیوں کو نظر انداز کرنے کی تلقین کی قاری نجم الدین رحمانی ڈائریکٹر الحماد ٹور اینڈ ٹریولز نے بتایا کہ الحماد ٹور اینڈ ٹریولز کے زیر اہتمام 55 زائرین پر مشتمل قافلہ 21 ستمبر کو دہلی ایئر پورٹ سے عمرہ کے لیے روانہ ہوگا روانگی سے قبل منعقدہ اس دعائیہ تقریب میں زائرین کو سفر حرمین کے دوران صبر، تحمل، نظم وضبط اور ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے کی تلقین کی گئی آخر میں ملک وملت کی خوشحالی اور امت مسلمہ کی خیر وعافیت کے لیے خصوصی دعا کی گئی

کفیل انصاری کو جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی کوشش افسوسناک: معصوم رضا

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) کرکچیا پنچایت کے سربراہ اور کانگریس پارٹی کے رہنما مسٹر کفیل انصاری پر حالیہ مہلک حملے کے سلسلے میں کفیل انصاری نے 2 ستمبر 2026 کو مقدمہ نمبر 563/26 کے ساتھ ایف آئی آر درج کی تھی۔ تاہم صرف دو دن بعد 4 ستمبر 2026 کو، مخالف فریق نے کفیل انصاری کو جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی کوشش کرتے ہوئے ایف آئی آر نمبر 574/26 درج کرائی۔ ضلع کانگریس کمیٹی کو شبہ ہے کہ یہ پورا واقعہ سیاسی سازش اور دباؤ کا نتیجہ ہے۔ اسی متاثرہ کے خلاف صرف دو دن بعد دوسری ایف آئی آر درج کرنا، جس نے خود جان لیوا حملے کا سامنا کرنے کے بعد 2 ستمبر کو ایف آئی آر درج کروائی تھی، سنگین سوالات کو جنم دیتی ہے۔ اس سے بھی زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ ایف آئی آر نمبر 574/26 کے ذریعے کانگریس لیڈر کفیل انصاری کے بیٹوں کو اس معاملے میں پھنسانے کی سازش کا امکان ہے۔ یہ بہت سنجیدہ معاملہ ہے۔ کسی بھی خاندان کو سیاسی دباؤ یا بددیانتی کی بنیاد پر جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر ہراساں کرنا جمہوری نظام کے لیے مناسب نہیں۔ اس پورے کیس میں اہم شواہد موجود ہیں۔ دستیاب شواہد اور ویڈیو فوٹیج واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ کس طرح کفیل انصاری پر مبینہ طور پر پستول سے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی۔

تحقیق میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ساتھ اخلاقیات کی پاسداری ضروری: پروفیسر کے کے شرما

دربھنگہ،16 ستمبر (پی این ایس) معروف کیمیاداں پروفیسر کے کے شرما نے کہا ہے کہ تحقیق میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال تحقیق کی کوالٹی اور افادیت کو بڑھانے میں معاون ہوسکتا ہے، لیکن اس کے ساتھ شفافیت، اصلیت، ڈیٹا کی صداقت، مناسب حوالہ جات اور تعلیمی ایمانداری کی پاسداری لازمی ہے۔ للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری کی جانب سے منعقدہ ورکشاپ کے تیسرے دن بدھ کے روز ریسرچ پبلیکیشن، ریسرچ گرانٹ، ریسرچ ایتھکس اور اے آئی کے استعمال سے متعلق موضوعات پر ماہرانہ لیکچرز کا اہتمام کیا گیا۔ پہلے تکنیکی سیشن میں پروفیسر کے کے شرما نے "کوالٹی ریسرچ کی اشاعت اور ریسرچ گرانٹ حاصل کرنے میں اے آئی اور اخلاقیات" کے عنوان پر لیکچر دیتے ہوئے معیار تحقیق کی اشاعت کے لیے تحقیقی طریقہ کار، سائنسی تحریر، مناسب جرنل کے انتخاب اور تحقیق کی صداقت پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ریسرچ گرانٹ حاصل کرنے کے لیے مؤثر تحقیقی تجاویز تیار کرنے اور تحقیق کی جدت کو واضح طور پر پیش کرنے کے مختلف پہلوؤں کی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی محققین کے لیے ایک مؤثر معاون ٹول ہے، لیکن اس کا استعمال سائنسی اصلیت اور تعلیمی ایمانداری کے مطابق کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے شرکاء کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ ان کا تعارف ڈاکٹر انندر شرما نے کرایا۔ دوسرے تکنیکی سیشن میں پروفیسر مسٹر رام پانڈے نے "تحقیق میں مصنوعی ذہانت" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ انہوں نے لٹریچر ریویو، تحقیقی موضوع کی شناخت، ڈیٹا تجزیہ، سائنسی تحریر اور تحقیقی نتائج کی تشریح سمیت تحقیق کے مختلف مراحل میں اے آئی کے استعمال کے امکانات سے آگاہ کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے اے آئی کی حدود اور اس کے استعمال میں برتی جانے والی احتیاطی تدابیر پر بھی روشنی ڈالی۔

دارالعلوم حمیراء للبنات کا ششماہی امتحان اختتام

سیتامڑھی 16 ستمبر (نمائندہ) دارالعلوم حمیراء للبنات مین روڈ باچپٹی گوٹ آواپور کا ششماہی امتحان بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا ادارہ ھذا میں درجات عربی وفارسی اور حفظ وناظرہ میں زیر تعلیم طالبات کا یہ امتحان مکمل چار روز از مورخہ 30 / ربیع الاول 1448ھ مطابق 13 / ستمبر 2026 بروز اتوار تا 3 / ربیع الثانی 1448ھ مطابق 16 ستمبر 2026 بروز بدھ تک جاری رہا، اس امتحان میں دوسو سے زائد طالبات نے شرکت کیں، امتحان یومیہ دو نشستوں میں منعقد ہوا۔ ناظم جامعہ مولانا ومفتی مہتاب عالم صاحب قاسمی نے بتایا کہ جامعہ کی جملہ طالبات نے مکمل تیاری اور مستعدی کیساتھ امتحان میں شریک رہیں۔ ممتحن کی حیثیت سے تشریف لانے والے مہمانان خصوصی مولانا عبداللہ صاحب قاسمی استاذ اشرف العلوم کنہواں، مولانا فہیم اختر صاحب قاسمی ناظم تعلیمات و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ فیضان القرآن کٹھیلا، مولانا محمد شکیل صاحب قاسمی پٹھن پورہ امام وخطیب مدینہ مسجد آزاد چوک مسول سیتامڑھی بہار مولانا مفتی اقبال عالم صاحب قاسمی استاذ دارالعلوم بالاساتھ مولانا محمد اسعد صاحب قاسمی صاحب جامعہ اسلامیہ اشاعت القرآن بارہ تولہ مدھوبنی جناب حافظ جمیل صاحب استاذ جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات نورچک مدھوبنی بہار جناب قاری تبریز صاحب امام میجرگنج سیتامڑھی بہار جناب مولانا رضاء اللہ صاحب استاذ دارالعلوم ابراہیمیہ بھوانی پور سیتامڑھی بہار حضرات ممتحنین بحیثیت مجموعی طالبات کی تعلیم وتربیت پر اطمینان کا اظہار کیا اور جملہ معلمین ومعلمات وخادم جامعہ کو اپنی دعاؤں اور نیک خواہشات کے ذریعہ حوصلہ افزائی فرمائی، واضح رہے کہ تعلیم نسواں کے حوالے سے دارالعلوم حمیراء للبنات سیتامڑھی کا نام ایک ممتاز اور نامور ادارہ کے لحاظ سے جانا جاتا ہے، جو اپنی عمر کے لحاظ سے ہر چندکہ نوخیز ہے، مگر اپنی بیش بہا خدمات کے حوالے سے پورے علاقے میں مشہور ونیک نام ہے، الحمدللہ ادارہ بہت تیزی کے ساتھ ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے دورہ حدیث شریف تک کی تعلیم ہوتی ہے نیز بچیاں، میٹرک اور انٹر میں اچھے نمبرات سے کامیاب بھی ہوئی ہیں، ناظم جامعہ نے تمام امتحان لینے والوں مہمانوں کا شکریہ ادا کیا

غیر قانونی ہتھیاروں اور کارتوس کے ساتھ ایک مجرم گرفتار

بھاگلپور،16 ستمبر (پی این ایس)۔ بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج تھانہ علاقے میں پولیس نے بدھ کو چھاپہ مار کر غیر قانونی ہتھیاروں اور کارتوس کے ساتھ ایک مجرم کو گرفتار کیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) پرمود کمار یادو نے بدھ کو یہاں بتایا کہ کسما آباد گاؤں میں ایک مجرم کے گھر میں غیر قانونی آتشیں ہتھیار رکھے ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع کی بنیاد پر سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی نگرانی میں سب ڈویژنل پولیس افسر (امن وقانون) اور مقامی تھانہ انچارج کی قیادت میں خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے کسما آباد گاؤں میں واقع مذکورہ مجرم کے گھر پر چھاپہ مارا۔ مسٹر یادو نے بتایا کہ چھاپے کے دوران 2 دیسی کٹے، 2 خول، 36 زندہ کارتوس اور 1 پیلٹ برآمد کیا گیا۔ گرفتار مجرم کی شناخت کسما آباد گاؤں کے رہنے والے بلو منڈل کے طور پر ہوئی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ گرفتار بلو منڈل سے پوچھ گچھ کرکے اس کے مجرمانہ ریکارڈ کا پتہ لگایا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کرکے پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

بہار لوک بھون میں این سی سی کیڈیٹس کے لئے منعقد اورنٹیشن پروگرام میں گورنر سید عطا حسنین کے ہاتھوں وزیر صنعت وکھیل شریسی سنگھ کو میمنٹو سے نوازا گیا، این سی سی کیڈیٹس کی نمائش کا معائنہ کرتے گورنر اور وزیر۔۔۔

سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار مہابودھی کالج نالندہ میں تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے، ساتھ میں محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ اور دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار، اقلیتی فلاح کے وزیر محمد زماں خان، سنی وقف بورڈ کے چیئرمین محمد ارشاداللہ اور دیگر۔۔۔

ایم آئی ایم کے پانچوں اراکین اسمبلی نے مرکز سے بہار کا حق مانگا

مرکزی وزرا نتن گڈکری اور پرہلاد جوشی سے ملاقات، پارٹی سربراہ بیرسٹر اسدالدین اویسی نے بھی پرزور وکالت کی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (ایم آئی ایم) کے بہار میں منتخب سبھی پانچوں اراکین اسمبلی نے مرکزی حکومت سے بہار کا حق مانگا ہے اور ریاست میں سب سے پسماندہ علاقہ سیمانچل پر خصوصی توجہ دینے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے قومی صدر اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسدالدین اویسی نے اپنے پانچوں اراکین اسمبلی اور دیگر رہنماؤں کے موقف ومطالبے کی پرزور تائید کرتے ہوئے سیمانچل سمیت پورے بہار کو اس کا جائز آئینی وجمہوری حق دینے کی مضبوطی سے وکالت کی ہے۔ اویسی کی قیادت میں پارٹی کے پانچوں اراکین اسمبلی اور دیگر رہنماؤں کے وفد نے بدھ کو قومی دارالحکومت نئی دہلی میں سڑک ٹرانسپورٹ و قومی شاہراہ کے مرکزی وزیر نتین جئے رام گڈکری اور تعلیم کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی سے ملاقات کی اور میمورنڈم سونپ کر سیمانچل سمیت پورے بہار میں سڑک رابطے، بنیادی ڈھانچے، عوامی تحفظ اور تعلیمی اداروں کو فروغ دیئے جانے کیلئے مرکزی حکومت کی جانب سے بھرپور مدد اور تعاون دینے کا پرزور مطالبہ کیا۔ ترقی سے متعلق دیگر اہم مسائل بھی وفد نے مرکزی وزرا کے سامنے مضبوطی سے پیش کئے۔ پارٹی کے ریاستی صدر اور بہار اسمبلی میں پارٹی رہنما اختر الایمان کے ساتھ چاروں دیگر اراکین اسمبلی توصیف عالم، سرور عالم، مرشد عالم اور غلام سرور، یوتھ ایم آئی ایم بہار کے صدر عادل حسن ایڈووکیٹ اور مالیگاؤں کے رکن اسمبلی مفتی محمد اسماعیل قاسمی بھی وفد میں شامل تھے۔ وفد میں دونوں مرکزی وزرا کے ساتھ ان کے دفتر میں الگ الگ میٹنگ بھی کی۔ گڈکری کے ساتھ میٹنگ میں مجوزہ مورگرام مالدہ، مرشدآباد، سلی گوڑی فورلین قومی شاہراہ منصوبہ کے سلسلے میں فوراً مداخلت کی گزارش کی گئی۔ بارسوئی کٹیہار ہوتے ہوئے سڑک کی گزرگاہ کو برقرار رکھا جائے تاکہ بارسوئی کو ترقی کا موقع مل سکے۔ بہار کو مغربی بنگال سے جوڑنے والے 6 اہم مقامات پر مستقل پلوں کی تعمیر، بارسوئی سب ڈویژن میں 10 اضافی گھاٹوں کی تعمیر کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ مالے گاؤں، جل گاؤں، دھولے اور دیگر علاقوں سے ممبئی کی طرف سفر کرنے والے لوگوں کی دشواریوں سے متعلق معاملے حل کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ مرکزی وزیر تعلیم پرہلاد جوشی کے ساتھ میٹنگ میں وفد نے کٹیہار میں اکلویہ ماڈل رہائشی اسکول قائم کرنے، اے ایم یو کشن گنج شاخ کو زندہ کرنے، 29 تدریسی عہدوں پر جلد تقرری، عمارتوں کی تعمیر کو یقینی بنانے اور 100 کروڑ میں سے زیر التوا 90 کروڑ روپئے جلد جاری کرنے کا پرزور مطالبہ کیا گیا۔ دونوں مرکزی وزرا نے وفد کی باتوں کو سنجیدگی سے سنا اور موثر کارروائی کے سلسلے میں مثبت یقین دہانی کرائی۔

نظریات اور قیادت کو نئی سمت دینے کیلئے مذاکرات ضروری: گورنر

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) گورنر سید عطا حسنین نے بدھ کو بہار لوک بھون میں منعقد این سی سی کیڈٹس کے اورینٹیشن سیمینار 'سنواد' پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ موثر روابط اور مذاکرات ہی زندگی، قیادت اور قوم کی تعمیر کی انتہائی اہم ترین بنیاد ہے۔ مزاکرہ صرف بولنے کا فن نہیں بلکہ دوسروں کو سمجھنے اور اپنے خیالات کو موثر طریقے سے پیش کرنے کی اہلیت کا نام ہے۔ اس کے تسلسل سے علم، تجربہ اور روایات کو ایک نسل سے دوسری نسل تک آگے بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔ گورنر نے اسٹوری ٹیلنگ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تاریخی اور تہذیبی وراثت کو نئی نسل اور پوری دنیا کو موثر طریقے سے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ موجودہ جنگ ہائبرڈ وارفیئر کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ صنعت اور کھیل کی ریاستی وزیر شریسی سنگھ نے کہا کہ انٹرپرینیورشپ کا آغاز مسائل کی شناخت کر کے ان کے بہتر حل کو یقینی بنانے سے ہوتا ہے۔ نوجوان نئی ایجادات ٹیم ورک اور مسلسل کوشش سے روزگار کے مواقع پیدا کریں اور بہار و ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں۔ لفٹیننٹ جنرل اے اروِن نے این سی سی کیڈیٹس سے کہا کہ سچی قیادت کی بنیاد ایمانداری، ٹیم جذبہ، ذمہ داری اور موثر مذاکرہ پر مبنی ہوتی ہے۔ کردار سازی سے قیادت مضبوط ہوتی ہے۔ اس موقع پر گورنر نے این سی سی کیڈیٹ کی نمائش کا معائنہ کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ اور این سی سی کے ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل میجر جنرل رویندر سنگھ بھی موجود تھے۔

پریم کمار نے عالمی کانفرنس میں بھارت کا موقف رکھا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے جنوبی افریقہ میں واقع کیپ ٹاؤن میں منعقد 59 ویں دولت مشترکہ پارلیمانی ایسوسی ایشن کانفرنس میں بھارت کی نمائندگی کرتے ہوئے دنیا کے سامنے اپنے ملک کا موقف مضبوطی سے پیش کیا۔ 'آب وہوا موافقت اور لچیلا پن بڑھانے میں پارلیمانی قیادت کا کردار' کے موضوع پر اپنے خطاب میں ڈاکٹر پریم کمار نے آب وہوا کے عالمی چیلنجوں سے نپٹنے کیلئے اجتماعی، انصاف پر مبنی اور مربوط کوششوں کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ آب وہوا تبدیلی اب کسی ایک ملک یا سرحد تک محدود نہیں ہے بلکہ پوری انسانیت کے وجود پر خطرہ ہے اور یہ عالمی بحران ہے جس میں دنیا کی آدھی آبادی (3.6 ارب لوگ) زبردست سیلاب، خشک سالی، طوفان، تپش، پانی اور خوراک کے عدم تحفظ جیسے آفات سے متاثر ہیں۔

سائنسداں امتیاز احمد کو 'بہار گورو سمان' سے نوازا جائے: قاری صہیب

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) راشٹریہ جنتا دل کے سرکردہ رہنما، رکنِ قانون ساز کونسل اور ایوان کی لائبریری کمیٹی کے چیئرمین قاری محمد صہیب نے وزیرِ اعلیٰ سمراٹ چودھری کو مکتوب ارسال کر کے دربھنگہ ضلع کے جالے بلاک کے ریوڑھا گاؤں باشندہ معروف سائنس داں امتیاز احمد کو ان کی نمایاں سائنسی خدمات اور قومی خلائی پروگرام میں اہم کردار کے اعتراف میں 'بہار گورو سمان' سے سرفراز کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتیاز احمد نے ہندوستان خلائی تحقیقاتی تنظیم (اسرو) میں سائنس داں کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے ملک کے خلائی پروگرام میں قابلِ ذکر خدمات انجام دی ہیں اور ارتھ آبزرویشن سیٹلائٹ-05، یعنی زمینی مشاہداتی مصنوعی سیارہ کے مشن میں سیٹلائٹ منصوبے کے سربراہ کی حیثیت سے اہم ذمہ داری نبھائی۔ اس نوعیت کی سائنسی کامیابیاں قومی سلامتی، سرحدی علاقوں کی نگرانی، ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی آفات سے تحفظ کے مؤثر انتظام سمیت متعدد اہم شعبوں میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے ایک دیہی علاقے سے تعلق رکھنے والے نوجوان کا ملک کے انتہائی اہم اور ممتاز خلائی پروگرام میں اہم ذمہ داری تک پہنچنا نہ صرف دربھنگہ بلکہ پورے بہار کے لیے باعثِ فخر ہے۔ سائنس، تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں ان کی پیش رفت نئی نسل کو اعلیٰ تعلیم اور سائنسی تحقیق کی جانب راغب کرنے میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے وزیرِ اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ امتیاز احمد کی نمایاں سائنسی خدمات، غیر معمولی صلاحیتوں اور ملک کی خدمت کے اعتراف میں انہیں 'بہار گورو سمان' سے نوازنے کے لیے مناسب کارروائی کی جائے اور متعلقہ محکمہ کو ضروری ہدایات جاری کی جائیں۔

نوجوانوں کو تربیت اور روزگار فراہم کرنا ہماری ترجیح: ارون شنکر پرساد

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) نوجوان، روزگار، ہنر ترقیات اور محنت وسائل وغیر مقیم مزدور فلاح کے وزیر ارون شنکر پرساد نے بدھ کو نیوجن بھون میں اپنی صدارت میں منعقد ریاستی کونسل کی جائزہ میٹنگ میں اعلان کیا کہ نوجوانوں کو معیاری تربیت اور عمدہ روزگار فراہم کرنا ان کی ترجیح ہے۔

بہار میں تیسرا اقلیتی رہائشی اسکول نالندہ میں قائم، زماں خان نے افتتاح کیا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) مالی سال 2018-19 کے 'وزیر اعلیٰ اقلیتی رہائشی اسکول منصوبہ' کے عملی نفاذ میں طویل عرصے کے بعد محکمہ اقلیتی فلاح کے ریاستی وزیر محمد زماں خان کو پھر ایک کامیابی ملی ہے جس کے تحت تقریباً 8 سال گزر جانے کے بعد اب ریاست میں تیسرا اقلیتی رہائشی اسکول نالندہ ضلع میں قائم ہوا ہے جس کا افتتاح انہوں نے ایک بڑی تقریب میں کیا اور اپنے خطاب میں بے پناہ خوشی و اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے نتیش کمار اور سمراٹ چودھری کا شکریہ ادا کیا۔ دو سال قبل دربھنگہ اور کشن گنج میں قائم ہوا تھا۔ اب 35 اضلاع میں قیام باقی ہے جس میں شاید 85 سال لگیں گے۔

سیلاب راحت کاری میں کمی اور لوٹ، ریاست گیر احتجاج 18-19 کو

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سی پی آئی ایم ایل نے بہار میں سیلاب کی تباہی کے دوران راحت کاری میں زبردست کمی اور لوٹ کا الزام لگاتے ہوئے 18 اور 19 ستمبر کو ریاست گیر مظاہرہ کا اعلان کیا ہے۔ بدھ کو پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سوداما پرساد، سابق رکن اسمبلی گوپال روی داس اور بھاگلپور زون انچارج مکیش مکت نے کہا کہ لاکھوں سیلاب متاثرین پریشان ہیں۔ 24 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ 15 اضلاع میں 50 لاکھ لوگ متاثر ہیں مگر راحت کاری میں کمی ہے اور بڑے پیمانے پر لوٹ جاری ہے

ہائی بلڈ پریشر سے پریشان نوجوان کے بلاکیج کا اے اورٹو پلاسٹی کیا گیا

پٹنہ (پی این ایس) 21 سالہ نوجوان کے پیٹ کی اے اورٹا میں بلاکیج کا اے اورٹو پلاسٹی کر کے کامیاب علاج کیا گیا۔ طویل عرصے سے شیوہر باشندہ نوجوان ہائی بلڈ پریشر سے پریشان تھا۔ جانچ میں ابڈومنل اے اوٹا میں بلاکج کا پتہ چلا تب بلوننگ کے ذریعہ بلاک حصے کو کھولا گیا اور وہاں اسٹینٹ لگایا گیا۔ فورڈ اسپتال پٹنہ میں یہ کارنامہ ڈائرکٹر اور سینئر ماہر امراض قلب ڈاکٹر بی بی بھارتی کی نگرانی میں انجام دیا گیا ان ساتھ ڈاکٹر شوسانت، ڈاکٹر سروج مشرا، ڈاکٹر ششانک اور ڈاکٹر منموہن بھی شامل تھے۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسیٰ پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

बिहार सरकार

श्रम संसाधन एवं प्रवासी श्रमिक कल्याण विभाग

संदेश

प्रत्येक वर्ष की भाँति इस वर्ष भी विश्वकर्मा पूजा का आयोजन पूरे राज्य में श्रद्धा एवं उत्साह के साथ मनाया जा रहा है। सृजन एवं श्रम के आराध्य देव भगवान विश्वकर्मा की पूजा के इस पावन अवसर पर मैं राज्य के सभी श्रमिक भाइयों एवं बहनों को हार्दिक शुभकामनाएँ एवं बधाई देता हूँ।

प्रवासी श्रमिकों के कल्याण के लिए बिहार सरकार ने हाल के वर्षों में महत्वपूर्ण कदम उठाए हैं। प्रवासी श्रमिकों की दुर्घटना में मृत्यु होने की स्थिति में अनुदान राशि को बढ़ाकर ₹4 लाख किए जाने तथा राज्य के बाहर अथवा विदेश में कार्यरत श्रमिकों की दुर्घटना मृत्यु की स्थिति में पार्थिव शरीर को उनके गृह राज्य तक पहुँचाने का सम्पूर्ण व्यय सरकार द्वारा वहन किए जाने का प्रावधान किया गया है।

राज्य सरकार द्वारा विभिन्न श्रम कानूनों के प्रावधानों का दृढ़तापूर्वक अनुपालन सुनिश्चित किया जा रहा है। साथ ही कानून के अनावश्यक बोझ को कम करने के लिए बिहार दुकान एवं प्रतिष्ठान अधिनियम, 2025 को निरसित कर दिया गया है।

राज्य सरकार श्रम सुधारों को लागू करने हेतु प्रतिबद्ध है। यह गर्व का विषय है कि बिहार उन अग्रणी राज्यों में शामिल है, जिसमे भारत सरकार द्वारा अधिसूचित चार नवीन श्रम संहिताओं, अर्थात् मजदूरी संहिता, 2019, औद्योगिक संबंध संहिता, 2020, व्यावसायिक सुरक्षा, स्वास्थ्य एवं कार्यदशाएं संहिता, 2020 तथा सामाजिक सुरक्षा संहिता, 2020 के क्रियान्वयन की दिशा में समयबद्ध पहल करते हुए इनके नियमावलियों को अधिसूचित किया है। श्रम संहिताओं का उद्देश्य श्रम कानूनों को सरल, पारदर्शी, तकनीकी रूप से सक्षम एवं अधिक प्रभावी बनाते हुए श्रमिकों को बेहतर सामाजिक सुरक्षा, समय पर मजदूरी, सुरक्षित कार्यस्थल एवं अधिकारों की समुचित सुरक्षा सुनिश्चित करना है।

राज्य सरकार द्वारा असंगठित क्षेत्र के श्रमिकों, निर्माण श्रमिकों एवं प्रवासी श्रमिकों के लिए अनेक कल्याणकारी योजनाएँ संचालित की जा रही हैं। बिहार शताब्दी असंगठित कार्यक्षेत्र कामगार एवं शिल्पकार सामाजिक सुरक्षा योजना, बिहार राज्य प्रवासी मजदूर दुर्घटना अनुदान योजना एवं बिहार भवन एवं अन्य सन्निर्माण कर्मकार कल्याण बोर्ड की विभिन्न सहायता योजनाओं के माध्यम से श्रमिकों एवं उनके आश्रितों को आर्थिक सहायता प्रदान की जा रही है।

विभाग द्वारा प्रवासी श्रमिकों का पंजीकरण, कौशल विकास, रोजगार मार्गदर्शन, सामाजिक सुरक्षा से आच्छादन एवं उनके हितों की रक्षा के लिए भी निरंतर कार्य किया जा रहा है। साथ ही बाल श्रम उन्मूलन, बंधुआ मजदूरी की रोकथाम तथा श्रमिकों के लिए प्रवर्त्तन तंत्र को और अधिक सुदृढ़ बनाने हेतु विशेष अभियान संचालित किए जा रहे हैं। हमें आशा ही नहीं पूर्ण विश्वास है कि हमारे श्रमिक भाई–बहन अपनी मेहनत, कौशल और समर्पण से बिहार एवं राष्ट्र के विकास में अपनी महत्वपूर्ण भूमिका निभाते रहेंगे। श्रमिकों का परिश्रम ही समृद्ध बिहार के निर्माण की आधारशिला है।

पुनः विश्वकर्मा पूजा की हार्दिक शुभकामनाओं के साथ मैं आपके उत्तम स्वास्थ्य, सुख, समृद्धि एवं उज्ज्वल भविष्य की मंगलकामना करता हूँ।

(अरुण शंकर प्रसाद)
मंत्री,
श्रम संसाधन एवं प्रवासी श्रमिक कल्याण विभाग

PR No.- 011900 (LRD)D. 2026-27

जन्मदिन की
हार्दिक बधाई एवं मंगलकामनाएँ

माननीय प्रधानमंत्री
श्री नरेन्द्र मोदी जी
को जन्मदिन के पावन अवसर पर हार्दिक बधाई एवं शुभकामनाएँ।

आपके नेतृत्व में देश ने विकास और जनकल्याण की दिशा में नई गति प्राप्त की है।

विशेष रूप से गाँव, गरीब, किसान और ग्रामीण परिवारों को विकास की मुख्यधारा से जोड़ने का निरंतर प्रयास हुआ है। ग्रामीण भारत में आवास, सड़क, पेयजल, स्वच्छता, बिजली और आजीविका के विस्तार ने विकास की नई संभावनाएँ निर्मित की हैं। महिलाओं और स्वयं सहायता समूहों को सशक्त बनाकर ग्रामीण अर्थव्यवस्था को मजबूती देने की दिशा में महत्वपूर्ण पहल हुई है।

आपके नेतृत्व में आत्मनिर्भर और सशक्त गाँवों के माध्यम से विकसित भारत के संकल्प को नई ऊर्जा मिल रही है। बिहार के गाँवों के विकास और ग्रामीण जनता के जीवन में सकारात्मक परिवर्तन के लिए केंद्र सरकार का अभूतपूर्व सहयोग मिल रहा है।

मेरी ईश्वर से कामना है कि आप दीर्घायु हों और उत्तम स्वास्थ्य, निरंतर ऊर्जा एवं समर्पण के साथ राष्ट्र की सेवा करते रहें तथा हम लोगों को आपका मार्गदर्शन मिलता रहे।

श्री श्रवण कुमार
मंत्री, ग्रामीण विकास एवं सूचना एवं जन-सम्पर्क विभाग,
बिहार सरकार

PR-012029(I&PRD)D.2026-27

ورلڈ کپ سے قبل ہندوستان کو بڑی تبدیلیوں سے گریز کرنا چاہیے: یوراج

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) سابق ہندوستانی کرکٹر یوراج سنگھ نے کہا ہے کہ 2027 ون ڈے ورلڈ کپ میں کامیابی کے لیے ہندوستان کو ابھی سے اپنی بہترین ٹیم تیار کرکے اسی گروپ کے ساتھ مسلسل آگے بڑھنا چاہیے، تاکہ کھلاڑیوں کو مناسب تیاری اور میچ پریکٹس کا وقت مل سکے۔ 2011 ورلڈ کپ فاتح ٹیم کے اہم رکن رہے یوراج نے خبردار کیا کہ آخری وقت میں بڑی تبدیلیاں ماضی میں ہندوستان کو نقصان پہنچا چکی ہیں۔ یوراج نے کہا کہ اگلے ایک سال میں اسی ٹیم کو تیار کرنے پر توجہ دینی چاہیے اور کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ ون ڈے میچ کھیلنے کا موقع ملنا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ اب 50 اوور کا کرکٹ کم اور ٹی 20 زیادہ کھیلا جاتا ہے، اس لیے دستیاب ون ڈے میچوں میں کھلاڑیوں کو ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے کافی وقت میدان پر ملنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے ٹورنامنٹس میں ہندوستان کی مشکلات کے دوران کئی بار آخری وقت یا ٹورنامنٹ کے درمیان بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس لیے جس ٹیم کو 2027 ورلڈ کپ جیتنے کی صلاحیت رکھنے والی سمجھا جائے، اس پر اعتماد کرنا اور کامیابی یا ناکامی سے قطع نظر اس کے ساتھ کھڑے رہنا ضروری ہے۔ ہندوستان کی ورلڈ کپ تیاری 27 ستمبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو ون ڈے سیریز سے شروع ہوگی۔ سلیکٹرز کے سامنے روہت شرما کے بین الاقوامی مستقبل اور تیز گیند بازی آل راؤنڈرز کے انتخاب سمیت کئی سوالات ہیں۔ یوراج نے کہا کہ ٹیم کا انتخاب صرف آل راؤنڈرز کی تعداد کی بنیاد پر نہیں بلکہ میچ جتوانے کی صلاحیت کو دیکھتے ہوئے ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق بہترین امتزاج میں 12، 13 یا 14 کھلاڑیوں کا بنیادی گروپ ہوسکتا ہے، جبکہ 15 ویں کھلاڑی کا انتخاب حالات کے مطابق کیا جائے۔ انہوں نے آسٹریلیا کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس کی عالمی کپ فاتح ٹیموں میں کئی ایسے میچ ونرز رہے ہیں جو اکیلے دم پر میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ یوراج نے ہندوستان کو گزشتہ دو ٹی 20 ورلڈ کپ کی کامیابیوں سے سبق لینے کا مشورہ بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ سفید گیند کے کرکٹ میں ہندوستان نے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اب ٹیم کو پہلے سیمی فائنل تک پہنچنے کے ساتھ ساتھ آخری دو ناک آؤٹ مقابلوں کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے۔

آئی پی ایل 2027 کی نیلامی ہندوستان میں

ممبئی، 16 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے حالیہ عرصے میں آئی پی ایل کے پروگرام کو بیرون ملک منعقد کرنے کے رجحان میں تبدیلی کرتے ہوئے آئی پی ایل 2027 کی نیلامی ہندوستان میں کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی گورننگ کونسل کی منگل کو ہوئی میٹنگ میں کیے گئے اہم فیصلوں میں سے ایک تھا۔ کوچی میں 2023 کی نیلامی کے بعد حالیہ برسوں میں یہ پروگرام بیرون ملک منعقد کیا گیا ہے، جس میں دبئی، جدہ اور ابوظہبی نے بعد کے ایڈیشنوں کی میزبانی کی ہے۔ تاہم، اس بار بی سی سی آئی/آئی پی ایل نے نیلامی کو دوبارہ ہندوستان لانے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ یہ منی نیلامی ہوگی۔ یہ فیصلہ ان فرنچائزز کو دی گئی یقین دہانی کے مطابق بھی ہے، جنہوں نے منی نیلامی کے لیے اپنے نمائندوں کو بیرون ملک لے جانے میں پیش آنے والی انتظامی اور عملی مشکلات پر تشویش ظاہر کی تھی۔ مانا جاتا ہے کہ بی سی سی آئی کے ارکان نے گزشتہ سال ابوظہبی میں ہوئی نیلامی کے دوران ان کی باتوں پر غور کیا تھا۔ اسی کے مطابق کونسل نے اس سال کی نیلامی کے لیے ہندوستان کے کسی شہر کا انتخاب کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہمیشہ کی طرح مقام کا فیصلہ فرنچائزز اور ان کے وفود کے لیے رہائش کی جگہ کی دستیابی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ کونسل نے اس بات کو مدنظر رکھا ہے کہ ہندوستان میں اکتوبر سے دسمبر تک شادیوں کا موسم ہوتا ہے اور شہر کا انتخاب اس دوران پانچ ستارہ ہوٹلوں کی دستیابی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ بی سی سی آئی کو اس کام کے لیے کچھ راتوں کے لیے 100 سے زیادہ کمروں کی ضرورت ہوگی۔ دریں اثنا، گورننگ کونسل نے امپیکٹ پلیئر ضابطے پر ابھی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ ایک ماہ بعد کونسل کی ایک اور میٹنگ ہوگی، جس میں اس ضابطے پر حتمی فیصلہ کیے جانے کی امید ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ زیادہ تر فرنچائزز اس ضابطے کے خلاف ہیں، لیکن انہیں لگتا ہے کہ اسے کم از کم ایک اور سال تک جاری رکھا جاسکتا ہے۔

خواتین کبڈی ٹیم کی کپتان پشپا رانا کی نظریں ایشین گیمز میں خطاب کے دفاع پر

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین کبڈی ٹیم کی کپتان پشپا رانا جاپان کے آیچی-ناگویا میں ہونے والے ایشین گیمز میں گزشتہ ایڈیشن کا طلائی تمغہ برقرار رکھنے اور ایک بار پھر سرفہرست رہنے کے عزم کے ساتھ میدان میں اتریں گی۔ 12 رکنی ٹیم کی قیادت کرنے والی رانا نے کہا کہ [illegible] کوچنگ اسٹاف [illegible] کو دور کرنے پر بھرپور توجہ دے رہی ہے۔ رانا نے کہا کہ ٹیم حالات کے مطابق پریکٹس کرنے کے ساتھ آئندہ میچوں کی ویڈیوز کا تجزیہ بھی کرتی ہے۔ کوچز گزشتہ مقابلوں کی خامیوں اور بہتری کی ضرورت والے پہلوؤں کی نشاندہی کرتے ہیں اور کھلاڑی اب انہی پر کام کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہم ایشین گیمز کے لیے اچھی طرح تیار ہیں۔ ہندوستانی خواتین ٹیم ہانگژو ایشین گیمز میں جیتے گئے طلائی تمغے کا دفاع کرے گی، جہاں اس نے فائنل میں چینی تائپے کو 26-25 سے شکست دی تھی۔ رانا نے کہا کہ [illegible] اب اسے آگے بڑھانا موجودہ ٹیم کی ذمہ داری ہے۔ پہلی بار کپتانی کی ذمہ داری سنبھالنے والی رانا نے کہا کہ وہ سینئر کھلاڑیوں ریتو نیگی اور سونالی شنگٹے کے تجربے اور مشوروں پر بھروسہ کرتی ہیں، جو پہلے ٹیم کی قیادت کرچکی ہیں۔ انہوں نے چینی تائپے کو بھی مضبوط حریف قرار دیتے ہوئے گزشتہ ایشین گیمز کے سنسنی خیز فائنل کو یاد کیا۔ [illegible] گیمز میں طلائی تمغہ جیتنا نہ صرف ٹیم کے لیے اہم ہے بلکہ اس سے کھیل میں ہندوستان کے نوجوان لڑکیوں کو بھی حوصلہ ملے گا۔ انہوں نے اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ کیمپ کو بھی تیاری کا اہم حصہ قرار دیا، جہاں کھلاڑیوں کو فٹنس اور ریکوری سمیت کھیل کے مختلف پہلوؤں کی تربیت دی گئی۔ کبڈی مقابلے 21 ستمبر سے شروع ہوں گے۔ ہندوستانی خواتین ٹیم گروپ اے میں اپنے پہلے میچ میں بنگلہ دیش سے کھیلے گی، جبکہ 23 ستمبر کو ایران اور 24 ستمبر کو جاپان کا سامنا کرے گی۔ سیمی فائنل 25 ستمبر اور طلائی تمغے کا مقابلہ 26 ستمبر کو ہوگا۔

بقیہ: بہار میں 50 لاکھ سے زیادہ افراد سیلاب سے متاثر

سیلاب ریلیف کیمپوں میں لوگوں کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں تمام متعلقہ محکموں نے مرکزی وزیر اور ان کی ٹیم کے سامنے امدادی و بچاؤ کے کاموں سے متعلق معلومات پیش کی ہیں۔ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ بہار ہر سال سیلاب سے متاثر ہوتا ہے، اس لیے اس کے مستقل حل کے لیے کام کرنا ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی وزیر اور ان کی ٹیم نے ابتدائی طور پر جو صورتحال دیکھی ہے، اس سے وزیر اعظم کو بھی آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا مکمل جائزہ درگا پوجا سے قبل مکمل کرلیا جائے گا اور اس کی تفصیلی رپورٹ مرکزی حکومت کو بھیجی جائے گی۔ مرکزی حکومت کی جانب سے بہار کو ہمیشہ تعاون ملتا رہا ہے اور اس مرتبہ بھی سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے جائزے کی بنیاد پر مرکزی حکومت سے زیادہ سے زیادہ امداد کی توقع ہے۔ جائزہ میٹنگ میں زراعت و کسان بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے سیلاب متاثرین کو راحت پہنچانے کے لیے بہار حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ بہار نے سیلاب سے متعلق امداد کے شعبے میں ایک مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سمیت مختلف محکموں کے افسران اور اہلکاروں کے ذریعہ سیلاب کے دوران فوری اور بہتر انداز میں کیے گئے امدادی کاموں کی تعریف کی اور اس کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ سیلاب سے بنیادی ڈھانچے اور فصلوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ کیلا، مکئی، دھان سمیت دیگر فصلیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ کیلا، مکئی، لیچی وغیرہ فصلوں کے اعلیٰ معیار کے بیج فراہم کرنے کی سمت میں کام کیا جائے گا، تاکہ بہتر معیار کی فصلوں کی پیداوار ہوسکے، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو اور زرعی مصنوعات کو بیرونِ ملک تک پہنچانے کے امکانات کو فروغ ملے۔

انہوں نے یقین دلایا کہ موجودہ حالات میں بہار کو زیادہ سے زیادہ تعاون کس طرح فراہم کیا جاسکتا ہے، اس سمت میں ضروری کارروائی کی جائے گی اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور بہار کی ضروریات کو معزز وزیر اعظم اور معزز مرکزی وزیر داخلہ کے علم میں لایا جائے گا۔ انہوں نے سیلاب سے تباہ ہونے والے مکانات کو پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت تعمیر کرنے، جیویکا دیدیوں کو امداد فراہم کرنے اور کسانوں کو بہتر معیار کے بیج مہیا کرانے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کو سیلاب سے متعلق امداد میں زیادہ سے زیادہ تعاون فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ اس سے قبل میٹنگ میں چیف سکریٹری پرتیہ امرت نے سیلاب 2026 کی صورتحال کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کے پرنسپل سکریٹری نرمیشور لال، محکمہ دیہی امور کے سکریٹری ابھے کمار سنگھ، محکمہ توانائی کے سکریٹری اجے یادو، محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی، محکمہ صحتِ عامہ انجینئرنگ کے سکریٹری بی۔ کارتیکے دھن جی، محکمہ آبی وسائل کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ اور محکمہ ڈیری، ماہی پروری و مویشی وسائل کے سکریٹری شرشت کپل اشوک نے اپنے اپنے محکموں کی جانب سے سیلاب کے دوران کیے گئے انتظامات، امدادی کاموں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ مختلف محکموں نے اپنے اپنے شعبوں میں سیلاب سے متاثرہ بنیادی ڈھانچے، زراعت اور دیگر شعبوں میں ہونے والے نقصانات کے جائزے کے ساتھ ساتھ امدادی و بچاؤ کے کاموں کی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ بجیندر پرساد یادو، وزیر زراعت وجے کمار سنہا، وزیر برائے آفات مینجمنٹ رتنیش سدا، دیہی امور کے وزیر سنیل کمار، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، چیف سکریٹری پرتیہ امرت، ڈیولپمنٹ کمشنر مہر کمار سنگھ، وزارت زراعت و کسان بہبود، مرکزی حکومت کے ایگریکلچر کمشنر ڈاکٹر پی۔ کے۔ سنگھ، محکمہ آفات مینجمنٹ کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مل، محکمہ زراعت کے پرنسپل سکریٹری نرمیشور لال، مرکزی حکومت کے جوائنٹ سکریٹری پیوش شری واستو، دیہی روزگار، مرکزی حکومت کی ڈائریکٹر مسز راجیشوری ایس۔ ایم، محکمہ دیہی امور کے سکریٹری ابھے کمار سنگھ، محکمہ توانائی کے سکریٹری اجے یادو، محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی، محکمہ صحتِ عامہ انجینئرنگ کے سکریٹری بی۔

بقیہ: حکومت سیلاب متاثرین کے ساتھ

مسٹر چوہان نے اس دوران کہا کہ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی قیادت میں ریاستی حکومت اور انتظامیہ راحت و بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد کے طور پر سات ہزار روپے کی رقم ان کے بینک کھاتوں میں ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر کے ذریعے بھیجنے کا کام شروع کردیا گیا ہے۔ سیلاب متاثرہ علاقوں میں کشتیوں کے ذریعے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل عملے کو بھیج کر طبی سہولیات اور ادویات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ لوگوں کے لیے محفوظ پناہ گاہوں، پینے کے پانی، خشک راشن اور گرم کھانے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ریاستی حکومت اپنے اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ اور دستیاب وسائل سے فوری امداد فراہم کر رہی ہے۔ زراعت اور دیہی ترقی کے شعبے کے حکام ابتدائی سطح پر نقصان کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اس کے بعد مرکزی حکومت کی طرف سے ایک بین وزارتی مرکزی ٹیم بہار بھیجی جائے گی، جو زرعی فصلوں، سڑکوں، پلوں، مکانات اور مویشیوں کو ہونے والے نقصان کا تفصیلی تخمینہ لگائے گی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کے تحت ضروری تجاویز موصول ہونے پر مرکزی حکومت کی سطح پر قواعد کے مطابق امداد فراہم کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام کو اس بحران سے نکالنے کے لیے مرکز اور ریاستی حکومت مل کر کام کر رہی ہیں اور کسی بھی متاثرہ خاندان کو بے سہارا نہیں چھوڑا جائے گا۔ مرکزی وزیر دن بھر سیلاب متاثرہ علاقوں، پشتوں اور راحت کیمپوں کا جائزہ لینے کے بعد شام کو وزیر اعلیٰ رہائش گاہ، انے مارگ میں اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس اجلاس میں مرکز اور ریاستی حکومت کے متعلقہ محکموں کے حکام ان کے ساتھ امدادی سامان کی تقسیم، طبی سہولیات، فصلوں کے نقصان، معاوضے اور تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔

بقیہ: وی بی جی رام جی سے اقتصادی ترقی

تمام ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نیشنل پلاننگ پروگراموں کے ڈائریکٹر اور VB-G رام جی کے ضلعی پروگرام آفیسر کے علاوہ دیگر موجود تھے۔ ان تمام افسران کو یکم جولائی سے نئی شکل کے ساتھ شروع ہوئی اس روزگار پیدا کرنے کی اسکیم کے نفاذ سے متعلق تکنیکی معلومات فراہم کی گئیں۔ انہوں نے اس اسکیم کے تحت موسم پر مبنی کاموں پر خاص زور دیا، خاص طور پر دیہی علاقوں میں موسم کے مطابق کام، پارکوں کی تعمیر، کسانوں کے لیے، میلوں اور مارکیٹنگ مراکز کی تعمیر، پکی دیہی سڑکیں، پل، نوجوانوں کے لیے کھیل کے میدان، آنگن باڑی مراکز، اور مویشی، مرغی، بکری اور خنزیر کے شید کی تعمیر کرانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ وزیر نے کہا کہ جیویکا دیدی کی مصنوعات کو قومی شناخت دلانے کے لیے پنچایت، بلاک، ضلع اور قومی سطح پر میلوں اور بازاروں کو نامزد کیا جائے گا۔ انہوں نے دیہی غریب بچوں کے لیے لائبریری کی عمارتوں کی تعمیر پر زور دیا۔ انہوں نے بائیو گیس کنکشن میں کمی کو دور کرنے اور نجی شراکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کام کو تیز کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیر اعظم رہائش منصوبہ (دیہی) کے بارے میں، وزیر نے ہدایت دی کہ اس اسکیم کے تحت رہائش کے لیے اہل 11 ہزار بے زمین استفادہ کنندگان کے لیے 30-15 دنوں کے اندر زمین کو یقینی بنایا جائے۔ اگر ایسے مستحقین کو سرکاری زمین دستیاب نہیں ہے تو انہیں سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ شروع کی گئی اہم اسکیم کے تحت زمین خریدنے کے لیے ایک لاکھ روپے کی مالی مدد فراہم کی جائے گی، تاکہ غریبوں کے لیے مکان کا خواب پورا ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ 2016 سے لے کر اب تک بہار کو مرکزی حکومت سے تقریباً 49.16 لاکھ مکانات کا ہدف ملا ہے۔ ان میں سے تقریباً 43 لاکھ مکانات مکمل ہوچکے ہیں جبکہ مزید 6 لاکھ مکانات کو مکمل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ وزیر شراون کمار نے کہا کہ پی ایم آواس یوجنا کے لیے کرائے گئے سروے میں کل 1 کروڑ 4 لاکھ 90 ہزار نام سامنے آئے ہیں، جبکہ اصل اہل تعداد تقریباً 62 سے 63 لاکھ ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس تضاد کا مکمل جائزہ لیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بہار ملک کی پہلی ریاست تھی جہاں سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے یکم جنوری 1996 سے پہلے تعمیر شدہ خستہ حال مکانات کی تزئین و آرائش کے لیے وزیر اعلیٰ ہاؤسنگ اسکیم (دیہی) کا آغاز کیا۔

بقیہ: مکہ معظّمہ کے قریب حوثی ڈرون مار گرایا

ترکی المالکی نے کہا کہ ڈرون کو مکہ کے قریب مار گرایا گیا اور اسے لاکھوں مسلمانوں کے جذبات کو دانستہ طور پر مشتعل کرنے کی کوشش قرار دیا۔ المالکی نے کہا، یہ دشمنانہ کوشش انتہا پسند دہشت گرد حوثی ملیشیا کی خلاف ورزیوں کے ریکارڈ میں ایک سیاہ داغ کے طور پر بھی برقرار رہے گی۔ انہوں نے عہد کیا کہ سعودی عرب ضروری اور روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کرے گا۔ تاہم حوثیوں نے مکہ کو نشانہ بنانے کی تردید کی ہے۔ ان کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے کہا کہ ان کے حملوں کا رخ سعودی تیل تنصیبات اور فوجی اڈوں کی جانب تھا جو مقدس مقامات سے بہت دور واقع ہیں۔ یہ تقریباً ایک دہائی میں مکہ کو نشانہ بنانے کی حوثیوں کی پہلی مبینہ کوشش ہے۔ 2017 میں مقدس شہر کی جانب داغا گیا ایک بیلسٹک میزائل سعودی افواج نے راستے میں ہی روک لیا تھا۔ 57 رکن ممالک پر مشتمل مسلم اکثریتی ممالک کی نمائندہ تنظیم اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے مبینہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے حملے مقدس مقامات اور مساجد کی حرمت کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور شہریوں میں خوف و ہراس پھیلاتے ہیں۔

بقیہ: جنگی اختیارات کی قرارداد منظور

اتحادی اہلکاروں اور تنصیبات کے دفاع کے لیے ضروری افواج واپس بلانے کا پابند نہیں کرتی۔ قرارداد کی حمایت کرنے والے سات ریپبلکن ارکان میں کینٹکی کے تھامس میسی، پنسلوانیا کے برائن فٹز پیٹرک، اوہائیو کے وارن ڈیوڈسن، مشی گن کے ٹام بیریٹ، آئیووا کی ماریانیٹ ملر۔میکس، آئیووا کے زیک نَن اور جنوبی کیرولائنا کی نینسی میس شامل ہیں۔ ووٹنگ کے ساتھ ہی ایران تنازع سے متعلق اسی نوعیت کی جنگی اختیارات کی قرارداد ایوان نمائندگان سے منظور ہونے کی تعداد تین ہوگئی ہے۔

تاہم سابقہ قراردادوں کے نتیجے میں امریکی افواج کی واپسی عمل میں نہیں آئی۔ مولٹن نے کہا کہ قرارداد کا مقصد جنگ شروع کرنے سے متعلق فیصلوں میں کانگریس کے آئینی اختیار کی دوبارہ توثیق کرنا ہے۔

بقیہ: ممتا بنرجی کے خلاف مفاد عامہ کی عرضی

محترمہ بنرجی کے تبصرے بنگلہ دیشی نوجوان رہنما عثمان ہادی کے قتل سے متعلق تھے۔ تاہم، اپنی تقریر میں انہوں نے براہ راست کسی شخص کا نام نہیں لیا تھا۔ عرضی گزار کا کہنا تھا کہ اس طرح کے تبصروں سے سفارتی تعلقات اور سماجی ہم آہنگی متاثر ہوسکتی ہے۔ معاملے کی سماعت کے دوران عدالت نے ریاستی حکومت سے تفصیلی رپورٹ طلب کی تھی۔ اس سے پہلے یکم ستمبر کو سماعت کے دوران اس وقت کے قائم مقام چیف جسٹس تپوبرت چکرورتی نے عرضی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ کوئی شخص کچھ بھی کہے، کیا عدالت کو ہر بات سننی چاہیے؟

بقیہ: 8 برسوں کے بعد محمد ثاقب کی ضمانت منظور

جبکہ استغاثہ نے ملزم کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کی سخت لفظوں میں مخالفت کی تھی۔ دو رکنی بینچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ملزم کے خلاف پولس اور جج کے سامنے اپنا بیان درج کرانے والے گواہان کی گواہیاں مکمل ہوچکی ہیں اور یہ گواہیاں اتنی پختہ نہیں ہیں کہ ملزم کو مزید جیل میں رہنے پر مجبور کیا جائے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں مزید تبصرہ کیا کہ گذشتہ دس سالوں میں استغاثہ نے 120 / سرکاری گواہان میں سے صرف 40 / گواہان کو عدالت کے سامنے پیش کیا ہے نیز اگر اسی رفتار سے مقدمہ کی سماعت چلتے رہی تو مستقبل قریب میں ٹرائل کا اختتام مشکل نظر آتا ہے۔ دوران بحث ایڈوکیٹ صارم نوید نے عدالت کو بتایا تھا کہ ملزم محمد ثاقب پر این آئی اے نے جو الزامات عائد کیئے ہیں اس کی بنیاد ہی کھوکھلی ہے، ملزم پر بس اتنا الزام ہے کہ اس نے کشمیر کا دورہ کیا تھا، کشمیر دورہ کیوں کیا تھا اور اس دورے کے دوران اس کی کن لوگوں سے ملاقاتیں ہوئی تھی وہ چارج شیٹ میں واضح نہیں ہے۔

بقیہ: مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت

جو اسلامی اقدار اور بین الاقوامی اصولوں، اصولوں اور قانون کے خلاف ہیں۔ اس میں زور دیا گیا ہے کہ مقدس مقامات کی حرمت کی خلاف ورزی ایک ناقابل قبول اور ناقابل برداشت خلاف ورزی ہے جس کے لیے مجرموں کو روکنے اور ان مقامات کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی شخص کا راستہ روکنے کی ضرورت ہے۔ جنرل سکریٹریٹ سعودی عرب کے ساتھ اپنی مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور جارحین کو روکنے، مقدس مقامات کے تقدس اور مسلمانوں کی جانوں کے تحفظ اور اس کی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے مملکت کے تمام اقدامات کی حمایت کرتا ہے۔

بقیہ: 15000 اساتذہ کے عہدوں پر

آخری تاریخ 17 اکتوبر، ترمیم کی آخری تاریخ 21 اکتوبر اور امتحان کی تاریخیں 15 اور 16 دسمبر مقرر کی گئی ہیں۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ تمام امیدواروں کے لیے ون ٹائم رجسٹریشن کا نظام نافذ کیا گیا ہے اور اس عمل کو مکمل کرنا لازمی ہے۔ تفصیلی اشتہار کے لیے امیدوار آفیشل ویب سائٹ دیکھ سکتے ہیں۔ اتر پردیش بی ٹی سی ٹیچرز ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر انل یادو نے کہا کہ اس بھرتی میں ریاست کے شکشا متروں ※ کے لیے کسی ویٹیج یا ترجیح کا ذکر نہیں ہے۔ جبکہ 25 جولائی 2017ء کو سپریم کورٹ کے فیصلے میں شکشا متروں کو عام اساتذہ کی بھرتیاں میں ترجیح دینے کی ہدایت دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کو اس پر غور کرتے ہوئے پچھلے 26 سالوں سے خدمات انجام دینے والے شکشا متروں کو اس بھرتی میں ویٹیج دینا چاہیے۔

DULHA-DULHAN
دلہا۔دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 9386593876
SUNDAY OPEN
حکومت بہار سے منظور شدہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہ
9386593876
• انجینئر بنگلور، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ
• شیخ گورنمنٹ اسسٹنٹ پروفیسر، عمر 33 سال قد 5 فٹ 9، پٹنہ گھر، ویسٹ بنگال
• عرب میں ڈیزائنر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ
• ڈاکٹر (E.N.T) MBBS, M.S، عمر 33 سال قد 5 فٹ 7، گھر سیوان
• انجینئر نوئیڈا، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، سالانہ 40 لاکھ، گھر سیتامڑھی
• ڈاکٹر (Era) MBBS.MS، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6، گھر پٹنہ
• قطر میں انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8،
• ریلوے T.C، عمر 28 سال قد 5 فٹ 10

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہ
9386593876
• انجینئر بنگلور، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8، گھر گیا
• انجینئر LLB. M.A (سپریم کورٹ)، عمر 39 سال قد 5 فٹ 6
• ڈاکٹر MBBS.MS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
• گورنمنٹ پروفیسر، عمر 34 سال قد 5 فٹ 10
• ریلوے افسر کلاس II، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
• گورنمنٹ ٹیچر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9، گھر پٹنہ
• MBA+ B.Tech، دہلی، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8
• انجینئر بنگلور، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8، گھر نالندہ
• انجینئر بنگلور، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8، گھر گیا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہ
9386593876
• گورنمنٹ انجینئر I.M.S، افسر گجرات، عمر 29 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ چاہت فیملی اچھی ہو
• انجینئر ڈپٹی ڈائریکٹر بھارت سرکار، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8، گھر جھارکھنڈ
• ڈاکٹر MBBS. M.S، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، گھر پٹنہ
• گورنمنٹ لکچرر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8، گھر پٹنہ
• گورنمنٹ کلرک پٹنہ، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8
• ریلوے S.M، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
• دوبئی انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9، گھر نالندہ

راعین لڑکا جہیز نہ
8210133165
• S.D.O گورنمنٹ، عمر 36 سال قد 5 فٹ 8، گھر مظفر پور
• C.A، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، گھر پٹنہ
• ڈاکٹر MBBS. MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8
• ریلوے کلرک، عمر 28 سال قد 5 فٹ 9
• گورنمنٹ ٹیچر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8
• ریلوے T.C، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8
• ایس بی آئی، بینک پی او، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
9386593876
• انصاری IT . BSC، عمر 26 سال قد 5 فٹ 2، گھر نالندہ
• شیخ (AMU) M.Sc، عمر 26 سال قد 5 فٹ 5، گھر پٹنہ
• انصاری ڈاکٹر B.E.M.S، عمر 22 سال قد 5 فٹ 3، گھر سیوان
• سید شیخ انجینئر (Mesra) B.I.T، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3، گھر پٹنہ
• انصاری انجینئر بنگلور، عمر 28 سال قد 5 فٹ 4، گھر گیا
• سید شیخ M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 8، گھر دربھنگہ
• راعین ڈاکٹر MBBS (MS) G.S، عمر 35 سال قد 5 فٹ، گھر مدھیہ پردیش
• شیخ M.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4، گھر جمشید پور، جھارکھنڈ
• ملک گورنمنٹ ٹیچر، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4، گھر پٹنہ، نوکری پٹنہ
• سید L.L .M، Pune, Chanakya میں نوکری سینئر لیگل عمر 29 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ، تنخواہ 4 لاکھ ماہانہ
• انصاری ڈاکٹر BAMS، عمر 25 سال قد 5 فٹ 4، گھر پٹنہ
• شیخ انجینئر، نوئیڈا، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4، گھر پٹنہ اور رانچی
• خان انجینئر، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4، گھر سیتامڑھی

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
9386593876
• سید انجینئر بنگلور، عمر 30 سال قد 5 فٹ 3، گھر انگلینڈ پٹنہ چاہت اچھی فیملی ہو
• انصاری MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 2، گھر پھلواری شریف پٹنہ
• شیخ بینک منیجر، عمر 28 سال قد 5 فٹ 4
• سید گورنمنٹ ٹیچر، عمر 43 سال قد 5 فٹ 4، گھر بائی، پٹنہ گھر
• خان انجینئر، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4، گھر سیتامڑھی

ارجنٹ لڑکا دوسری شادی
9386593876
• سید ڈاکٹر MBBS.MRCL، FRC عمر 43 سال قد 5 فٹ 10
• انصاری دوبئی، میٹریل کنٹرولر، عمر 36 سال قد 5 فٹ 2، گھر چمپارن
• شیخ گورنمنٹ انجینئر نوئیڈا، عمر 34 سال قد 5 فٹ، گھر پٹنہ
• انصاری گورنمنٹ Math پروفیسر، عمر 44 سال 5 فٹ 9، گھر اورنگ آباد
• ملک بینک منیجر، عمر 36 سال قد 5 فٹ 5، گھر گیا، پٹنہ

جگہ خالی ہے
9386593876
• لڑکی I.A، 2 پاس کلرک۔ 9000
• لڑکی کمپیوٹر کلرک 2۔ 8000
• میٹرک پاس کلرک 2۔ 7000

فوراً رابطہ قائم کریں:۔ 8210133165
دولہا دولہن میرج بیورو، سامنے اوما سنیما یادو مارکیٹ پٹنہ

خوشی میرج بیورو

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• M.Tech عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ، نوکری: حیدرآباد
• انجینئر (Mec) عمر 35 سال قد پانچ فٹ 6 انچ، دبئی
• M.Tech عمر 36 سال قد 6 فٹ 2 انچ (امان)
• منیجر Dephy کلاس III افسر، عمر 30 سال، قد۔ "5'9
• B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'6، یو اے ای، گھر پٹنہ
• B.Tech، عمر 31 سال قد۔ "5'8، بنگلور نوکری

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• B.Tech، عمر 29 سال قد۔ '6، یو اے ای
• M.Tech عمر 36 سال قد "5'11، بنگلور
• MBA عمر 30 سال قد۔ "5'10، نوکری پونے
• گورنمنٹ انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ، گھر پٹنہ
• MBA گورنمنٹ نوکری، عمر 29 سال قد۔ "5'9
• گورنمنٹ ٹیچر، عمر 29 سال قد 5 فٹ 11 انچ، گھر شیخ پورہ
• گورنمنٹ افسر، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8 انچ، M.P

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• Doctor, MBBS، عمر 29 سال قد۔ '6، سیوان
• B.Tech (BIO)، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، پنجاب
• B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'10، قطر
• B.Tech، عمر 27 سال قد۔ "5'4، مالدیپ
• MBA عمر 29 سال قد۔ "5'7، نوکری نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• B.Tech + MBA، عمر 28 سال قد۔ "5'9، بنگلور
• جج سول، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، گھر۔ بہار
• B.Tech. C.S.، عمر 31 سال قد۔ "5'7، بنگلور، گیا
• B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'7، حیدرآباد
• ڈاکٹر MBBS MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ، پٹنہ
• ڈاکٹر MUMS MD، عمر 32 سال قد۔ "5'10، سیوان
• M.Tech، عمر 33 سال قد۔ "5'7، نوئیڈا

ارجنٹ خان لڑکا
9262585120
• نوکری M. Com، عمر 30 سال قد۔ "5'1، پونے
• B.A، عمر 22 سال قد 5 فٹ 3
• MBA عمر 26 سال قد۔ "6'2، سیتامڑھی
• Bio Tech BSc، عمر 26 سال قد۔ "5'7
• Bank PO عمر 26 سال قد۔ "5'5، ارریہ

ارجنٹ حسین لڑکیاں
9262585120
• M.Com Bed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 7 انچ، نالندہ
• B.Sc عمر 28 سال قد 6 فٹ 4 انچ، سمستی پور
• Phd عمر 24 سال قد 5 فٹ 6 انچ، بھاگلپور
• ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد پانچ فٹ 4 انچ، نئی دہلی
• MBA لکھنؤ عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ، جھارکھنڈ
• ڈاکٹر MBBS عمر 29 سال قد پانچ فٹ 7 انچ، پٹنہ
• B.Tech(C.S، عمر 25 سال قد۔ "5'3، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
8987189769
• MBBS، عمر 26 سال قد۔ "5'3، پورنیہ
• B.Sc لکھنؤ عمر 23 سال قد 5 فٹ 6 انچ، گھر۔ گیا
• Engg(S.W)، عمر 27 سال قد۔ "5'3، گھر۔ پٹنہ
• B.ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر پٹنہ
• B.Tech، عمر 24 سال قد۔ "5'2، گھر پٹنہ

انصاری لڑکیاں حسین
8987189769
• Dr. (BDS)، عمر 27 سال قد۔ "5'5، پٹنہ
• BA LLB، عمر 28 سال قد۔ "5'5، پٹنہ
• B.Sc عمر 22 سال قد 5 فٹ 3 انچ، گھر۔ پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر، عمر 24 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر نالندہ
• B.Sc، عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ، گھر۔ پٹنہ
• ڈاکٹر BDS عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ
• ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ، نالندہ
• MA عمر 26 سال قد۔ "5'4، سیوان

دوسری شادی انصاری لڑکیاں
9262585120
• ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ 4 انچ
• B.Sc، عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ

منصوری لڑکیاں
9262585120
• B.P.S.C ٹیچر، عمر 26 سال قد۔ "5'2، پٹنہ
• DELED، عمر 25 سال قد۔ "5'8، پٹنہ

شیخ لڑکیاں دوسری شادی
8987189769
• M.Sc.، عمر 34 سال قد۔ "5'4، پٹنہ
• M.Tech، عمر 26 سال قد۔ "5'2، گیا

خوشی میریج بیورو، جمال روڈ،
سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

बिहार सरकार

MINES AND GEOLOGY DEPARTMENT
DISTRICT- GAYA.
Short Notice Inviting E-Auction for Settlement of Sand ghats
(Through E-Procurement mode over https://eproc2.bihar.gov.in)

बिहार खनिज (समानुदान, अवैध खनन, परिवहन एवं भंडारण निवारण) नियमावली, 2019 (यथा संशोधित) तथा बिहार बालू खनन नीति, 2019 (यथा संशोधित) उल्लिखित प्रावधानों के तहत गया जिला के बालूघाटों/बालूखण्डों की अगामी पाँच वर्षों के लिए बंदोबस्ती के लिए PR.-9303 (Mines) 2022-23, PR.- 11407 (Mines & Geology) 2022-23, PR No 13593 (District) 2022-23, PR No 014900 (Mines) 2023-24, PR No 000792 (Mines) 2024-25, PR No 004534 (Mines) 2024-25, PR No 21481 (Mines) 2024-25, PR No 002936 (Mines) 2025-26, PR No 010732 (Mines & Geo) 2025-26, PR No 025249 (Mines & Geo) 2025-26 एवं PR No 006039 (Mines) 2026-27 द्वारा प्रकाशित विज्ञापन के फलस्वरूप क्रमशः दिनांक–23.11.2022, 16.12.2022, 01.02.2023, 25.01.2024, 14.06.2024, 16.08.2024, 28.03.2025, 30.05.2025, 29.08.2025, 30.03.2026 एवं 07.07.2026 को सम्पन्न/निर्धारित ई–नीलामी में शून्य/रद्द निविदा प्राप्त बालूघाटों/बालूखण्डों एवं प्रत्यर्पित बालूघाटों/ बालूखण्डों की पुनः ई–नीलामी हेतु अल्पकालीन निविदा निम्न कार्यक्रमानुसार आमंत्रित की जाती है :–

ई–नीलामी कार्यक्रम:–

क्र.	बालूखण्ड/बालूघाट		निविदा दस्तावेज बिक्री शुल्क (5,000/- रू0) जमाकर निविदा दस्तावेज डाउनलोड प्रारंभ करने की तिथि	अग्रधन राशि एवं ऑक्शन प्रोसेसिंग फीस ऑनलाईन जमा तथा निविदा दस्तावेज अपलोड करने की अंतिम तिथि एवं समय	तकनीकी निविदा की जाँच/मूल्यांकन कर सफल निविदादाताओं की सूची सिस्टम में अपलोड करने की अंतिम तिथि	ई–नीलामी प्रारंभ होने की तिथि एवं समय	ई–नीलामी समाप्ति की तिथि एवं समय
1	मोरहर	ब्लॉक सं0–16 (गया मोरहर 03) ब्लॉक सं0–25 (गया मोरहर 12) ब्लॉक सं0–26 (गया मोरहर 13) ब्लॉक सं0–27 (गया मोरहर 14) ब्लॉक सं0–28 (गया मोरहर 15) ब्लॉक सं0–30 (गया मोरहर 17) ब्लॉक सं0–31 (गया मोरहर 18)	17.09.2026	06.10.2026 को अपराह्न 05:00 बजे तक	12.10.2026	14.10.2026 को पूर्वाह्न 11:00 बजे से	14.10.2026 को अपराह्न 01:00 बजे तक
2	बुढ़	ब्लॉक सं0–39 (बुढ़ 01, 02 एवं 03) ब्लॉक सं0–40 (बुढ़ 04, 05, 06, 07 एवं 08) ब्लॉक सं0–42 (बुढ़ 11, 12 एवं 13)					
3	ढ़ाढ़र	ब्लॉक सं0–49 (गया ढ़ाढ़र 01, 02, 03 'गया जिला में पड़ने वाला क्षेत्र' एवं 04)					
4	पैमार	ब्लॉक सं0–50 (गया पैमार 01/02/03)					
5	गुलसकरी	ब्लॉक सं0–51 (गया गुलसकरी 01/02/03/04)					

1. बालूखण्डों/बालूघाटों की विस्तृत विवरणी गया जिला के वेबसाईट gaya.nic.in पर उपलब्ध है।
2. बालूघाटों की बंदोबस्ती, ई–नीलामी प्रक्रिया ई–प्रोक्योरमेंट पोर्टल https://eproc2.bihar.gov.in से करायी जाएगी।
3. ई–नीलामी द्वारा कराई जा रही बंदोबस्ती में भाग लेने वाले व्यक्तियों/कम्पनी/फर्म को ई–प्रोक्योरमेंट पोर्टल https:// eproc2.bihar.gov.in पर निबंधन कराना अनिवार्य होगा।
4. एतद् संबंधी समस्त सूचना (यथा–नीलामी कार्यक्रम, सुरक्षित जमा राशि, अग्रधन राशि, नीलामी प्रोसेसिंग शुल्क इत्यादि) विस्तृत रूप से गया जिला की वेबसाईट, विभागीय वेबसाईट **https://state.bihar.gov.in/mines** एवं ई–प्रोक्योरमेंट पोर्टल https://eproc2.bihar.gov.in पर उपलब्ध है।
5. एतद् संबंधी समस्त सूचना हेतु ई–टेंडरिंग/ई–प्रोक्योरमेंट हेल्पडेस्क Address:-mjunction services limited RJ Complex, 2nd Floor, Canara Bank Campus, Khajpura, Ashiana Road, P.S.-Shastri Nagar, Patna 800014, Bihar, Email Id: eproc2support@bihar.gov.in, **Toll Free Number: 1800 572 6571**, खान निरीक्षक, जिला खनन कार्यालय, गया, मो0 नं0– 9122408906 से सम्पर्क किया जा सकता है।

❖ विस्तृत जानकारी https://state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखा जा सकता है।

उक्त सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

PR. No. 011915 (Mines.) 2026-27 सुरक्षित जीवन अपनाओ, अपनी नियमित एच.आई.वी. जाँच कराओ। समाहर्त्ता, गया

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ''پندار پرنٹنگ پریس''، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

سیلاب متاثرین سے چوہان اور سمراٹ کی ملاقات

دونوں رہنماؤں نے مونگیر اور بھاگلپور میں سیلاب ریلیف کیمپ کا جائزہ لیا

کے ایس ایس پی مسٹر پرمود کمار، مونگیر کے ایس پی سید عمران مسعود سمیت دیگر معزز شخصیات، سینئر افسران اور سیلاب متاثرہ خاندان کے لوگ موجود تھے۔

حکومت کی جانب سے امدادی اور بچاؤ کے کام کیے جا رہے ہیں۔ ہم لوگوں نے مختلف سیلاب متاثرہ علاقوں کا خود دورہ کیا اور متاثرہ خاندانوں سے بات کی ہے۔ گزشتہ 10 سے 12

یوم پیدائش پر دیپ جلاؤ، پر....؟

جئے کرشن

جاری ہے اس پر سوال اٹھایا جانا کیا فضول ہے؟ غور طلب بات تو یہ ہے کہ وزیراعظم کے یوم پیدائش کے ساتھ ان کے پچیس سالوں کے حکمرانی سفر کو لیکر پورے ایک ماہ تک سیوا سنکلپ مہم چلائی جائے گی۔ بحرحال ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ بہار میں سیلاب متاثرین تکلیف اور پریشان حال ہیں۔ ان کی خیریت لینے زیادہ تر بہار سے مرکزی وزیر یہاں نہیں آئے لیکن وزیراعظم کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان مرکزی ٹیم کے ساتھ حالات کا جائزہ لینے پہنچے دوسری جانب کھل کر اسکول سے لیکر دیگر سرکاری اداروں سے جڑے ملازمین سے وزیراعظم کے یوم پیدائش پر دیپ جلانے اور پروگرام منعقد کرنے کو سرکاری طور سے کہا گیا پارٹی سطح بھی زوردار جشن منانے کی تیاری ہے باقی عوام سب کچھ حیرانی سے دیکھ رہی ہے۔

صبح اور شام کا کھانا ریاست میں 1.62 کروڑ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا

پٹنہ، 16/ستمبر (پی این ایس)
ریاست کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں باز آبادکاری اور راحت کا کام جنگی پیمانے پر چل رہا ہے۔ اس کے تحت اب تک سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ایک کروڑ 62 لاکھ 53 ہزار متاثرہ افراد میں صبح و شام کا کھانا تقسیم کیا جا چکا ہے۔ اس وقت 784 کمیونٹی کچن چلائے جا رہے ہیں۔ آفات مینجمنٹ محکمہ سے جاری معلومات کے مطابق پوری ریاست میں 12 ریلیف کیمپ چلائے جا رہے ہیں جہاں 353,10 سیلاب پناہ گزینوں کے لیے رہائش، خوراک، طبی امداد وغیرہ کے انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، اب تک تقریباً 36.4 لاکھ پولی تھین شیٹس، تقریباً 84,700 خشک راشن کے پیکٹ اور تقریباً 1400 کھانے کے پیکٹ سیلاب سے متاثرہ لوگوں میں تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ آبادی کے انخلا اور آمد و رفت میں سہولت کے لیے مختلف اضلاع میں 1156 سرکاری کشتیاں چلائی جا رہی ہیں۔ یہاں، مویشیوں کے تحفظ کے لیے اب تک پوری ریاست میں مویشیوں کا کل 17,731 کوئنٹل چارہ تقسیم کیا جا چکا ہے۔ سینٹرل واٹر کمیشن سے موصولہ اطلاع کے مطابق ڈومریا گھاٹ پر گنڈک، بلتارا اور کرسیلا میں کوسی، کھگڑیا میں بوڑھی گنڈک، پٹنہ کے گاندھی گھاٹ، ہاتھیدہ، بھاگلپور اور کہلگاؤں میں گنگا، شریپال پور میں پن پن اور جھنجھارپور میں کملا بلان خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہے ہیں۔ ریاست کی مختلف ندیوں کے پانی کی سطح میں اس اضافے کی وجہ سے ریاست کے 15 اضلاع پٹنہ، بھوجپور، سارن، ویشالی، بھاگلپور، بیگوسرائے، بکسر، سمستی پور، مونگیر، کٹیہار، لکھی سرائے، کھگڑیا، پورنیہ، اور ارول کے 88 بلاک کے 575 گرام پنچایتوں کے تحت تقریباً 72.49 لاکھ آبادی سیلاب سے متاثر ہوئی ہے۔ تاہم ریاست میں بعض مقامات پر بڑی ندیوں کے پانی کی سطح میں استحکام یا کمی دیکھی گئی ہے۔ ان میں بنیادی طور پر بیرپور بیراج کے قریب کوسی کی پانی کی سطح مستحکم رہی ہے جبکہ اندرا پوری بیراج کے قریب سون اور والمیکی نگر بیراج کے قریب گنڈک کے پانی کی سطح میں کمی آئی ہے۔ ممکنہ سیلاب کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ایس ڈی آر ایف کی 27 ٹیمیں اور این ڈی آر ایف کی 10 ٹیموں کو ریاست بھر میں فوری راحت اور بچاؤ کاموں کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ بہار میٹرولوجیکل سروس سینٹر کی پیشین گوئی کے مطابق، اگلے 2 دنوں میں ریاست میں کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ آفات مینجمنٹ محکمہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔

محنت، نظم وضبط اور خود اعتمادی کے دم پر طالبات نے کالج کا نام روشن کیا: پرنسپل

...کی طالبات نے اپنے حاصل کردہ تمغوں کے ساتھ پرنسپل پروفیسر ششی پرتاپ شاہی سے ملاقات کی۔ طالبات نے اپنی کامیابی کی خوشی پرنسپل کے ساتھ بانٹی۔ اس موقع پر پرنسپل پروفیسر ششی پرتاپ شاہی نے تمغہ جیتنے والی تمام طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان طالبات نے اپنی محنت، نظم وضبط اور خود اعتمادی کے بل بوتے پر مہاودیالیہ کو فخر کا موقع فراہم کیا ہے۔ کھیل کے میدان میں ان کی یہ کارکردگی دیگر طالبات کے لیے بھی حوصلہ افزا اور تحریک کا باعث ہے۔ انہوں نے تمام کھلاڑی طالبات نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی صلاحیت اور عزم کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ ام حبیبہ نے 100 میٹر اور 200 میٹر دوڑ میں طلائی تمغہ حاصل کرکے ڈبل گولڈ اپنے نام کیا۔ درگیش نندنی نے 100 میٹر ہرڈلز میں طلائی تمغہ حاصل کیا، جبکہ لانگ جمپ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ کومل کماری نے شاٹ پٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا، جبکہ جیا کماری نے 100 میٹر ہرڈلز میں کانسی اور 400 میٹر دوڑ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ وہیں 100×4 میٹر ریلے ریس میں ام حبیبہ، کومل کماری، درگیش ... کرتے ہوئے ان کی ستائش کی۔ اساتذہ نے کہا کہ ان طالبات کی کامیابی ان کی محنت، حوصلے اور مسلسل مشق کا نتیجہ ہے۔ طالبات نے ثابت کر دیا ہے کہ مناسب مواقع اور صحیح رہنمائی ملنے پر وہ ہر شعبے میں اپنی شناخت قائم کر سکتی ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر انجم اشرفی ڈاکٹر محمد ضمیر رضا اور دیگر اساتذہ نے بھی طالبات تعریف کی اور ان مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ کھیل انچارج ڈاکٹر کارورجک اور ڈاکٹر منوج کمار نے بھی تمام کامیاب طالبات کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش ظاہر کی۔

مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ میں اساتذہ وغیر تدریسی عملے کی تقرری کی جائے

وزیر اعلیٰ سے انجمن ترقی اردو کے سکریٹری عبدالقیوم انصاری کا مطالبہ

پٹنہ، 16 ستمبر (پریس ریلیز)
عبدالقیوم انصاری، سکریٹری انجمن ترقی اردو بہار وسابق چیئرمین بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے جناب سمراٹ چودھری وزیر اعلی بہار، جناب متھلیش تیواری، وزیر تعلیم بہار اور جناب راجیو روشن، سکریٹری محکمہ تعلیم کو مکتوب لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ میں اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی خالی آسامیوں کے باعث تعلیمی نظام متاثر ہو رہا ہے۔ مدرسہ کی خالی آسامیوں پر جلد از جلد تقرری کا عمل شروع کرنے کے لیے محکمہ تعلیم کو ضروری ہدایات جاری کی جائیں۔ اپنے مکتوب میں عبدالقیوم انصاری نے کہا کہ مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ، پٹنہ بہار کا واحد سرکاری مدرسہ ہے۔ مدرسہ کی ترقی اور توسیع کے لیے موجودہ حکومت کی جانب سے کروڑوں روپے خرچ کرکے کلاس رومز اور ہاسٹل کی تعمیر کرائی گئی ہے، لیکن اس کے باوجود اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی متعدد آسامیاں خالی رہنے کی وجہ سے مدرسہ میں درس وتدریس کا عمل متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مدرسہ میں دو سیکشن ہیں جونیئر سیکشن اور سینئر سیکشن۔ جونیئر سیکشن میں اسسٹنٹ مولوی/اسسٹنٹ ٹیچر کی 12 منظور شدہ آسامیاں ہیں اور تمام 12 آسامیاں خالی ہیں۔ اسی طرح سینئر سیکشن میں پرنسپل اور اسسٹنٹ مولوی کی آسامیاں بھی خالی ہیں، جس کی وجہ سے تعلیمی امور کی انجام دہی میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ عبدالقیوم انصاری نے اپنے مکتوب میں پٹنہ کمشنر کے مکتوبات کا بھی حوالہ دیا ہے، جن میں مدرسہ کی خالی آسامیوں اور تعلیمی صورتحال کی جانب توجہ دلائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام کی جانب سے پہلے بھی اس معاملے میں توجہ دلائی جا چکی ہے، اس لیے اب ضروری ہے کہ خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے وزیر تعلیم سے اپیل کی کہ مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ کی تعلیمی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے خالی آسامیوں پر تقرری کے لیے سکریٹری، محکمہ تعلیم، بہار حکومت کو مناسب ہدایات جاری کی جائیں، تاکہ مدرسہ میں درس و تدریس کا نظام بہتر انداز میں جاری رہ سکے۔

بہار کابینہ کے فیصلوں سے ترقی کی مختلف ترجیحات کو آگے بڑھانے کی کوشش: نیرج شرما

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس)

بہار میں 8 مہینوں میں روف ٹاپ سولر پینل لگانے کی شرح میں 4 گنا اضافہ

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس)
بہار میں سولرائزیشن میں کی رفتار تیز ہوگئی ہے اور جاری سال میں محض آٹھ مہینوں کے اندر روف ٹاپ سولر پینل لگانے کی شرح میں چار گنا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ شعبہ توانائی کے ذرائع سے موصولہ اعداد وشمار کے مطابق، اس سال جنوری میں ریاست میں کل 768 روف ٹاپ سولر پینل لگائے گئے تھے، جبکہ اگست میں ان کی تعداد بڑھ کر 3,068 ہوگئی۔ اس طرح ریاست بھر میں سولر پینل لگانے کی شرح میں چار گنا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ وہیں، رواں ماہ ستمبر کے ابتدائی 13 دنوں میں ہی 1,699 سولر پینل لگائے جا چکے ہیں۔ سولر پینل لگانے کی موجودہ رفتار کو دیکھتے ہوئے ستمبر کے آخر تک یہ تعداد تقریباً 4,000 تک پہنچنے کا امکان ہے۔ یہ اعداد وشمار 'پردھان منتری سوریا گھر مفت بجلی یوجنا' کے تحت ساؤتھ بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ اور نارتھ بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ دونوں کے علاقوں میں لگائے گئے سولر پینلوں سے متعلق ہیں۔ اسی طرح فروری میں 987، مارچ میں 1,166، اپریل میں 1,400، مئی میں 1,776، جون میں 1,887 اور جولائی میں 2,736 سولر پینل لگائے گئے۔ ریاست کے 'کٹیر جیوتی (بی پی ایل) صارفین کے لیے ڈسکام کی جانب سے 1.1 کلوواٹ صلاحیت کے مفت روپ ٹاپ سولر پینل لگانے کی اسکیم بھی شروع کی گئی ہے۔ دونوں ڈسکام اس سال نومبر کے آخر تک 5.2 لاکھ گھروں میں روپ ٹاپ سولر پینل لگانے کے عمل پر گامزن ہیں۔ بی پی ایل خاندانوں کے لیے سولر پینل لگانے پر حکومت کی جانب سے 100 فیصد سبسڈی دی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت نے کٹیر جیوتی (بی پی ایل) صارفین اور عام صارفین کے درمیان شمسی توانائی کے استعمال کو فروغ دینے کے مقصد سے روف ٹاپ سولر پینل مفت لگانے کے لیے سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس پہل کا مقصد صارفین کو اگلے 25 سالوں کے لیے اپنی توانائی کی ضروریات میں خودکفیل بنانا اور ماحولیات کے تحفظ کو فروغ دینا ہے۔ ریاست کے بجلی صارفین کو 125 یونٹ مفت بجلی دینے کے اعلان کے دوران ریاستی حکومت نے گرین انرجی کو فروغ دینے پر خاص زور دیا تھا، تاکہ روایتی توانائی کے استعمال کو کم کرنے اور غیر روایتی توانائی کے استعمال کو بڑھانے میں مدد مل سکے۔

بہار میں بیشتر ندیاں اب بھی خطرے کے نشان سے اوپر

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس) بہار میں سیلاب کی صورتحال میں بہتری کے آثار کے درمیان بیشتر بڑی ندیاں اب بھی مختلف مقامات پر خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں۔ آبی وسائل محکمہ کی بدھ کی صبح جاری رپورٹ کے مطابق گنگا، گنڈک، کوسی، باگمتی، بوڑھی گنڈک اور پُن پُن کے کئی پیمائشی مقامات پر پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر ہے۔ تاہم بیشتر مقامات پر پانی کم ہونے کا رجحان درج کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گنڈک ڈمریا گھاٹ میں خطرے کے نشان سے 20.0 میٹر اوپر ہے اور یہاں پانی کی سطح بڑھ رہی ہے۔ کوسی بلتارا میں 22.1 میٹر اور کرسیلا میں 15.1 میٹر اوپر ہے، لیکن دونوں مقامات پر پانی کم ہو رہا ہے۔ باگمتی سونا کھان میں 10.0 میٹر اوپر ہے اور یہاں پانی کی سطح بڑھ رہی ہے، جبکہ بینی آباد میں یہ 07.0 میٹر اوپر ہے اور پانی کم ہو رہا ہے۔ بوڑھی گنڈک کھگڑیا میں 15.1 میٹر اوپر ہے۔ گنگا گاندھی گھاٹ پر خطرے کے نشان سے 66.0 میٹر، ہاتھیدہ میں 76.0 میٹر، بھاگلپور میں 30.0 میٹر اور کہل گاؤں میں 19.1 میٹر اوپر بہہ رہی ہے۔ ان تمام مقامات پر پانی کی سطح کم ہونے کا رجحان ہے۔ پُن پُن شری پالپور میں خطرے کے نشان سے 27.0 میٹر اوپر ہے اور یہاں بھی پانی کم ہو رہا ہے۔

کسان صلاح کار سنگھ کے وفد کی نیتش کمار سے ملاقات

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس) بہار پردیش کسان صلاح کار سنگھ کے صدر راجا رام سنگھ کی قیادت میں کسان صلاح کار سنگھ کے وفد نے نیتش کمار کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی اور کسان صلاح کاروں سے متعلق مطالبات کا میمورنڈم سونپا۔ نیتش کمار سے ملاقات کے دوران وفد نے اطلاع دی کہ سال 2010 سے کسان صلاح کار پنچایت سطح پر زرعی ترویج اور کسانوں سے جڑے کاموں میں مسلسل اپنا تعاون دے رہے ہیں۔ ان کی 16 سال کی خدمات اور مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں 'جن سیوک' / دیہی توسیعی کارکن کے عہدے پر مستقل کیا جائے۔ وفد نے میمورنڈم کے ذریعے نیتش کمار کے سامنے اپنے مطالبات رکھے، جن میں 'جن سیوک' کے خالی عہدوں پر قواعد وضوابط کے مطابق عمل درآمد کے تحت ایڈجسٹ کرنے کی راہ ہموار کرنا، ایڈجسٹمنٹ تک قابل احترام اعزازیہ اور سروس سہولیات کو یقینی بنانا نیز محکمہ زراعت کے اضافی کاموں کو دیکھتے ہوئے مناسب سروس-اعتراف اور خاتون کسان صلاح کاروں کو زچگی کی چھٹی سمیت ضروری سہولیات فراہم کرنے کے مطالبات شامل تھے۔ وفد نے نیتش کمار سے اپنے مطالبات پر ہمدردانہ غور کرتے ہوئے ضروری اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ وہیں نیتش کمار نے وفد کی باتوں کو سنجیدگی سے سنا اور ان کے مطالبات پر ہمدردانہ غور کرنے کا یقین دلایا۔ اس دوران وزیر اشوک چودھری، جنتادل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا، قانون ساز کونسل میں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر للن کمار صراف اور چیف وہپ سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی موجود تھے۔

بہار میں 38 موٹر وہیکل ٹریننگ سینٹر مکمل

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس) یاست میں تصدیق شدہ اور منظم ڈرائیونگ ٹریننگ کو یقینی بنانے کے لیے، 37 اضلاع (اورنگ آباد کو چھوڑ کر) میں موٹر وہیکل ٹریننگ سینٹر قائم کیے جا رہے ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے موٹر وہیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پروموشن اسکیم کے تحت اگست تک 66 مراکز کی تعمیر کی منظوری دی ہے۔ ان میں سے 38 تربیتی مراکز مکمل ہیں۔ ان مراکز میں جلد ہی سرٹیفائیڈ موٹر وہیکل ٹریننگ شروع ہو جائے گی۔ محکمہ کے مطابق مظفرپور اور پٹنہ اضلاع میں چار چار مراکز ہیں۔ دربھنگہ، بھاگلپور، ویشالی، گیاجی، پورنیہ اور مدھوبنی میں تین تین مراکز کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔ ضرورت کے مطابق باقی تمام اضلاع میں مراکز کو بڑھایا جا رہا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ پہلے، بہت سے ڈرائیونگ اسکول غیر منظم جگہوں پر کام کرتے تھے، جہاں تربیت کی سطح غیر معیاری تھی۔ نئے مراکز جدید سہولیات سے آراستہ ہوں گے۔ وہ بہتر کلاس روم، عملی ٹریننگ، ٹریک پریکٹس، اور حفاظتی معلومات فراہم کریں گے۔ تربیت یافتہ اساتذہ اور ایک مقررہ نصاب نئے ڈرائیوروں کو بہتر ہنر سکھائیں گے۔ اس سے سڑک کی حفاظت کے لیے ...

بہار میں آر او بی کی تعمیر کو رفتار ملے گی

سڑک تعمیرات کے وزیر نے افسر کے ساتھ منصوبوں کا جائزہ لیا

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس)
سڑک تعمیر محکمہ کے وزیر ای کمار شیلندر کی صدارت میں بدھ کو ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ محکمہ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ میں بہار میں ریل اوور برج (آر او بی) کی تعمیر میں تیزی لانے، تکنیکی رکاوٹوں کو دور کرنے اور مختلف منظوریوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے جیسے امور کا بغور جائزہ لیا گیا۔ اس میٹنگ میں ایسٹ سنٹرل ریلوے کے جنرل منیجر مسٹر ڈمپی گرگ اور کئی دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، سڑک تعمیر محکمہ، بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ (بی آر پی این این ایل) اور بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (BSRDCL) کے ساتھ بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (BSRDCL) کے افسران نے ریلوے حکام کے ساتھ آر او بی سے متعلق زیر التوا مسائل کو اٹھایا۔ بتایا گیا کہ بہار حکومت ریاست میں کل 58 آر او بی تعمیر کر رہی ہے، جن میں سے 47 ایسٹ سنٹرل ریلوے زون کے تحت آتے ہیں۔ سگنلنگ اور ٹیلی کمیونیکیشن اور ٹریکشن ڈسٹری بیوشن کے کام، لیول کراسنگ شفٹنگ، جی اے ڈی، اسٹرکچرل ڈیزائن اور ڈرائنگ، ٹریفک بلاک وغیرہ کی پیشرفت کا پوائنٹ بہ پوائنٹ جائزہ لیا گیا۔ افسران نے بتایا کہ جون 2028 تک پوری ریاست میں 50 آر او بی مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ بی آر پی این این ایل سے متعلقہ معاملات کے بارے میں، جیودھارا-باپودھام، موتیہاری کورٹ-باپودھام، سوگولی-مجھولیہ، دربھنگہ-محمد پور، تھلوارہ-لہیریا سرائے، رگھوناتھ پور، ٹوڈی گنج وغیرہ میں آر او بی میں لیول کراسنگ ڈائیورژن اور سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن/ٹریکشن ڈسٹری بیوشن شفٹنگ کی صورتحال پر بات ہوئی۔ اس میٹنگ میں بی ایس آر ڈی سی ایل اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے کئی اہم پروجیکٹوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ریلوے حکام نے آر او بی کی تعمیر میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے بی آر پی این این ایل اور بی ایس آر ڈی سی ایل کی سطح پر ایک سرشار ڈیزائن ونگ قائم کرنے کی تجویز پیش کی تاکہ پروجیکٹ کے ڈیزائنوں کو ریلوے کو پیش کرنے سے پہلے ان کا ابتدائی معائنہ کیا جا سکے۔ میٹنگ میں وزیر ای کمار شلندر نے عوام کی سہولت اور حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے آر او بی کی تعمیر کو تیز کرنے، ساختی ڈیزائن کے وقت کو کم کرنے کے لیے افرادی قوت میں اضافہ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ریاستی اور ریلوے کی ٹیموں سے تال میل کے ساتھ کام کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے تمام پروجیکٹوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے پر زور دیا۔ میٹنگ میں محکمہ کے اسپیشل سکریٹری، بی ایس آر ڈی سی ایل کے چیف جنرل منیجر، این ایچ اے آئی کے علاقائی افسر، بی آر پی این این ایل کے منیجنگ ڈائریکٹر اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

فوقانیہ ومولوی امتحان کے رجسٹریشن کی تاریخ میں 30 ستمبر تک توسیع

پٹنہ، 16/ستمبر (پریس ریلیز) دلشاد مستقیم، ناظم امتحانات بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ نے تمام ملحقہ مدارس کی انتظامیہ، پرنسپل، صدرالمدرسین وانچارج صدرالمدرسین کو مطلع کیا ہے کہ درجہ فوقانیہ و مولوی امتحانات کے رجسٹریشن کی تاریخ ختم ہو چکی ہے، لیکن مختلف اضلاع سے مدارس کے ذمہ داران کے ذریعہ رجسٹریشن کی تاریخ میں مزید توسیع کی گزارش کی جا رہی ہے ان گزارشات پر غور کرتے ہوئے چیئرمین محترم کے حکم کے مطابق درجہ فوقانیہ ومولوی کے رجسٹریشن کی تاریخ بغیر تاخیری فیس مورخہ۔ 30 ستمبر 2026 تک اور گزشتہ سال میں متعین تاخیری فیس کے ساتھ مورخہ۔ 11 اکتوبر 2026 تک توسیع کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ فوقانیہ ومولوی امتحانات 2027 کیلئے امتحان فارم مورخہ۔ 01 اکتوبر سے مورخہ۔ 11 اکتوبر 2026 تک گزشتہ سال میں متعین فیس کے مطابق آن لائن حاصل کئے جائیں گے۔ ناظم امتحانات نے تمام متعلقین کو یہ بھی مطلع کیا ہے کہ جن طلبا وطالبات نے اپنا رجسٹریشن کرالیا ہے وہ 01 اکتوبر سے امتحان فارم پر کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے مدارس کے ذمہ داران کو ہدایت دی ہے کہ متعینہ تواریخ کے درمیان اپنے اپنے مدارس کے طلبا وطالبات کا رجسٹریشن وامتحان فارم پر کرانا یقینی بنائیں تاکہ کوئی بھی طلبا وطلبات امتحانات میں شامل ہونے سے محروم نہ رہ جائیں۔

مدارس میں جدید تعلیم کے ساتھ اسکل ڈیولپمنٹ کو بھی فروغ دیا جائے گا

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس)
ریاست کے مدارس میں جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنرمندی کو بھی فروغ دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں حکومت مدارس کی تعلیم کو جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دینے اور طلباء کو معیاری تعلیم اور روزگار کے قابل ہنر فراہم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ محکمہ اقلیتی فلاح سے موصولہ اطلاع کے مطابق بہار اسٹیٹ مدرسہ کی مضبوطی کی اسکیم کے تحت تعلیم کو بہتر بنانے، بنیادی سہولیات کو بڑھانے اور تسلیم شدہ امداد یافتہ مدارس میں بنیادی ڈھانچہ کو مضبوط کرنے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ مالی سال 2018-19 ...

سیلاب متاثرین کو ہر ممکن امداد فراہم کرنے کیلئے حکومت پر عزم: رتنیش سدا

پٹنہ، 16 ستمبر (پی این ایس)
بہار کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر رتنیش سدا نے بدھ کے روز کہا کہ سیلاب متاثرین کو ہر ممکن امداد فراہم کرنے کے لیے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت پوری طرح پرعزم ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صوبائی دفتر میں آج منعقدہ عوامی سماعت (جن سنوائی) پروگرام میں ٹرانسپورٹ کے وزیر دامودر راوت اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر رتنیش سدا نے ریاست کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے فریادیوں کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا۔ انہوں نے موصولہ شکایات اور مسائل کے قانونی اور فوری حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر پروگرام کی دیکھ بھال کے لیے پارٹی کے صوبائی جنرل سکریٹری وہیڈ کوارٹر انچارج شمبھو کشواہا موجود تھے۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر رتنیش سدا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کل آٹھ لاکھ سے زائد سیلاب متاثرہ خاندانوں کو ڈی بی ٹی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے امدادی رقم بھیجی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ کسی وجہ سے چھوٹ گئے ہوں گے، انہیں بھی نشان زد کر کے امدادی رقم بھیجی جائے گی۔ 1260 سے زائد کمیونٹی کچن چلائے جا رہے ہیں۔ فوری راحت اور بچاؤ کے کاموں کے لیے ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں بھی پوری مستعدی کے ساتھ تعینات ہیں۔ مسٹر سدا نے کہا کہ آج مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان کی بہار میں آمد ہوئی ہے۔ وہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور سیلاب سے ہونے والے نقصان کا تخمینہ لگائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاست دونوں حکومتیں سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے پوری تندہی سے کام کر رہی ہیں۔